

حواری مجید ایک پاکیزہ کتاب ہے جس سے ہر تمام باتوں کا انکشاف ہو جاتا ہے یہ بھی اس عالم حق کا ہونا
 ہے۔ احسان نسل انسان پر ہے۔ اور کیوں نہ ہو جو ہر زمانہ میں ہے اور اسکی رحمت عام ہے۔ اسکی خدمت کے
 کسی جتن کیساتھ بخل نہیں کیا گیا ہر جگہ پر کسی کی جگہ کی معرفت اپنی رحمت کا الہام فرماتا ہے۔ اور
 نظام ازل ہوتے ہیں اور مومن ترقی و تہارت پاتے ہیں پس جب ایسا ہوا کہ شیطان کے کرم اور خدا کے
 مکر وہ ہیں جنگ ہو سیدہ خدائی گردن کا رخ اور شیطان کی شکست ہوئی۔ اور وہ لوگ جو نبی کے نام سے
 مرسوم ہوتے ہیں اگرچہ ظاہری آنکھیں کھول کر دیکھنا چاہیں مگر وہ دنیا کے لٹو باٹ
 رحمت ہوتے ہیں۔ کیونکہ جب غفلت صاف کھالی ہو تو بدو اشتی ہے مگر بعد ازاں وہ رنگ بدل جاتا ہوگا
 ایسی امن کی صورت پیدا ہوتی ہے کہ قدرت خلیق آجاتی ہے جب موسیٰ علی نبینا نے بیوت کا دعویٰ
 کیا تو کیا کچھ طوفان بے قیاری اٹھا اور آخر کار جب شیطان کا گروہ ہلاک ہو کر نابود ہو گیا اور خدائی گروہ فتح
 پا کر خدا کی تقدیس کر لے گا تو بطرف امن تھا۔ ائمہ طہیین پاکیزہ ہو گئیں ہر ایک بھائی بھائی ہو کر رہے
 لگا اور اسی کے مشعل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جب غادی عرب میں مبعوث ہوئے تو جو حالت
 قبیلہ کی شیعہ ثابت نہیں کر سکتا کہ سترہ صدی قبل اسلام سے تہذیب و دنیا میں جہالت اور فسق
 جو رکھا گیا کسی آئندہ ماہ میں ایسی تفریق سے نسل انسان کو تباہ و برباد کر نہیں گئے سہقت ہو۔ پس
 قانون قدرت کے مطابق ضروری تھا کہ ایسے بڑے بزرگین زمانہ میں کوئی شرابی مبعوث ہو کر نہ جیسا کہ
 انسان اس وقت اسل کے انتہائی درجہ پر پہنچ چکا تھا اس کے لئے موعود کا آسمانی اسلحہ کوئی بزرگ
 جو ہر جگہ مرا تباہ کی شان لری ملتی ہو کر نہ جنگ کوئی انسان اس مراتب پر پہنچ سکتا ہو کہ نہ وہ زمانہ
 ایک ایسا مظلوم زمانہ تھا کہ اہل بیت سے آفرینش سے ایسا نہیں ہوا اور آئندہ جو سکتا ہے شیطان ہلچہ اڑا
 سلطنت دنیا میں خوب قائم کر لی تھی اور وہ نسل انسان کو اپنی زیر کمرہ و تعلیم سے تباہ و برباد کر چکا تھا
 جب وہ انتہائی حالت پر پہنچا تو خدا کی غیرت نے قبول کیا کہ اسکی پیداوار تباہ ہو جائے پس اس نے
 ایک جلالہوی دنیا میں مصلح بھیجے لئے بھیجا اور اسکو خاص امتیازی لشکر بھیجا اسکی بزرگی اور عظمت
 حال تھے کہ ہر وقت اسکا کمر از لہان راجحی کہیں نہ کیوں نہ شیطان کا قلع قمع کیا اور اپنی قدسی طاقت
 کی مدد سے اسکو قائل و ساجد کر دیا۔ ہر زمانہ میں اسکی آل ہمارہ اسکا مطلب ہوں۔ ہمارے
 خدا اس قابل ہے کہ ہر وقت اسکی حکمت جائے اور کرمی وقت دیا نہ ہو کہ وہ ہمیں شہید نہ کرے۔ اسکی غلام
 ہوتے ہوتے ہیں اور جب کسی ایسا ہو کہ ایک ایسی ہلک مرض ہے جس سے سب بھگنا حال ہو یا
 لوگ ہر وقت اسکی کاغذیل پیش نظر رہتے ہیں اور کبھی نہیں بھولتے۔ آتے بھٹے سونے جگے چھوڑ دے

تو کئی جہان میں موجود تھے ہیں اور نہ بت یہاں تک پہنچ جال سے کئی نکل غفلت میں فنا ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک مرتبہ ہے کہ نام ہے خدائی اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی آیت عطا وفاق ہے موقعا قبل ان
 خدایا اپنے عطا وفاق سے کہے اللہ تعالیٰ کی عطا میں فنا ہو جائے گا کیونکہ موت سے پہلے ایک موت ماق
 بعد ہے انسانی کو کئی موت ہے جسکے بعد موت کی بقیہ ہے۔ اولیٰ عطا وفاق کے بعد ایک سال موت ہو
 پھر عطا وفاق کی زندگی ہے اس کا نام حقیقی زندگی ہے۔ اس کے بعد ایک قدر مرتبہ ہے جس کا نام بقیہ ہے
 یہ وہ انتہائی دھو ہے جہاں اللہ علیہم السلام پہنچتے ہیں۔ اور میرا ایمان اجازت دیتا ہے کہ میں
 کہوں کہ ایک اور بلند مقام ہے جو اس کی بڑھ کر ہے جیسے کہ ہے لہذا ہی بعض انہی کے لئے غلامِ ایزد
 شیعہ المذہب میں جنہوں نے محض اللہ علیہ السلام سے چھپ کر کوئی نعمت قلب اجمال اور بی جا
 نہیں پہنچ سکتا اس کے لئے موت و حیات باہر کات حضرت معلم ہی مخصوص ہے۔ تاہم یہ بھالی ہے اللہ
 جگہ بروہی کا حاصل قیام کرتے ہیں کہ جب مجھے مصلح ہوا تو میں اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا
 وہاں سے میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے محراب کی طرف گیا وہاں سے اللہ تعالیٰ نے ایک
 دیباچہ عظیم عطا فرمایا اور میں نے کئی برس اس خدمتِ معلّم کے قریب ہواؤں گردہ ہاں سے کئی برس
 کے پاس پہنچا جو اتنا کچھ بانیِ دینِ حق اللہ علیہ وسلم نے فنا میں کواں دے لیا ہے تمام حواریوں کو کچھ کر کے
 ایک ایسے سنگ پر پہنچ گئے تھے جن تک کوئی بشر نہیں پہنچ سکتا اور کسی لڑتے کو یہ موت حاصل نہیں
 وہاں تک جائے۔ وہاں پہنچنے کے پر ملتے ہیں۔ اور باقی تمام کے نام تو غیرت ہیں۔

صلاح آن حضرت صلعم

عجب اور بہت در جان مستند	عجب علیت و کان مستند	ظلمت ہوائی انکو شو و صاف
کہ گرد و از رحمت ان مستند	خدا دان سینہ بنیاد است حداد	کہ ہشتاد و کینہ دار ان مستند
ہاں غم و مستند آن کرم و فی بلا	کہ باشد از حد و جان مستند	گنہا ہی محبت از مستی نفس
بیاد و ذیل سندان مستند	اگر خواہی کہ حق کہ یہ شایست	شو از دل شایست خان مستند
سرم و دم طاعت خاک مستند	دلہم ہو وقت حسد با حق مستند	بگیموئے رسول اللہ مستند
خشاہد و دست تابان مستند	دین دہاہ گزشتہم و رشید دند	دہ تاہم دندہ ایوان مستند
لجہ بہت است اللہ شایست بر جان	بہا و حق و حسن مستند	حالا کہ دہم و صفت خود بر آہ
نہ کہ طبرستان مستند	چہ بہت آبادند این چو ال را	کہتا یہ کس بہ میدان مستند

بجوہر آل و عوام ان مستند

وہو کہ گم کرد و عروہ

سبحان اللہ وہ ذات پاک کسی بابرکات ہے جو انسان کو ایسا اہل پایہ عطا فرما کہ فرشتوں کی تعلیم میں ہدایت کرتا خدا کی نظروں میں انسان کی بڑی وقعت ہے۔ وہ ایک ہاتھ بڑھنے والے کی طرف ودھاتا ہے اور وہ ایک گز بڑھنے والے کی طرف روگرداں رہتا ہے۔ انکی مرضی اسی میں ہے کہ زمین میں انسان کے پاؤں ہو جائے۔ اسی لئے اس نے ابتدا ہی میں اس کے سامان پیدا کر دیے۔ اور گناہ انسان کی جتنی عادت نہیں بنائی بلکہ اسکو محسوس پیدا کیا اور جب جوان بچہ اتنا سکون قانون دیا کہ مرد و نواہی کا دھیان رکھے اور غمزدگی کے لئے انہیں سے بعض کو تفریک کیا کہ اس کی طرف دیکھیں اور ایسا نہ ہو کہ ہمسایہ جائیں۔ اور نفس آئینے کے توبہ میں آجائیں یہ انسان کی خاص حالت نشوونما میں جیسا کہ تین حالتیں ہیں جیسا جو ان کی کمالات۔ بڑا پایا۔ اسی طرح نفس کی بھی تین حالتیں ہوتی ہیں جو ان کے مقابل نفس نامہ۔ تھوڑا لیت کے مقابل نفس لوامہ۔ بڑا پائے کے مقابل نفس مطمئنہ نفس نامہ ایسا نفس ہے کہ جب انسان اس میں ڈال دیتا ہے تو ہر وقت اسکا خیال گمراہی اور لہو و لعب کی طرف رہتا ہے اور بھی سکون کی کا خیال نہیں پیدا ہوتا پس یہی لوگ ایسے ہیں جو کبھی حق کی طرف رجوع نہیں کریں گے ان پر تہ لگ چکی ہے اور وہ گونج رہے اور ان سے جس خرابی کو غضب الہی کی بجلی ان پر چمکے اور ان کے غمزدگی کو جھٹکا کر دے۔ اور وہ اس منہاب کے سختی ہوں جن کے لئے وہ وعدہ دیکھ گئے ہیں ختم اللہ علی قلوبہم کہ قرآن مجید پر کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ کہ نہ کہ وہ بدی کرنے میں مدد سے بڑھ گئے ہیں اور ان میں اسکو غفلان ہو چکا ہے کہ انکی کی تمام طاقتوں کو ضائع کر دیا ہے کوئی نصیحت ان پر کھڑی نہیں ہو سکتی اور وہ کسی کے کجماں میں سمجھتے جب انتہائی درجہ اس میں پہنچ چکے تو خدا نے تعالیٰ نے بھی انکو چھوڑ دیا۔ اور وہ اسکو ہو گئی جیسے ایک دیوار کے آگے ہے اور ایک دیوار کے پیچھے اور گردن ایک بھاری طوق کے ساتھ چلنے پر اب وہ ہٹ نہیں سکتے تھوڑی تو کوئی مقام نہیں کر دیاں جائیں اور اگلی ترقی کی طاقت نہیں رہی اور اوپر سے گناہوں کا بوجھ دبا دیا کہ ان پر نہیں چڑھ سکتے ایسے شریروں کی یہی منزلہ کہ انکی انکی حالت پر پھنسا دیا جائے کہ نہ کہ وہ استعنا و نہیں کہتے کہ ترقی کریں۔ یہ استعنا و نہ کہ خدا کی طرف سے نہیں بلکہ وہ خود اس حالت پر چلے گئے ہیں کہ انہیں کچھ استعنا و نہیں رہی کہ وہ نہیں ہیں انکو دلوں پر تہ لگا دی کہ جاؤ سلطان کے بیٹا اب تمہارا غضب نازل رہتا۔ دوسرا نفس لوامہ جسکو کبھی روشنی ہوتی ہے اور کبھی اندھیرا یعنی کبھی وہ انکی کی طرف رجوع کرنے ہیں اور کبھی بدی کی طرف یہ بعینہ وہ بحران کی حالت ہو۔ جو بیمار کو واقع ہوتی ہے۔ اگر بحران کی حالت میں جبکہ قوت اور بیماری کے درمیان جنگ واقع ہوتی ہے۔ اگر بیماری قوت پر غالب آگئی تو بعض زیادہ بیمار ہو جاتا ہے اور اگر قوت بیماری پر غالب آگئی

نورِ صحت نمودار ہو جاتی ہیں اور بڑی صحت پا جاتا ہے۔ اسی طرح نفسِ لوازمہ کجالات میں اگر
 انسان اندھیرے کی طرف زیادہ جھک جائے اور یہاں تک ایسے گرسے کہ اس کے صدمہ زدہ جان و
 ہویکس گئے تو زیادہ لب تحت السرا کو چاہیو چکا کہ اب اسکی دہی محال ہے۔ اور اگر روشنی کی طرف ڈر جائے
 تو اس مرتبہ سے نکل کر وہ دوسری پاکیزہ مرتبہ میں چاہیو پختہ ہے۔ اس میں لوازمہ کے معنی ہیں بُرائی پر مائل
 کرنا والا جیسے نفس کا آدمی جب اس سے کوئی گنہ ہو جاتا ہے تو وہ سخت پچھتا رہا ہے۔ اور اپنی دل
 میں نام ہو رہا ہے۔ اور خودی اپنے آپ کو مات کرتا ہے۔ ایسا شخص بیشک اللہ تعالیٰ کی نظر میں مقبول
 ہوتا ہے۔ کیونکہ نہ پچھتا نا اور نام ہونا کمالی معافی کا باعث ہوتا ہے۔ اور خدا کے حضور گناہوں کے
 اقرار سے بریت ہوتی ہے۔ اسکی طرف اشارہ کر کے اللہ پاک اپنے کلام پاک میں یوں فرماتا ہے۔
 وَلَا تُصَيِّمُ بِالنَفْسِ الْاَوَّلٰی یعنی اللہ تبارک تعالیٰ قیامت کے حضور شری صداقت کے لئے
 قسم کھاتا ہے کہ قسم ہے نفسِ لوازمہ کی کہ انسان دو بارہ اُٹھایا جائیگا۔ نفسِ لوازمہ کے معنی ملامت کرنے والا
 گناہوں پر یعنی جیسے کسی کوئی گناہ صادر ہوتا ہے تو وہ پچھتا رہا ہے اور خدا کے حضور رو رو کر اس کی
 معافی کا خواستگار ہوتا ہے پس اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ اور اس کے دل کو تسلی
 دیتا ہے۔ تیسری قسم نفسِ مطمئنہ ہے یہ تزکیہ شدہ نفس ہے یعنی یہیں بُرائی کی طاقت نہیں ہوتی۔ اسکو
 ہزار لالچی دیا جائے ہزار فریب و کوسٹ پھیلایا جائے۔ وہ کبھی نہیں پھپھتا گا یا اس سے جہنم کی طاقت
 چھین لی گئی ہے۔ اور وہ بالکل مصوم ہوتا ہے۔ ایسے مرد سے عورتوں کو پردہ جائز نہیں یہ انسانِ
 کامل ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے متعلق قرآن مجید میں یوں ارشاد فرماتا ہے۔ **يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ**
اُدْخِلِي آلَ دَارِئِكَ رَاحِيَةً مَوْضِعَهُ فَاَدْخِلِي فِي جَنَّاتِ دُورٍ ۝ **وَاَدْخِلِي الْجَنَّةَ مَرْمُوزًا**
(خدا کی راہ میں) چین پکڑے جوئے نفس تو اپنے رب کی طرف لوٹ جا تو اس کو رہی وہ تجھ کو رہی
پھر ایک عہدوں میں شامل ہو جا اور میرے جنت میں داخل ہو جا نفسِ مطمئنہ کے معنی میں اطمینان
یا قنہ نفس لگو یا اب اسے اطمینان ہو گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو گیا۔ مجاہد، دودر، خواجہ اور
 عاشق و محسوس باہم لگئے۔ اب شب و روز آبِ حلال کا لبالب جام پیا جاتا ہے۔ اور ذوق و شوق
 ہر وقت بڑھتا جاتا ہے۔ اسکی دو عین قبول ہوتی ہیں جو کہ تہا ہے منزلیت ہو اور خدا ہر گویا نہیں شامل کر
 جن پر تکریم ہوا۔ اور تہا اطمینان کی بارش کر کہ ہم تیرے اطمینان یافتہ ہیں شامروں۔ اور کیا
 کر کہ کچھ نیک نیکی کی توفیق حاصل ہو جائے تاکہ ہم تیری راہ میں قدم مایں۔ آمین خدا آملین۔ اے ابا عبد
 خاکیہ حکیم مرزا محمد عبد الحمید شریح کتاب کہ نام اسکا جو آخر ہے عرض رسان ہو کہ اس کتاب کو جو

پانچ جواہر منقسم ہے۔ پہلا جوہر پاکیزگی اور عبادت کے بیان میں ہے۔ دوسرا جوہر ہمت کے بیان میں ہے۔ تیسرا جوہر اعمال کے بیان میں ہے۔ چوتھا جوہر ہذا کا کہ بیان میں ہے۔ پانچواں جوہر اشغال کے بیان میں ہے۔ دہرہ ناظرین کو متنبہ تاکہ اس راہ پر قدم مار کر ان میں بار و دمانی مراحل کو طو کیا جاوے جو وہ مل جاتی ہو شکر لئے اربس مفیاد کا راہ میں پختہ نسخہ حیات محض فضول اور غلط فہمیاں کنو جائیں بلکہ محققین زمانہ جو اس مسئلہ پر کرا کر کوبی و تحقیق حاصل کر چکے ہیں اور انہوں نے چاندنی طرح اپنی روشنی کو سیاہ دلوں پر چمکا یا کہ چاروں طرف دکھائی دینے لگا اور تجربہ شادمانہ ملحق ہے۔ خاکسار مجھ نے بعض اعمال و اشغال کو اپنے استاد و احباب المتکرمین کا نام نامی پر موجب انکے فرمان کو کروج کتاب نہیں کرنا سیکھا ہے جن سو طبیعت میں ایک لطف اور حظ پیدا ہوتا ہے۔ اور در حقیقت مہر الہی ایک ایسی چیز ہے۔ کہ ہر اسکے بعد انسان ہر ایک گناہ سے پاک اور منترہ رہ سکتا ہے۔ کیونکہ گناہ کا باعث قلت معرفت ہے۔ اور علاج ہمیشہ سبب تک ہوتا ہے۔ جب تک معرفت حاصل نہ ہو گی گناہ و ذر نہیں ہوں گے۔ جب پوری طرح کسی شخص کو معلوم ہو جائے کہ بل میں سانپ ہے تو گویا اس کو اس سانپ کی معرفت حاصل ہے اسلئے وہ اس میں کبھی ہاتھ نہیں ڈالے گا۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو معلوم ہو جائے کہ کوئی ضامنہ ہے جو گناہوں کی پرورش کرے گا تو وہ کبھی گناہ کا شریک نہیں ہوگا۔ لہذا اگر معرفت نامہ حاصل کرنی چاہیے کہ کچھ پتا نہ پڑے۔ اور اس میں جیکہ عدالت کا دن جو کا ہم اپنے رفقا و ساتھی اور حضوری درگاہ رب العزت میں نام و اور شرمندہ نہ ہوں۔ اگر شوق الہی پیدا کریں۔ تاکہ نجات یافتوں میں شامل ہوں۔ اور جام کافوری کے وارث ہوں جو عاشقان الہی کے لٹو تیار رکھا ہوا ہے

پہلا جوہر پاکیزگی اور عبادت کے بیان میں

حضرت شیخ رحمہ اللہ علیہ وسلم پاکیزگی اور طہارت کی بہت بہت تاکید کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا جو شخص سوئے وقت پاکیزہ کپڑوں کو سویا اور وضو دار تھا تو اس کے ساتھ دو فرشتے سوئے ہیں اور جب نماز کے وقت حاضر کرتے ہیں کہلے اللہ تو اس بندے کی مغفرت کر دے کہ یہ پاکیزہ اور طہار ہو یا تھا۔ اور دوسری جگہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پاکیزہ اور با وضو سویا اور رات کو بھی نہ گیا۔ تو وہ بیشک شہید ہے کیونکہ با وضو سوئے والا صائم اللہ ہر قائم اللیل کی مانند ہے۔ عمر بن عبد ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص تم میں سے کوئی نیت سے وضو کرنا

اور نیکو تعلق نامک میں پانی ڈالنا اور اسکو صاف کر کے تو اس کے منہ اور ناک کے دونوں تھنوں کے تمام گناہ گر پڑتے ہیں۔ اور پھر دھلے تھلے کے فرمان کے مطابق منہ دھو کر تپے یعنی جیسا کہ اس نے فرمایا ہے تو اس کے چہرہ کے گناہ ڈال دھو کے اطراف سے پانی کے ساتھ گر جاتے ہیں پھر دونوں ہاتھ کہلیوں تک دھو کر تپے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ پوروں سے گر پڑتے ہیں پھر جب سکا مسح کر لے تو اس کو سر کے گناہ بالوں کے کناروں کو جھڑ جاتے ہیں اور جب انہیں سرخٹوں تک پہنچا تو اس کے پیروں کو گناہ بالوں کی پوروں کو خارج ہو جاتا ہے پھر جب کھڑے ہو کر چلا لکھی بیان کرنا اور یہی عجیب و غریب کتب ہے اور اپنے دل کو اس کی طرف پھیر دیتا ہے اور دو رکعت نماز ادا کر کے تو گناہوں سے اس طرح پاک و صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ آج ہی بیان ہوا ہے۔ اور غسل کرنا نہایت سے اور تہن اس کے اگر ضرورت واقع ہو ضروری ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ہر وقت ہلنے اچھو باطہارت رکھے کہ اس میں خیر و برکت ہے۔ اور بیل و بھاد سے پاک و صاف ہے۔ جب عبادت میں مشغول ہو تو ہر ایک کام سے غافل ہو جائے تاکہ بھاد میں کوئی امر فرج نہ ہو۔ اور ہر سوک کرنا سنت ہے۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر نیت پر بوجھ نہ دیکھتا تو حکم دینا مساوی کا ہر نماز میں۔ اور عابد کے لئے ضروری ہے کہ جب جگہ پر یاد آگئی کرے وہ جگہ پاکیزہ ہو۔ اور نہ اسکا قبلہ کی طرف ہو اور اگر منہ میں تغیر ہو تو مساوی سے اسکو دھو کر۔ اور یہی حکم متوجہ ہو کر جسے کسی طرف فروتنی کرنیوالا ہو دل سے اپنے آپکو ذلیل جانے والا سکینت اور قیام خاطر اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ اور ذکر فکر کرے اور ناک کرے اچھو میں کہہ کر کہ تپے اور اسکو معافی پر غور کرو اور سمجھو۔ اور اگر کچھ نہ جانتا ہو تو کسی عالم سے معافی اس کے دریافت کرے اور ذکر کو جلدی ختم کرنے کی حرص نہ کرے۔

استحصال کے بیان میں۔ استنجا کر کے واسطے ضروری ہے کہ پہلے نیت ڈھیلے سے صاف کرے کہ جو گناہ اور غلطی وغیرہ سے پاک ہو اور جو ڈھیلے ایک دفعہ استعمال کیا ہو اور دوبارہ استعمال نہ کرے پھر پانی سے آہستہ سے کہہ کر غفلت نہ ہو گئی ہو جائے۔

قبولیت دعا کے اوقات۔ وہ وقت جن میں دعائیں قبول ہوتی ہیں یہ ہیں (۱) ملیۃ القدر کی شب (۲) عرفے کا دن (۳) رمضان کا مہینہ۔ (۴) رات جسکی وہ بخان احمد کا (۵) آدمی رات کے بعد (۶) پہلی رات پہلی (۷) تہائی رات اخیر (۸) درمیان تہائی رات آخر کا (۹) وقت صبح کا (۱۰) ساعت جلد جبکہ امام خلیفہ پر شیخ آخر نماز تک (۱۱) اور جو وقت سے کہ قائم کہلے نماز اسلام تک۔ اور بعض کے نزدیک بعد نماز عصر کے غروب آفتاب تک بھی قبولیت دعا کا وقت ہوتا ہے اور بعض کا قول ہے

کہ آخر ساعت جمعہ کی اور بعض نے کہا ہے کہ جمعہ کے دن بعد طلوع صبح صادق آفتاب نکلنے و نہ سنا
اور بعض نے کہا کہ آفتاب نکلنے کے بعد اور ابو زرعہ غاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قبولیت دعا
کی تحقیق وہ ساعت ہے جبکہ آفتاب ڈوب جائے تو ٹھوسا سا ایک ٹکڑہ نکلے۔ اور یہ ایک صحیح ہے کیونکہ وہ وقت
جبکہ جمعہ کے دن امام المحمّد شریف شروع کرتے ہیں اس وقت تک جبکہ وہ آمین کہے۔ اور صحیح مسلم میں ابی موسیٰ
الاشجری سے حدیث ہے کہ قبولیت دعا کے یہ اوقات ہیں (۱) نزدیک افغان نماز کے (۲) درمیان افغان
اور یحییٰ کے (۳) بعد جی علی الصلوٰۃ جی علی الغلغلی کے سپر کوئی سختی یا غم نازل ہو (۴) اور نزدیک صبح
جنگ کے جو اتھکی راہ میں ہو (۵) اور اس وقت جبکہ لڑائی والے لڑائی والوں کو بھجائیں (۶) اور فرضوں کے
بعد (۷) صبح میں (۸) قرآن مجید کی تلاوت کے بعد اور خصوصاً ختم قرآن مجید کے بعد اور ایک صبیحہ میں
اس طرح بیان کیا گیا ہے خصوصاً پڑھنے والے کی اور نزدیک منیٰ مانی دوزم کے اور قریب اس وقت کے چھپنے
ہو پاس محلے کے اور قریب آفا زمرخوں کے اور اس وقت جبکہ مسلمانوں کے ذکر کی مجلس ہو اور اس وقت
جبکہ امام ولا اعتنا لین کہے اور اس وقت جبکہ بیت کی آنکھ بند ہو۔ اور نزدیک تکبیرانے کے اور وقت بارش
کے اور وقت سلام شامی کتاب ام میں مسلمانوں کے فرماتے ہیں کہ میں تحقیق علماء شیعہ میں قبولیت
دعا کا وہ وقت لیتا ہوں جبکہ میدان برس مٹا ہو۔ اور میں کہتا ہوں نزدیک دیکھنے کعبہ کے اور درمیان
دو نام بزرگ اللہ تعالیٰ کو سورۃ انعام میں یاد کرتی ہیں ہم اس کو محمد ربیب بہت عالموں کو اور میرے محلوں پر
بیان کیا اس کی مستحق کہ دعا جلالین میں مقبول ہوتی ہے +

قبولیت دعا کے مکان۔ وہ مکان جنہیں دعا قبول کی جاتی ہے مساجد یا اسکی مثل میں اور حضرت
حسن و حسینؑ نے اپنے رسالہ میں جو کچھ منظر میں بھیجا تھا تحریر فرماتے ہیں کہ قبولیت دعا کے پندرہ مکان
ہیں پنج محلہ طواف کے نزدیک دوزم کے۔ خانہ کعبہ کے پرلے کے نیچے۔ اندر کعبہ کے نزدیک چاہ
دوزم کے صفا اور مردہ پر اور برج جگہ دوڑنے کے۔ اور چھ مقام ابراہیم کے اور عرفات میں اور
مزدلفے میں اور مناب میں اور نزدیک بحرات بن کے یعنی امی کے اور عصف کہتا ہے کہ اگر روزہ نہ بنی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دعا قبولی نہ ہو تو آؤ کس محلہ پر اور پھر جہنم دعا حدیث سے ثابت کیا ہے
کہ دوزم میں قبولیت دعا ضرور ہے +

کین لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ بچا رہ اور مظلوم جو خواہ مظلوم گن گار یا کا فزنی
کیوں نہ سمجھا رہا ہے بعد بادشاہ عادل اور یکجہت آدمی اور وہ بیٹا جو والدین کی نیک سلوک کرتا ہے
اور مسافر اور روزہ خارج وقت روزہ افطار کرے اور مسلمان کہ دعا کرے اپنی مسلمان بھائی کیلئے

اور اسی طرح اللہ میں مسلمانوں کی دعا قبول نہیں ہوتی جبکہ دعا راہ وہ ظلمہ رکھتا ہو اور قطع رحم کرنا چاہتا ہو یا جینک نہ کہو کہ تین دعا کرتا ہوں۔ اور کتاب الیٰ مصروف میں مرقوم ہے کہ صحیح دعا کچھ کر لینے کی ہر جینک وہ اس آدو۔ اور اللہ تعالیٰ بزرگ کا نام لیکر دعا کرنا قبولیت کا باعث ہوتا ہے اور یہ دعا مجرب و بزرگی میں سراسر رحمت ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ ترجمہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو۔ پاکی ہے تجھ کو تحقیق میں ظالموں میں تو ہوں یہ احم اعظم ہے۔ دوسرا اسم اعظم مع ذیل کیا جاتا ہے جو شخص دعا کرے ساتھ اس کے بیشک اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْتَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَا یُذِلُّکَ وَکَیْدُکَ وَلَکَ کُنُوتُ لَکَ کُنُوْا اَحَدٌ ترجمہ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیدہ اس کے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق تو ہی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ایک ہے پر راہ ایسا کہ نہیں جانا گیا وہ اور نہ جہاں سے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنْتَ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ الْفَنَاءُ الْمُنَانُ بِدَلِیْلِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ترجمہ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیدہ اس کے کہ تیرے لئے ہے سب قریب نہیں کوئی معبود مگر تو ایک ہے نہیں کوئی شریک تو صہر بان جو بہت مینے والا پیدا کر نیا الا آسمانوں کا اور زمینوں کا اسے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور یہ دو آیات بھی احم اعظم میں انکے وسیلہ سے بھی دعا قبول ہوتی ہے ایک یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَقُّ الْقَیُّوْمُ ترجمہ اور معبود ممتد با معبود ایک ہر آدمی نہیں کوئی معبود مگر وہی بخشنے والا صہر بان۔ اور دوسری آیت سورہ عمران کی اور وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِالْقَیُّوْمِ ترجمہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے خبر گیری کرنے والا جہان کا اور ان تین سورتوں میں احم اعظم روایت کیا گیا ہے۔ سورہ بقرہ آل عمران اور طہ میں اور قاسم سے روایت ہو کہ مینو تلاش کیا ان سورتوں میں تو پایا کہ اَلْحَقُّ الْقَیُّوْمُ احم اعظم ہے۔

اور اول بعد نماز اور انکی فضیلت۔ نماز کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو بار پڑھنا فضیلت رکھتا ہے۔ ترجمہ۔ سوائے اللہ کے کوئی اور عبادت نہیں کہ وہ تمام دنیا کا سچا اور غالب بادشاہ ہے۔ اس کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اسکو درود پڑھے گا اللہ جل شانہ اسکو پانچ بزرگیاں عطا فرمائے گا۔ اول بسبب امت اہل اسلام کا ایمان سلب نہیں ہوگا۔ دوسرا اعمال نامہ اسکا اسکے دل پہنچے گا یا جاوے گا۔ تیسرا وہ پھر طاعت جو بال حق باریک انداز سے تیرے سپر سے ہو اکی مانند نکلیا بیگا۔ چوتھا دنیا و آخرت کی سرحاجتیں اس کی

اللہ تعالیٰ پوری کر لے گا۔ پانچواں شکر گزرتا ہے شہداء میں شمار کیا جاوے گا۔ نماز و فطر کے بعد بھی ورد کرتا چلاوے۔
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ترجمہ۔ اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ
 وسلم اور ان کی آل پر درود و برکت اور سلام بھیجو۔ یہ ورد نماز کے بعد تلواریں پڑھیں تو خدا نے کریم
 اس کا اجر ضائع نہیں کر لیا اور اس کے عوض اس کو بیچ مرے عطا فرمائے گا۔ پہلا آدم تک تو خدا
 نہ ہوگا۔ اور اگر اس بلا میں پھنسا ہوا ہے کہ سیدہ رُمیلہ ہو جائے تو خدا نے قادر بہت جلد اس کی غصہ
 کر دیا۔ اور اسی کے کسب میں برکت ہوگی۔ تیسرا پرسم کی آفات اور بدبختی کے شر سے محفوظ رہے گا
 اور سختیاں اُس پر آسان کیجاوے گی۔ چوتھا اُس دن رات میں اُس کو کوئی گناہ سرزد نہ ہوگا۔ پانچواں
 اس دن سے اُس کو طاعت اور بندگی کی توفیق مرحمت ہوگی۔ اور دھرم کی نماندگی بعد سبحان اللہ
 وبحمدہ سبحان اللہ العلی العظیم وبحمدہ استغفر اللہ ربی من کل ذنب الذی
 الیہ سو بار پڑھیں ترجمہ اسکا یہ ہے اللہ تعالیٰ مقدس و بزرگ برتر ہے اور اس کے لئی تعریف ہی
 میں اپنے رب کے اپنے تمام گناہوں کی معافی کا خواہنگار رہوں اور اسی کے آگے توبہ کرتا ہوں۔ اسی فضلیں
 بہت ہیں مجملہ انیس سے یہاں لکھی جاتی ہیں۔ اول اس کے پچھلے گناہ معاف کئے جاویں گے۔ اور وہ
 معصوم کی مانند ہو جاوے گا۔ دوسرا اس دن جبکہ اعمال ترازویں رکھو جاویں گے تو اس برکت کے بدلے میں
 اُس کا بکلی کا پتہ بھاری کیا جاوے گا۔ تیسرا زندگی میں اس کی دعائیں قبول ہونگی اور وہ نہیں کیجاوے گی
 چوتھا اس کے صید میں چالیس برس کی عبادت شمار ہوگی۔ چوتھا وہ شخص جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم کے ساتھ جنت میں داخل کیا جاوے گا۔ اور نماز منکر کے بعد تلواریں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
 پڑھیں تو بہت درجہ ہوا اور اس کے لئے خدا کی طرف سے نعمتیں ہیں پہلی نعمت یہ ہے کہ اس کو لئے تمام غریب
 امور اور حاجات دنیا آسان کر دیگا۔ اور اس کی خواہش کے مطابق اس کو دیگا۔ دوسرا اُس من خدا تعالیٰ
 پانچ دفعہ اس کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا۔ تیسرا قیامت کے دن اپر رہی ہوگا جو عذاب قیامت
 اس کو نجات دے گی۔ پانچواں غیرین کو سوالات اپر آسان کئے جاویں گے۔ اور نماز عشا کے بعد تلواریں
 ورد کرنا چاہیے۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ والہ اکبر ولا حول ولا قوت الا باللہ العلی العظیم۔ ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ پاک ہو اور وہی حق تعریف ہے اور خدا تعالیٰ کے علاوہ
 کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کی شان بڑی اعلیٰ ہے اور جتنا اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ یہ طرح کی
 طاقت اور قوت کا بار انہیں۔ بعد نماز عشا جو شخص ہمیشہ اس وظیفہ کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ
 عطا فرمائے گا۔ مجملہ انیس سے ایک چھوڑ کر اس کو ستر فیول کا ثواب ملے گا۔ دوم اُس کے واسطے

سُحُور سے پہلے کو موجود ہیں۔ سو امنت محمد میں کو نہارا دی کی شفاعت کا استحقاق رکھتا ہوگا۔ چہاں حضرت
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے شفیع ہو کر تجھ سے بڑی نعمت یعنی اللہ تعالیٰ
کا دیدار اس کو نصیب ہوگا۔

صبح شام کے وظیفے کا بیان۔ جب صبح جگے تیرے دعا پڑھے۔ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمَلَكُ
لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَحْمَدُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ط
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهُ
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ عَمَّا اَعُوْذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ
وَ سُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ عَذَابٍ فِي الْقُبْرِ ترجمہ صبح
کی ہننے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہو نہیں کوئی محبوب و مگر
اللہ تنہا اور نہیں کوئی شریک اسکا اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے۔ اور وہ
ہر چیز پر قادر ہے۔ اے پروردگار میں نے تجھ سے بھلائی اچیز کی کہ اس دن میں ہر
اور بھلائی اچیز کی سے کہ تجھ سے کہے کہ پروردگار میں نے تجھ سے بھلائی اچیز کی کہ اس دن میں ہر
کی کہ اس دن میں ہے اور بھلائی اس چیز کی سے کہ تجھ سے کہے کہ پروردگار میں نے تجھ سے بھلائی اچیز
ساتھ تیرے کا بی اور بھلائی بڑا ہے کی سے کہے کہ میں نے تجھ سے بھلائی اچیز کی کہ اس دن میں ہر
آگ میں ہے۔ اور عذاب سے کہ میں نے ہے۔ اور بوقت شام یہ دعا پڑھے۔ اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمَلِكُ
لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِي يُمِيتُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذُرًّا وَ ذَرًّا وَ ترجمہ شام کی ہننے اور شام کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب
تعریف اللہ کے لئے ہے۔ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے جس نے تمام رکھتے آسمان کو اس کو کہ
زمین پر گر پڑے مگر ساتھ حکم اسکے کو بھلائی اچیز کی سے کہ اندازہ کیا اور پر آگندہ کیا اور پیدا کیا۔
ان ہر دو عاقوں میں جگہ مذکور کے موافق یعنی وہی جگہ ہاڑا جاتا ہو یعنی جو کی بھلائی اچیز کی کہ اس دن میں ہر
فجر کی نماز کا بیان۔ عابد پر لازم ہے کہ جب صبح کی نماز پڑھے اور صبح کی نماز کا وقت طلوع
صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہو۔ اور وہ عبادت کے مطابق سنت نبوی کے اور پھر کھڑا ہو جائے
نماز کے لئے اور یہ دعا پڑھے۔ وَ جَهِتْ وَ جِئِیْ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِيفًا
مُسْلِمًا وَ مَا اَقَامَتِ الْمُشْرِكِيْنَ - اِنْ صَلَوٰتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَخِيَّاتِيْ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَ يَدَا اِلٰهِ مُرْتَدَّ اَقَامَتِ الْمُسْلِمِیْنَ - اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ

افضل ہے۔ پہلانی ہے اور وہ ہر چیز پر قادوس ہے یا اللہ نہیں کوئی روک کھنڈ والا سچیز کا کہی
 تو نے اور نہیں کوئی جیسے والا اس چیز کو کہہ سکتے اور نہیں غایہ دیتی ہے دولت مند کو عذاب تیرے
 دولت مند۔ اور یا تین بار بھی ہے کیونکہ ایک حدیث میں اس طرح آیا ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ترجمہ نہیں کوئی معبود مگر
 اللہ ایک ہے نہ نہیں کوئی شریک اس کا اسی کے لئے ہا و شاہت ہو اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ
 ہر چیز پر قادوس ہے اور یا مذکور بالا بولے تین بار کے ایک ہی بار پڑھے تو اس کے بعد یہ ہے۔ لَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا كَهُ لِلَّهِ النَّعْبَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَ
 لَهُ الْكَفَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ۔ ترجمہ
 نہیں ہے پھر ناگاہوں کو اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں
 عبادت کرنے میں ہم مگر اسی کی اسی کے لئے انعام ہے اور اسی کے لئے فضل ہے اور اسی تعریف کی لفظ
 ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ ص عالیکہ فاعل کر نیولے میں ہم دعا اس کے دین کو اگرچہ کا فکر اہریت کر
 اور پھر سطر اللہ کو تین بار پڑھنا لازم ہے اور پھر کہے۔ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَوَسْطُ السَّلَامِ
 مَبْدَأُ كُلِّ يَوْمٍ وَالْجَلَالُ وَالْإِكْرَامُ۔ ترجمہ۔ یا اللہ تجھ کو تمام عیوب پر سلامتی ہو اور ہماری سلامتی تجھ پر
 بہت برکت والے ہے تو نے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور پھر گیارہ بار سبحان اللہ پڑھے اور گیارہ بار
 الحمد للہ پڑھی اور گیارہ مرتبہ اللہ اکبر۔ اور اگر کوئی شخص پہنانے کے بعد سبحان اللہ تینیس بار اور الحمد للہ اور
 اللہ اکبر تینیس تینیس بار پڑھی اور اس کے بعد یہ دعا قبول میں لکھی جاتی ہے مرنے والے کے لئے ہے
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 ترجمہ۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور نہیں کوئی شریک اس کا اسی کے لئے ہا و شاہت اور اسی کی
 تعریف ہو اور وہ ہر چیز پر قادوس ہے۔ فقط تو تمام گناہ اس کو گناہ معاف کئے جاتے ہیں خواہ وہ جھگ
 وریا کی مانند چلے۔ اور جو شخص ہر زمانہ کے بعد آیت الکرسی پڑھی تو کوئی چیز اس شخص کے بہشت میں جانے
 کے لئے مانع نہیں ہے۔ اور دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ اس کا محافظ و نگہبان ہوتا ہے۔ اور اب ان
 تمام دعاؤ کو مشرقی طور پر لکھا جاتا ہے جو چاہے نبی کریم اکرم ص کے بعد پڑھا کرتے ہیں۔ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَرْدَ إِلَى الْأَذَى الْعَمْرُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
 فِتْنَةِ اللَّذَائِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْعُقُورِ ترجمہ۔ یا اللہ تجھ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ
 تیرے ہمردی کو اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کہ پہلے حائل طوط خواہ ترعر کے اور پناہ مانگتا ہوں

ساتھ تیری دنیا کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تبرک۔ وَتَقْنِي عَذَابَكَ
 كَوْمَ تَبَعْتِ عِبَادَكَ۔ ترجمہ۔ اے رب سب سے بچا مجھ کو عذاب اپنے سے اسدن کے اٹھائے تو بندوں
 اپنوں کو۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ اَخِيْ عَمِيْ وَ اَزْوَاجِيْ وَ اَوْلَادِيْ وَ اَزْوَاجِيْ وَ اَوْلَادِيْ وَ اَزْوَاجِيْ وَ اَوْلَادِيْ
 ترجمہ۔ یا اللہ بخش مجھ کو اور میری عورتوں سے مجھ کو۔ اَللّٰهُمَّ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ وَ مِثْلًا مِّنْ رَّبِّكَ
 ترجمہ۔ اے رب پروردگار جبریل جنت
 میکائیل و اسرافیل کے بچا مجھ کو گرنی آگ کی سے اور عذاب تبرک سے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَآ قَدَّ
 وَ مَآ اَخْرَجْتَ وَ مَآ اَسْرَجْتَ وَ مَآ اَخْلَجْتَ وَ مَآ اَسْرَجْتَ وَ مَآ اَخْلَجْتَ
 اَنْتَ الْمُؤْتِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ ترجمہ۔ یا الہی بخش میرے وہ گناہ جو پہلے کئے تھے اور جو چھپ گئے
 تھے اور جو پوشیدہ کئے تھے اور جو ظاہر کئے تھے اور جو اسراف کیا ہو اور وہ گناہ جن کو تو جانتا ہے مجھ
 تو آگے کر غیالاب اور تو چھپ کر غیالاب نہیں کوئی مجھ کو سولے تیرے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
 مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَ الْمَمَاتِ وَ مِنْ شَرِّ الْمَسْكِيْنِ الدَّجَالِ
 ترجمہ۔ یا اللہ یقین میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب و فتنہ کے اور عذاب تبرک سے اور فتنہ
 زندگانی کے اور فتنہ موت کے اور شرکائے دجال کے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَ
 ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ اَخِيْ عَمِيْ وَ اَزْوَاجِيْ وَ اَوْلَادِيْ وَ اَزْوَاجِيْ وَ اَوْلَادِيْ
 وَ اَزْوَاجِيْ وَ اَوْلَادِيْ وَ اَزْوَاجِيْ وَ اَوْلَادِيْ وَ اَزْوَاجِيْ وَ اَوْلَادِيْ
 گناہ صغیرہ اور گناہ کبیرہ کل کے بخش دی۔ یا اللہ بلند کر تیرے میرا اور زندہ رکھ مجھ کو اور غنی کر مجھ کو اور
 برزخ میں مجھ کو اور راہ دکھا مجھ کو طرف نیک اعمال کے اور نیک خلاق کے اور یقین سوائے تیری تو نہیں
 دکھا تا کوئی راہ طرف نیک اعمال کے اور نہیں کوئی پھر تا تیری اعمال سے اور حضرت نبی کریم جب نماز سے
 فراغت پالیتی تو پناہ دیا یاں ہاتھ سر مبارک پر بھرتے اور کہتی ینیم اللہ الذی لا الہ الاہو الرحمن
 الرحیم اللہم اَذْهِبْ عَنِّيْ اَلْهَمَّ وَ اَلْحَزْنَ۔ ترجمہ۔ شروع کر تا ہوں میں ساتھ نام خدا کے نہر
 کوئی محبوب و مگر وہ نچشتی والا مہر لان یا اللہ دور کر مجھ سے فکر اور غم اور بعد اس کے جبکہ عباد پر پاؤں کو
 مٹو اور کلام سے پہلے یہ ہے اور اس کا دوس بار پڑھنا ضروری ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
 لَهُ إِنَّهُ الْمَلِكُ ذَا الْقُدْرَةِ الْعَلِيِّ وَ بِيْدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ ترجمہ نہیں
 کوئی مجھ کو سوائے اللہ کے اور نہیں کوئی شریک اس کا اسی کے لئی و شاہی ہے اور اسی کے لئی تعریف ہے جلاتا ہے
 اور راز ہے اور پچھتا ہے اس کے کے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے +

ذکر نماز اشراق۔ یہ نماز طلوع آفتاب کے بعد پڑھی جاتی ہے جیکہ آفتاب نیرہ دہائیہ بلند ہو کر آتا ہے
 عابد لوگ نماز میں کئی کئی گز زمین مشغول رہتے ہیں اور جب آفتاب نیرہ دہائیہ بلند ہو کر آتا ہے تو وہ دعا پڑھتے ہیں :-
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَامَنَا وَتَوَاضَعْنَا لَہٗ وَتَحَمَّلْنَا اِیْدَہٗ نَوْبًا تَرْجَمَہٗ قَسْبُ رِیْضِ اللّٰہِ ہِیْ کِیْلَہٗ
 میں جن پر عفو کئے گئے ہمارے اسدن ہمارے میں اور نہ ہلاک کیا ہم کو یہ سبب گناہوں ہمارے کہ اور ایک
 حدیث میں ہے دعا کہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَهَبَنَا هَٰذَا الْیَوْمَ وَ اَقَامَنَا فِیْہٗ عَشْرَ اِنِّیْ وَ لَسْتُ
 لَیْذِ بِنَا یَا لَیْلَہٗ ترجمہ۔ قَسْبُ رِیْضِ اللّٰہِ ہِیْ کِیْلَہٗ میں جن پر بخشا ہو یہ دن اور روز گزلیں اس میں خوشی
 ہماری اور نہ عذاب کیا ہم کو ساتھ آگ کے۔ اس کے بعد وہ نفل اشراق کے پڑھیں شکوہ شریف میں
 حدیث ہے کہ جو شخص نماز اشراق پڑھتا ہے اس کو جہاں اس کو ثواب چاہے اور کسے کا ملتا ہے۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ
 روایت کی حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ سے کہ میں نے آج شیعہ آدم کے کچھ بچے لئے چار رکعت اول
 دن میں کفایت کر دینا میں تجھ کو آخر دن تک۔ یہ بھی نماز اشراق کی طرف اشارہ ہے سو نماز اشراق کا پڑھنا
 انسان کو ثواب عظیم کا مستحق بنادیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال ہے جس جب گناہ سے غافل
 کو توبہ و وظیفہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ یعنی پاک ہے اللہ اور توبہ کرنا ہوں ساتھ توبہ کی ایک توبہ
 بار پڑھے۔ اور پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ خَطِیْئَہٗ هَٰذَا الْیَوْمَ وَ فَتَحَہٗ وَ اَقْصَرَہٗ وَ دَوَّوْکَ
 وَ کَرَّکَ وَ هَدَاکَ وَ اَعٰی دَیْکَ مِنْ شَرِّ مَا جِئْتِہٗ وَ شَرِّ مَا لَعَدَہٗ لَیْسَ بِاللّٰہِ یُخَفِّقُ مِیْنَہٗ مَا لَکَ
 ہوں تجھ کو بھلائی اسدن کی فتح اسکی اور مدد اسکی اور روشنی اسکی اور برکت اسکی اور ہدایت اسکی اور پناہ
 مانگتا ہوں میں ساتھ تیری برائی اچھڑکی کی کہ میں ہے اور برائی اچھڑکی کی کہ چھڑکی اسکے ہے۔
 ذکر نماز تسبیح۔ فرمایا حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچ عباسؓ کو کہ عباسؓ میرے چچے
 کیا نہ دوں میں تجھ کو کیا نہ کروں میں تجھ کو صاحبِ حسن خصلتوں کا جو وقت کرے تو پوچھو اللہ تعالیٰ میرے لئے
 گناہ تیرے پہلے اور پچھلے اور پہلے اور نئی جو کہ کر اور جان کر تجھ نے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر و دل
 خصلتیں یہ ہیں کہ پڑھ چار رکعتیں اور پھر ہر رکعت میں الحمد اود کئی سو تہا پس جب فراغت پائے تو قرأت
 سے پہلی رکعت میں اور تو کھڑا ہو کہہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر
 پندرہ بار پھر رکوع کر پس کہہ ان کلموں کو رکوع میں دس بار یعنی بعد پڑھنے سبحان ربی اعظم کے پچھتر
 دسرا پنا رکوع سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار یعنی سبحان اللہ من حمد کے پچھتر تک جس میں دس کلمے
 ان کلموں کو دس بار یعنی سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد پھر اٹھا سرا پنا جس سے پس کہہ ان کلموں کو دس
 پھر سجدہ کر پھر کہہ ان کلموں کو دس بار پھر اٹھا سرا پنا جس سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار پہلے

اس کے کلمہ اوروے تو پس یہ فیجات پچتر بار ہوئیں ہر رکعت میں کر تو یہ چاروں رکعت میں اگر غلات
 سکے تو پڑھئے اس نماز کی ہر دوں میں ایک بار پس پڑھ پس اگر نہ پڑھ سکی تو ہر روز نہیں پڑھتے میں ایک بار
 اگر نہ پڑھ سکے تو پختے میں ایک بار پس پڑھنے میں ایک بار پس اگر نہ پڑھ سکے تو ہر مہینے میں ایک بار تو پڑھ ہر یک
 میں ایک بار پس اگر نہ پڑھ سکے ہر سب میں ایک بار تو تمام عمر میں ایک بار پڑھ۔ جب سب سے شریف ہے
 جیسے اس نماز کے متعلق قرآن جو لہند جب عابد نماز شراق گذار چکو تو اگر کام کرنا ہے کرنی شروع کر دے اسکا ساتھ
 استخارہ کے۔ اور آخارہ ہم آگے بیان کریں گووردہ نماز صبح کو شروع کریں اس نماز میں چار رکعتیں ہیں ہر رکعت
 میں سبحان اللہ والحمد للہ وللا الہ الا اللہ واللہ اکبر پچتر بار جو جب قرآن غنی کر مصلی اللہ علیہ وسلم کے
 پڑھنا چاہیے یہ کلمات ختم لے جنت کے ہیں اور گناہ ان کی جہز مائے میں جیسا کہ دشت اپنی پتوں کو
 بھٹاڑا ہے۔ اس نماز میں بہت فضیلت ہے۔ اور عامل اسکا قرشتہ خصلت ہو تا ہے چکا دو گنا ہو سکے

بالکل پاک اور مصمم ہوتا ہے اسے خاصا کو توفیق ہے آمین ثم آمین +
 ذکر نماز چاشت۔ جب نماز صبح ادا کر چکے تو اس کے بعد صلوة الفقی یعنی نماز چاشت کی نیت پائے
 اسکا وقت جو تھانی دن گذرنیکے بعد ہوتا ہے۔ اور بہ نیت چاشت چار چار رکعتیں پڑھے اور کل نماز میں
 پوری کہے اور ہر رکعت میں پہلے الحمد شریف اور بعد اس کے کوئی سورہ شریف قرآن مجید پڑھتا جاوے
 اور اگر پہلی رکعت میں دس سو دوسری رکعت میں دس سو تیسری رکعت میں دس سو چوتھی رکعت میں دس سو
 پڑھے اور اس کے بعد پانچویں سو باوصیں تک آیت الکرسی یا سورہ اخلاص تین تین بار پڑھتا جاوے۔ اور
 حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جب نماز چاشت کو عابد غرہ چائے تو یہ وظیفہ کرے۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَسْأَلُ
 قِيْلَكَ صَلَواتُكَ قَائِلُ تَرْجَمَہ۔ یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ مدد تیری کے مقاصد اپنی اور
 ساتھ مدد تیری کے حملہ کرتا ہوں دشمنان دین پر اور ساتھ مدد تیری کے جہاد کرتا ہوں میں اور اس عمل کو
 برپا دے دے جتنی کہ کوئی حاجت واقع ہو جائے اور اگر کسی کام کے شروع کرے شکار ارادہ ہو یا تلاش
 کرنی ہو تو پھر نماز استخارہ شروع کرے +

ذکر نماز استخارہ۔ یہ نماز ہر بڑی اور ضروری کام کے لئے پڑھی جاتی ہے اور عابد لوگ ہر کام میں
 ملامت اختیار کرتے ہیں پہلو دو نفل پڑھو۔ اور پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد الحمد شریف اور دوسری رکعت میں
 الحمد شریف کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھے اور بعد ازاں یہ دعا کرے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
 اِعْلٰیكَ وَاسْتَعْدَدْتُكَ لِعِدَّتِكَ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ قَاتِلْكَ فَقْدَرُوكَ
 اَفْدَرُوكَ وَاعْلَمُوكَ اَعْلَمُوكَ اَنْتَ عَلٰمُ الْغُیْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ لَعَلَّمْتَ اَنْتَ هَذَا الْاَمْرَ

اور پھر دو شریف توروں پر پہنچا ناں بھوعلکے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ تَبَارَكَ وَتَبَّ كُلُّ شَيْءٍ اَجْعَلْنِي
خَلْقًا لَكَ وَ اَهْلِيَّ فِي كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ الدَّهْلَالِ وَ الْاَهْلَالِ اَمِيسُغ
وَ اسْتَقْبَلْ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ خَلْقِي اللّٰهُ وَ لَعَنَ الْوَحْشِلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ اَكْبَرُ
ترجمہ۔ یا اللہ پروردگار مجھے اور ہر دور و گار میں جن کے کہ کھوٹا مخلص اس طرح ہے اور اہل ہر دور کو بہت
میں امور دنیا میں اور آخرت میں اسے صاحب بزرگی اور بخشش کے سن اور قبول کرو عاشری طہ تعالیٰ
بہت بڑے بڑا کائنات ہے مجھ کو اللہ اور اچھے کار ساز خدا تعالیٰ بہت بڑے بڑا
ڈر نماز حفظ الایمان۔ جبناز ظہر چکے عابد و ظالیم اور دعاؤں و دعاؤں جو جائے تو
دو رکعت نماز حفظ الایمان پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ ناس کو سورۃ الحمد شریف کے بعد پڑھے اور
دوسری رکعت میں سورۃ قلن پر سورۃ بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھے
فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی کہے یہ کلمہ یا اے اللہ اکبر کو اس کو ایک بڑے آدمی کے آواز کو کہتا ہے
حاصل ہوگا۔ اور اگر کوئی تو بار پڑھے تو دس باروں کو آواز کو کہتا ہے تو اس سے پہلے جو اعمال میں
تو نیکیاں بھی جاتی ہیں اس کو گناہ کی امانت سے مٹا دیتے ہیں۔ اور سو گناہ ایک قسم کے معاف
ہو جاتے ہیں پڑھے دیکھو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے اور کوئی عمل پھر اس عمل سے قیامت کے دن نہیں
ہوگا کہ نہ کیا جاوے۔ یہ وہ کلمہ ہے کہ سکھایا اس کو حضرت یحییٰ علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پس خلیفہ اگر اسمان
ایک پڑھے میں ہوں اور یہ کلمہ ایک پڑھے میں تو دنیا یہ پڑھے جہاں ہوگا یہ کلمہ ان دو میں پڑھنی
لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کے ٹو دو عرش کے انتہا پر یعنی وہیں پہنچنا ہے
اور قبول ہوگے اور اللہ اکبر کہہ دیتا ہے تو اپنے رب سے پیچھے کو کہ دربار اسماں اور زمین کو یہ پڑھا
جب اسے ظہر نماز ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَتِيْ اَمْرِيْ
وَ اَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَقْلَدِيْ وَ اجْعَلْ
الْخَبْرَ زِيَادَةً لِّيْ فِي كُلِّ خَيْرٍ وَ اجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْتَسْلِفُ اَعْدَايَ وَ اَتَتَّقِيْ اَلْعُقَاةَ وَ اَلْفِتْنَةَ تَرْجُمَةُ اَللّٰهُ سَمْعِيْ مِيرَادِيْ وَ مِيرَادِيْ سَمْعِيْ
کا سچا ہو اور سنو اور میری دنیا و جہنم میری گدماں ہو اور سنو میری آخرت جس کی طرف میں جاتا ہوں
اور کہ میری حیاتی کو میری زیادہ نیکیوں کا سبب اور کہ میری امانت میری سبب میری حاجت کا سبب اللہ
میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور ہر نیکی اور گناہ و محفوظ رہنا اول پر دہی
صلوٰۃ الخضر عابد جس نے اسے فرغ ہو جائے تو دس رکعت نماز خضر اکرے اور وقت کا مابین ظہر

خَلِّوْا مِنْ عَلَوْنِيَّتِي وَاجْعَلْ عَلَوْنِيَّتِي صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ صَلَاحِ مَا
 قَدْ فِي النَّاسِ مِنَ الْاَكْهَلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ الْعُقَالِ وَلَا الْمُضِلِّ بِعَمَلِ الشُّكْرِ مِيرَاثِ
 بہتر سے ظاہر ہے اور میرا ظاہر بھی اچھلے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ کو اچھی چیز جو توبہ ہے تو کوئی
 اہل اور عیال املا دے نہ گمراہ ہونے والی اور نہ گمراہ کرنے والی۔ دین میں مغرور دھوکے کے بہت بہت دھماکے کرنی چاہو
 کوئی غیہ وقت قبولیت کا ہے۔ اور درمیان عصر اور مغرب کے کوئی نماز نہیں ہے۔

و شکر نماز مغرب جب کہ کتاب غروب پہاڑی تو نماز مغرب شروع کریں اسکا آخر وقت اس وقت تک ہے جب
 سیاہی چھپی جائے اور گھٹ اندھیرا ہو جائے یا وضو ہو کہ اول باجماعت امام کے پچھو تین فرض ادا کریں اور
 بعد ازاں الگ ہو کر دو سنتیں پڑھیں حتیٰ کہ قریح ہوں نماز سو اور یہ دعا پڑھیں۔ اَسْتَسْنَا وَ اَسْتَسْنَا
 الْمَلِكُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الْبَلَدَةِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَاعُوْذُ
 بِكَ مِنْ كَثْرَتِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالدُّوْخِ الْكَبِيْرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا
 وَعَذَابِ الْعُقُوبَةِ تَرْجُمَہ۔ تمام کی ہنسی اور شام کی سائے جہان فردا طالع اللہ کے اور اللہ ہی کی واسطی
 سب تعریف ہو اور نہیں کوئی لائق عبادت کے اللہ کیلئے کے بسا جسکا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہ
 ہے اللہ اسی کے لئے سب تعریف ہو اور وہ ہر چیز پر قادر ہو یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ کو اس بات کی بھلائی
 اور بھلائی اچھری کی جو اس بات میں ہو اور شاہ مانگتا ہوں تیری اس بات کی بھلائی اور برائی کو اچھری
 کے جو اس بات میں ہو یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی بھلائی اور دنیا کی آواہش اور قبر
 کے عذاب سے۔ دوسری دعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ الْعَافِيَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ الْعَافِيَّةَ فِي دِينِيْ وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِيْ اَللّٰهُمَّ اسْكُرْهُ لِيْ
 وَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تَحْفَظُنِيْ مِنْ بَعْثٍ يَدِيْ وَمِنْ خِلْفِيْ وَخَلْفِيْ وَخَلْفِيْ وَخَلْفِيْ وَخَلْفِيْ
 وَخَلْفِيْ وَخَلْفِيْ وَخَلْفِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ خَلْفِيْ۔ تَرْجُمَہ۔ یا اللہ میں تجھ کو دنیا اور
 آخرت کی عافیت مانگتا ہوں۔ یا اللہ میں تجھ کو گناہوں کی عافیت مانگتا ہوں اور سلامتی عیسوں کو دین دنیا
 میں اور پناہ اہل اور مال میں یا اللہ وہ نہ کہ عیب سے کر اور بخون کر چھو کہیر اسہٹ ہو یا اللہ محفوظ رکھو
 میری گتے ہو اور میری بچھوے اور میری دانچے اور میری پائیں ہو اور سنا مانگتا ہوں تیرے ساتھ شامی تیری
 کے اس کو کہ ناگاہ ہلاک کیا جاؤں میں اپنی بچھوے۔ تیسری دعا کے متعلق حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا ہے کہ جو شخص کلام کرے پہلو مغرب کے بعد سات بار یہ دعا پڑھے گا اگر اسی رات کو مر جاوے تو نہ

واسطی آگ کی جلنی غلامی کبھی جاوگی کسی طرح جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ کر بیگا اور دن کو مر جاوے گا تو
 اسے ایسی آگ کی جلنی کبھی جاوگی وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَرْجُوْفِيْ مِنَ النَّارِ یعنی اے اللہ پناہ دو
 مجھ کو آگ سے یہ حدیث ابو داؤد کی ہے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت و مشکوٰۃ شریف میں
 منجی جو جہنم سے ہو اس نماز کو کھانا کھاتے لگا کر رکھو کہ نہ ہو تو برابر یاد آتی میں مشغول ہو اور آٹھ
 نوافل پڑھو چار سلام سے پہلے دو نفل بہ نیت نماز فردوس پھر دو نفل بہ نیت نماز دھیرہ نیت، نماز تہجد
 دو نفل بعد ازیں نماز شکرانہ شب اکرے اور جب غریغ ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَخْلَقْتَ
 خَيْرَ ذَا اَخْتٍ مِنْ عَيْدٍ وَ اَنْتَ اَخْلَقْتَ اَخِيَّ وَ اَنْتَ اَخْلَقْتَ مِنْ قَبْلِكَ وَ اَنْتَ اَخْلَقْتَ مِنْ قَبْلِكَ
 مَنْ اَعْطَى اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ وَ الْفَرْدُ لَا يَذَلُّكَ خُلُقُ شَيْءٍ هَا لَكَ اَيُّهَا وَ جَبَلُكَ
 لَنْ تَطَاعَ اَيُّهَا يَا ذِيْكَ لَنْ اَعْصِيَّ اَيُّهَا يَعْلَمُكَ تَطَاعَ قَسْطُكَ وَ اَعْصِيَّ قَسْطُكَ اَقْرَبُ مَجِيْدٍ
 وَ اَقْرَبُ حَقِيْقَةٍ حُلُقُكَ خُلُقُكَ الْغَوْسُ وَ اَخْلَقْتَ يَا لَقَدْ اَخْلَقْتَ اَلَا تَا وَ تَسْمَعْتَ
 اَلَا تَجَالِبُ اَلْعُلُوْبُ لَكَ مَفْقِيْنَةُ وَ الشَّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةً اَلْعُلُوْبُ مَا اَخْلَقْتَ وَ اَلْعُلُوْبُ
 مَا خَرَجْتَ وَ الَّذِيْنَ مَا شَرُّ عَتٍ وَ اَلَا تَسْمَعُ اَقْرَبُ نَبِيَّتٍ وَ اَلْحَقُّ خُلُقُكَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُكَ
 وَ اَنْتَ اللّٰهُ اَلْوَكُوْتُ الرَّحِيْمُ وَ اَسْأَلُكَ بِنُورِ وَ جَبَلُكَ اَلَّذِيْ اَشْرَفْتَ كَلَّمَ السَّمَوَاتِ
 وَ اَلَا تَهْفُ وَ يَكُنْ حَقٌّ هُوَ لَكَ وَ يَحْيَى اَسْمَاءُ بَلِيْنٌ عَلَيْكَ اَنْ تَعْبُدَنِيْ فِيْ هَذِهِ اَلْعَشِيَّةِ
 وَ اَنْ يَخْلُقَ لِيْ يَهْدِيْكَ سَبِيْلَكَ تَرْجَمَهُ۔ یا اللہ تو ہی لائق تری سجدہ و ذکر کے اُس کسی کو کہ یاو کیا جاوے
 اور گولائی تر ہے ساتھ عبادت کے اُس کو کہ عبادت کیا جاوے اور کو بہت مدد کرنا لاہو اسکو کہ
 مدد و نودہ می جائے اُس کو اور کو بہت مہربان اُس کو کہ مالک ہو اور کو بہت سختی اُس سے کہ
 مالک جائے اور تو فرخ تر ہے عطا میں اُس کو کہ دینا ہو تو بادشاہ ہو نہیں کوئی شریک تیرا اور تو
 ایک سے نہیں کوئی ہمسایہ ہر چیز مالک ہو نہ والی ہو مگر ذات تیری نہیں عبادت کیا جاتا ہو مگر ساتھ تو فی
 اپنی کے اندر ہرگز نہیں نافرا فی کیا جاتا ہو مگر ساتھ علم اپنے کے اطاعت کیا جاتا ہو تو پس جزا دینا ہے
 اور نافرا فی کیا جاتا ہے تو پس بخشا ہو تو قریب ہے حاضر ہے اور نزدیکی پر نگہبان ہو ہے حامل ہو تو
 نزدیک سے سوار ہے اور پکڑے تو سنے بال پیشانیوں کے اور کیا تو فرماؤ عمل کو نہ رکھیں تو نے عرس لوح محفوظ میں
 اور دل بسبب تیری تعذبات کو ہرگز کو فراموش نہیں اللہ بے شیعہ نزدیک تیرے ظاہر ہے محال ہے چیز ہے رحمت کی تو فرما
 اور حرام نہ چیز ہے کہ حرام کی تو نے اور دین وہ چیز ہے کہ مقرر کیا تو فرما وہ کام وہ چیز ہے کہ حکم کیا تو فرما وہ طریق
 یہ ایش تیری ہو اور سب سے بند تیرے ہیں اور تو ہی اللہ بہت مہربان بخشہ والا مالک ہوں میں تجھ کو ساتھ

میلے نور ذات تیری کے جو روشن ہو گئے بسبب اس کو آسمان اور زمین اور مائیں ہوں میں ساتھ ہی تیرے
کے کردہ و اسطو تیرے پر اور ساتھ و اسطو حق مانگنے والوں کو کہ تجھ پر یہ کہ معاف کر دو جو مجھ کو اس میں اور
یکہ ایمان ہو تو جھکا آگے ساتھ قدرت اپنی کو کہ حدیث شریف میں اس دعا کے متعلق جو ذکر کر گئی ہے کہ لکھا ہے کہ
جو کوئی شہ ہے مجھ دعا لکھی جاتی ہے اس کو لئے وصال نیکیاں اور درگاہ چلتے ہیں اس کو وصال گناہ اور
ثواب ملتا ہے وصال غلام آزاد کرتے گا۔

نماز برائے حفظ ایمان۔ ان غامضوں کو بعد چکا ذکر کیا گیا ہے عابد کو جب فراغت ہو تو افضل نماز
حفظ ایمان اور اسے اور پہلی رکعت میں ثنا و سورہ الحمد پڑھ کے سورہ اہلام ص تین بار اور عوف تین
ایک بار پڑھو اور دوسری رکعت میں آیت الکرسی پڑھنی چاہیو۔ یا علامہ اویس کوئی اور سورہ شریف پڑھیں
اور جب فراغت ہو تو استغفار توبہ وار دو کریں اور اس کو بعد عا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ الْفَقْرِ
وَالْفُرْقَةِ وَالْمَلِكِ وَالْمَوْتِ وَالْمَلِكِ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ
الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْغَنَى وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَفِتْنَةِ الشَّيْطَانِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الْكِبَرِ
وَفِتْنَةِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الْكِبَرِ
تو جمعہ۔ اسے اسٹن پناہ مانگتا ہوں تیری کسٹی اور بڑے سو منزل اور گناہ سے اسے اسٹن پناہ
مانگتا ہوں تیری آگ کے عذاب اس کو کفے سو اور تیرے فتنہ اور اس کے عذاب سے اور تو فخری کو
فتنہ کی برائی اور حاجت کو فتنہ اور وسیع الدجال کے فتنہ کی برائی سے اور اللہ سے جو سب گناہ ہرگز اور
آزاد کو ملتی ہے اور پاک کر میرا دل حبیبی سفید کثیر اسل سے صاف کیا جاوے۔ اور دوسری کر میرا زانو سے
گناہوں کے درمیان حبیبی تو فی مشرق اور مغرب کے درمیان دوری کی۔

صلوٰۃ برائے مزید محبت۔ بعد از نماز حفظ ایمان و افضل پڑھو۔ اور نہایت خشم و غضب کو کام
میں لاؤ اور بعد ازاں اس مرتبہ و طیفہ پڑھو۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَہٗ
لَہٗ الْمُلْكُ وَ لَہٗ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا حَمْدٌ وَ لَا قُوَّةٌ
اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ کہ اس کو کوئی لائق عبادت کی نہیں اور گناہوں سے پھرنا تو کچھ کی حالت
اسی کی حد اور رفیق سے بہن آوی۔ اور بعض اس طیفہ کو پڑھتے ہیں۔ یا ذا الجلال و الاکرام
یعنی صاحب عزت و جلال کے۔ اور بعد ازاں یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اِزِلْ فِتْنَتَیْ جَبَلْ وَ حَقِّقْ
مَوْثِقَیْ حَبِیْبَتِیْ وَ عِنْدَکَ اَللّٰهُمَّ مَا اَذْ فِتْنَتِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْہٗ فَوْقَیْ وَ اَعِزِّہٗ

اَللّٰهُمَّ مَا زَوَيْتَ عَلَيَّ مِنْهَا اَحَبُّ فَاَجْعَلْهُ لِيْ نَزْلاً غَالِيًّا فَيُنْجِبْتَنِيْ مِنْ حَرْجِهِ سَلَامًا ۝
 محبت اور محبت اس شخص کی کہ میری کام آئے۔ اہل محبت تیرے پاس ہی اللہ جو نعمت دی ہوگی میری محبت
 کی چیز پس اگر اسکو میری حقارت کا سبب اپنی محبت میں یا اللہ جو تو نے پہنچی میری محبت کی چیز پس اگر
 اسکو میری خاطر بھیجی کا سبب اپنی محبت میں +

ذکر نماز عشاء یا دو رکعت یا تین رکعت مغرب عشاء سونا یا کھل جہان نہیں اور وقت عثمانی نماز کا بعد نماز
 مغرب صبح ہوتا ہے اور صبح صادق تک اخیر ہے۔ لہذا عابد اقل چار سنت و اکثرے اور بعد اناں باقی
 نماز بطریق سنت پڑھتا رہی اور جب فراغ ہو تو استغفار سو مرتبہ پڑھو اور بعد اس کے بچہ دعا مانگو۔ دُیْتِ
 عَفْوَتِي وَلَا تَقْنُ عَلَيَّ وَالْهَرَفِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَهْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِ بِيْعِي
 وَكَيْسِرِي الْهَدْيِي بِي وَالْهَرَفِي عَلَيَّ مِنْ بَعْنِ عَلَيَّ تَرْتِ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا لَكَ
 تَرَاهِبًا لَكَ وَمُطَاعًا مَحْبُوتًا إِلَيْكَ آ وَاهْأَمِنْ قِيَا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاعْغِشْ خَوْفَتِي
 وَاجْبُ دَعْوَتِي وَتَبْتَ فَحْجَتِي وَسَدِّ دَلِيْسَانِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْأَلْ لِي بِهَذِهِ سَدِّ دِي
 ترجمہ۔ اے میرے رب سے کہ میری اور نہ مدد کر کے ضرر پر اور دعا و تباہی کو بعد دعا و تباہی سے
 ضرر پر اور ہدایت کر مجھ کو اور اسان کر ہدایت سے اور اعلیٰ اور میری مدد کر اور جو مجھے ظلم کر رہے ہیں رب کہ
 مجھ کو اپنا شکر کر نیوالا اور اپنا ذکر کر نیوالا اپنا ذکر کر نیوالا اپنا حکم ماننے والا اپنی طرف سے ذکر کر نیوالا اپنی طرف
 عاجزی کر نیوالا اور جمع کر نیوالا اور میرے رب قبول کر میری توبہ اور وہو سے کہ گناہ اور قبول کر میری
 دعا اور ثابت رکھ دلیل میری اور سیدی رکھ میری ذہان اور ہدایت کر میرے دلو اور نکال دی سے کہ
 سینے کا کینہ اور اگر نماز تو ترا دگر فی ہی تو جو معلوم نہ تہجد کے ساتھ دعوتوں کو پڑھ سکتے ہیں لہذا نماز تو
 کا ذکر ہم نماز تہجد کے ساتھ کریں گے۔ اسوقت عابد کا سونا مناسبت ہے اور جب بہتر کیفیت آوے تو پڑھتا ہے
 کو تین بار جھاڑی اور ان سب دعاؤں کو پڑھی یا نہیں سو جو دعا چاہی پڑھی۔ پہلی دعا۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُسْتَهْلِكِ
 اَافْوَتْ وَاجْتِبَا یعنی یا اللہ تیرا نام لیکر سونا ہوں اور تیرا نام لیکر جاؤں گا۔ دوسری دعا۔ اَسْأَلُكَ
 تَرْتِي وَضَعْتُ جَنْبِيْ قَبْلَكَ اَرْفَعُكَ اَللّٰهُمَّ اِنْ اَمْسَكَتَ لَفْسِيْ قَدْ دَحَسْتُ اِنْ اَسْرَمْتَ لَهَا
 فَاَحْفَظْهَا يَا مُحْفَظْ بِيْعَاذِكَ الصَّالِحِيْنَ ترجمہ۔ اے میرے ملائی تیرا نام لیکر اپنی کرو شہی
 اور تیرا نام لیکر اٹھو گیا اللہ اگر تو میری جان کو ضبط کرنے تو تو سپریم کر اور اگر تو اسکو چھو تو اسکی
 نگہبانی کر جس طرح کو اپنے خاک بند دینی نگہبانی کر کہے۔ تیسری دعا۔ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ لَفْسِيْ اِلَيْكَ
 وَوَجَّهْتُ رَحْمَتِيْ اِلَيْكَ وَتَوَضَّعْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَالْجَنَاتُ ظَهَرَتْ اِلَيْكَ رَعْبَةٌ وَرَهْبَةٌ

بِذَلِكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَفْجَأَ مَوْتِكَ إِلَّا إِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكَ يَا اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ وَنَسِيكَ اَللّٰهُمَّ
اَرْسَلْتَ ترجمہ یہ اللہ ہی اپنی جان تیری سپرد کی اور میں تیری طرف اپنا منہ کیا اور میں تجھی کو اپنا کام
سپرد کیا اور میں پناہ لی تیری تیرے ثواب کی امید اور تیرے عذاب کے ڈر سے تیرے عذاب سے بچا میں لا لا
پناہ دے وہ اللہ ہی سوا کوئی نہیں میں تیری اس کتاب کے ساتھ ایمان لایا جو تھے آمارے اور تیری نبی کر
ساتھ ایمان لایا جسکو تھے بھیجا چوتھی دعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اٰطَعْنَا وَاسْقٰنَا وَكَفٰنَا وَادَانَكُم
مِنْكُمْ لَا كُنَّا فِيْ لَدُوْكَ اَعْرَضِيْ . ترجمہ تعجب بریف اللہ کے لئے جسے ہمیں کھلایا اور پلایا اور سب
سب کاموں کے کفایت کی اور ہمیں بگڑی بھر بہت ایسے لوگ ہیں جنکا کوئی کام بنانا ہیال نہیں اور ان کے
کوئی جگہ دینے والا نہیں ہے پانچویں دعا۔ اَللّٰهُمَّ فَخْرًا هَذَا اَبْنُكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ترجمہ یا اللہ
بجائے کچھ اپنی عذاب سے جسٹن اٹھ لو جنکا توبہ نہ ہو . فایدا . جناب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب
سو بکا ارادہ کرتے اپنا ہاتھ کے نیچے رکھتے اور یہ دعائیں بار پڑتی تھیں چھٹی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحْذَرُ
لَوْ جِئْتُكَ اَلْكِرْبُومَ وَكَلِمَاتِكَ اَلشَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اَخْلَدُ بِنَا حَيْثُمَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ
اَلْمَغْرَمَ وَالْمَا تَعْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تُخَيِّرْهُمْ جَنَدَكَ وَلَا تُجَلِّدْ وَتُحْدِثُ وَلَا تَنْفَعُ خَالِدًا مِنْكَ اَلْعَبْدُ
يُسَبِّحُكَ وَتُحْمَدُكَ تَرْوَعُ . لے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ نرگ ذات تیری کے اور اگر
پوسو حکموں کے اس چیز کی بڑائی ہو کہ تو اس کی پشتانی بجز نبی والا ہے یا اللہ تو وعدہ کرتا ہے قرض اور گناہ کو
یا اللہ نہیں شکست دیا جاتا تیرا شکر اور نہیں غلات کیا جاتا دعوہ تیرا اور نہیں فایہ دیتا تیرے عذاب سے
کسی مال کے کو اسکا مال ہاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف تیری کے . ساتویں دعا۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
اَلَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَتَاْوِيْ اَبْنَدُ ترجمہ تجھ میں بختا ہوں میں اللہ پاک سے
وہ اللہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہی مخلوق کو قتل سے ڈرا اور میں جمع کرتا ہوں انکی حرمت
فایدا . رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کہ شخص سوئے وقت اس کا کوئی بکواسی اللہ تعالیٰ
اس کے گناہ معاف کر دیتا جو اگر چہ مثل جھاگ دیا کے ہوں . چھٹھ حدیث ترمذی کی ابو سعید خدری رضی
کی روایت سے مشکوٰۃ شریف میں باب ما یقول عند اصباح والمسلک اور تیری عقل میں ہے .
آٹھویں دعا۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ حُلِّ سَجِيْ خَالِقِ الْحَبِ
وَالنَّوْیْ مُنْزِلِ الْقُرْاٰنِ وَكَالِ الْجَنَّةِ اَلْقُرْاٰنِ اُحْمَدُكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ قُوَّةٍ
اَنْتَ اَخْلَدُ يَوْمَ يَوْمِ يَوْمٍ اَنْتَ اَوْلٰی فَلَيْسَ بِكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاَجْزَلُ فَلَيْسَ بِكَ شَيْءٌ
شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِنْ نَحْرَ

عَنْ يَدَيْهِ مِنَ الْفَقْرِ ترجمہ ہے اسما لوں اور زمینوں کو مالک اور ہر چیز کے مالک
 ہونے اور مخلوق کے بھاننے والے اور انجیل اور قرآن کو آواز دینے والا ہونا ہوتا ہے ہر بری چیز
 کی برائی جو جسکی پیشانی تو پکڑنے والا ہے ترسے اور کوئی چیز نہیں جو اور کوئی پوشیدہ ہو جس نہیں جو زیادہ
 پوشیدہ تجھ سے کوئی چیز اور اگر فرض میرا اور پردہ کر بھی مجھ جی سو کہ تو سر دعا۔ بسم اللہ وضعت جبیني
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاحْسَنْ خَلْقِي وَخَلِّ رَحْمَتِي وَجْعَلْنِي فِي السَّعَادَةِ عَلَى تَرْجُمَانِهِ
 کا نام لکھ دینے اپنی کر دہی یا اللہ صحت کرے کہ گناہ اور ذلیل کرے میری شیطان کو اور آواز دے میری
 گردن کو اور کر مجھ کو بری جماعت میں نہ وسوس دعا الحمد لله الذي كَفَانِي وَآوَانِي وَالْمُعْتَمِدِينَ
 وَتَقَانِي وَالَّذِي عَنِّي عَلَى مَا فَضَّلَ وَالَّذِي آعْطَانِي مَا جَزَلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ
 اللَّهُمَّ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ وَإِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ آخُودٌ بِكَ مِنَ النَّارِ ترجمہ ہے رجبہ صریح و اسلو
 اللہ پاک کے جسکی کفایت کی تجھ کو اور مکان دیا مجھ اور بھلا یا مجھ اور پالا مجھ اور حسن احسان کیا مجھ پر اور
 پھر زیادہ کیا اور جو دیا مجھ پر بہت دیا ہر وقت اور چال میں اللہ پاک ہی کیلئے تعریف ہو یا اللہ ہر چیز کو
 رب اور اس کو مالک اور ہر چیز کے معبود ہونا ہوتا ہے ہر بری گئی سو گیا صریح دعا۔ اللَّهُمَّ
 رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَمَتْ وَرَبِّ الْأَكْمَامِ وَرَبِّ الشَّاهِدِينَ وَمَا أَظْلَمَتْ كُنْ بِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ حَبِيبًا أَنْ يَغْرِبَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ وَ أَنْ
 يَبْقَى عَنْ جَارِكَ وَجَلَّ شَأْنُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ترجمہ ہے یا اللہ سات آسمانوں
 کے مالک اور ان چیزوں کو مالک جنکو انہوں نے آٹھا یا اللہ شیطانوں کے مالک اور جنکو انہوں نے گراہ کیا
 ہوا ہو تو مجھ پر یا اللہ اپنی مدد کی مخلوق کی برائی سے یہ کہ نہ زیادتی کرے مجھ پر انہیں کو بھی اور یہ کہ
 نہ ظلم کرے انہیں سے مجھ پر کوئی غالب ہو نہ دوسری اور بلند ہو تعریف تیری اور انہیں کوئی معبود سوا تو تیرے جو
 نماز تہجد کا بیان۔ عابد جب نماز تہجد دعا پڑھو۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا تِلْكَ الْأَيَّامَ
 وَابْتَدَأَ الشُّكُورَ ترجمہ ہے رجبہ صریح اللہ کی مدد ہے جس پر ہیں سلائی کے بھی گویا اور ہم اسکی تسبیح
 آٹھا جو بادیں کو بعد از ان روزوں کو ہے۔ واضح ہو کہ نماز تہجد تمام فرض نمازوں کے بعد اعلیٰ یا تو کی نماز
 اور اسکا وقت درمیان بات یا اس کو بعد تہائی رات آخری تک ہے۔ اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 جب رات کو تہجد کے لئے اٹھتے تو یہ پڑھتے۔ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيُّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كُذِّبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
 أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ

حکم اور توفیق اپنی ک تحقیق تو راہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے طرف راہ سیدی کی ہ بعد ازاں قاضی ہرگز نہ توڑتا
وکرنا زور تر۔ یہ نماز تین رکعت ہے اور بعض دن یا سات یا نو یا گیارہ بھی ہوتے ہیں اور بعض حد رکعتیں
پڑھ کر سلام پھیرتے ہیں اور باقی ایک رکعت پھر پڑھ کر سلام پھیرتے ہیں۔ مگر عام تین رکعت ہی پڑھ کر ایک یا
سلام پھیرتے ہیں اور دوسری رکعت کو بعد میں بیٹھ کر اٹھ پڑھ کر پڑھ جاتے ہیں۔ اسکی پہلی رکعت میں
الحمد شریف کے بعد سب سے پہلے الحمد للہ کہتے ہیں اور دوسری رکعت میں قل یا ایتھا الخافون
اور تیسری میں قل ہو اللہ احد یا قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور تیسری رکعت میں جس
ایسا رکعت سے اٹھائے تھوہ عاجکو دعا غوث کہو میں پڑھنی لازم ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَسْتَعِیْذُكَ وَنُسْتَغِیْ
وَنُشْفِیْ بِعَلِیْكَ الْخَلَاءِ وَلَا تَكْفُرْ لَكَ وَنَعْلَمُ وَنُحْمَدُكَ مِنْ لِقَائِكَ اِنَّ لَكَ لَلْهُكَّ اِنَّا لَنَعْبُدُ
ذَلِكَ نَفْسِیْ وَنُسْجِدُ اِلَيْكَ لَشَیْءٍ وَنُحْمَدُ وَنُحْمَدُ عَدَا اِنَّكَ وَنُحْمَدُ وَنُحْمَدُ اِنَّ عَدَا اِنَّكَ
یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یا اللہ تحقیق ہم دعا مانگو میں تجھ کو اور کوشش مانگتے ہیں تجھ کو اور تیرے حق میں اور
تیرے ساتھ جلال کے اور زمین و آسمان کی کرتے ہیں نعت تیری کی الگ ہوتی ہیں ہم بخود حق و بیزار ہوتی ہیں
ہم یا اللہ بھی کو عبادت کرتی ہیں ہم اور تیرے ہی یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ میں ہم اور سجدہ کرتے ہیں ہم اور طرف عبادت
تیری کی کوشش کرتے ہیں ہم اور طرف خدمت تیری کے وہ ہے میں اور تیرے میں ہم عذاب تیری سے اور
امید رکھتی ہیں ہم رحمت تیری کی تحقیق عذاب تیرا کافر و کونکون والا ہے۔ یہ دعا پڑھو سجدہ میں گرا جاؤ اور
ماجرے کے ساتھ سبحان ربی الاعلیٰ تین بار پڑھو۔ اور بعد ازاں سجدہ ہی میں یہ دعا سات مرتبہ ادا کرے۔
رَبِّیْ کُنْ شَیْءٌ خَافِیٌّ رَّبِّیْ مَا خَفِیْ لَیْ وَ اَلْغُیْ فِیْ ذَا حُسْبِیْ یعنی اللہ تعالیٰ ہر ایک چیز کا خالق
ہے۔ اور بے حفاظت کسی سے اور مدد کر میری اور ہم کو رحم فرما۔ اور جب غلغلا ہو تو کہے سبحان الملک
القدوس اور جب دُوب المسند والدوم پڑھو تو آواز اپنی بلند کر دو اذتین دفعہ پڑھو۔ اور بعد ازاں
یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرَمْلَتِكَ مِنْ شُغْلِكَ وَ بِمَعَانِیْكَ مِنْ حَقْیْكَ بِرَیْءٍ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْضِیْ قُنَاةَ عَیْاشِکَ اَنْتَ کُنَاةَ نَفْسِیْکَ عَلٰی نَفْسِیْکَ ترجمہ یا اللہ
تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں گاتھ خوشنودی تیری کے غضب تیرے یعنی پناہ مانگتا ہوں بیکہ رمی آسمان
کو اور غصہ نہ کرے تو اور ساتھ عافیت تیری کے عذاب تیری سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ رحمت تیری
کے عذاب تیرے سے نہیں گن سکتا ہوں میں غریب تیری تو دیسا ہی جیسے کہ تعریف کی گئی اور نہیں پڑے
جبرہ کی نماز کا ذکر۔ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دن جمعہ کا عام دنوں سو رواں دن ہو اور عید الفطر اور عید الفصحی کی دسویں تاریخ سے

بھی اور ہمیں ایک سلطنت ایسی ہو کہ اس وقت کوئی بندہ اللہ سے کسی چیز کا سوا حق حرام شرعی کو دال
 نہیں کرتا۔ لیکن خلافتِ بزرگ اسکو عطا فرمائیگا۔ اور پھر فرمایا کہ سب سے بہتر دن جس میں آفتاب نکلتا ہے وہ جمعہ کا
 دن ہے اسکو کہ اسی ہی حضرت آدمؑ اسبدا اٹھوئے اور اسی دن جنت میں داخل ہو گئے اور اسی میں زمین پر بھی
 آسمانے گئے۔ اور اسی دن تو قبول ہوئی اور بیشک اسی دن قیامت قائم ہوگی اور پھر فرمایا کہ جو شخص کھانا
 کھالے گھر سے نکلیں اور مساکر کر اور غسل کر کے انچو پھر کپتہ پہنیں اور خوشبو لے اور جامع مسجد کو جلدی
 سے چلا جائے تو وہ میری شفاعت اور جنت میں میری رفقاء کا مستحق ہوگا پس جو شخص سب سے پہلے مسجد
 میں جائے تو اسکو ایک قوی اونٹ دید کر دیکھا تو اب بڑا اور خوشحال اس کو لے جائے اسکو ایک گائے فوج
 کر دیکھا تو اب اس کو بلیو تیرسویں نمبر میں جائے اسکو ایک بکری دید کر دیکھا تو اب اس کو لے جائے اور جو اس کے
 بعد یعنی چوتھے نمبر میں جائے اسے ایک مرغی فوج کر دیکھا تو اب اس کو لے جائے اور جو اس کے بعد یعنی پانچویں نمبر میں جائے
 تو اس نے ایک نڈا صدقہ کیا اور جو چھٹا نماز جمعہ مسیحی کے سب سے ترک کردی اسکو دل اور کانوں اور نکل
 پر خدا کر دیکھا اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا پھر اگر
 خطبہ سنا اور چمکا بیٹھا۔ اور اس کو وہ گناہ جو اس وقت سے لیکر جمعہ تک کئی ہیں معاف کر دی جائیں گے
 اور جو کنکری بھی چھوئی اور وہ ایسی دوسری طرح متوجہ ہوا تو اس کو لغو کام کیا سمجھ کر جری فضیلت
 اور تہجد اور ادا میں اس دن کی فضیلت اللہ ہر دن کی نماز کی فضیلت بیان کی گئی ہے پس مبارک ہو
 لوگ جو عمل کرتے ہیں۔ اسکا پڑھنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور حکم ہے کہ جب جمعہ کی اذان ہو تو تمام لوگ دروازہ
 چھوڑ کر مسجد میں داخل ہوں۔ یہ وہ فرض ہے جو باجماعت امام کے پیچھے پڑھے جاتے ہیں اور جب امام خطبہ
 پڑھے تو چپ چاپ بنیں اور درمیان میں کوئی گفتگو نہ کریں۔ اور حدیث میں لکھا ہے کہ جو شخص اس وقت کسی
 بولنے والے کو بولتے ہے یا کراہت منع کرتے ہے وہ لغو کام کرتا ہے۔ پس نہ خود ہی بولے اور نہ بولنے والے کو پکار
 کر بولنے سے منع کرے۔

ہفتہ بھر کے نوافل کا بیان حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں پڑھتی ہوں
 تاکید فرمایا کرتے تھے۔ اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گھر میں نفل پڑھنا اور جو پڑھوں
 میں نماز پڑھ کر اور منور بناؤ۔ انکو قرین نہ بناؤ۔ اس لئے ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 ارشاد مبارک کی تعمیل کرے۔ نوافل حسبِ اہل ہیں:-

جمعہ کی رات چار نفل لباس سے زیادہ چھ آنچھ جس اور بارہ چھ ہے اور بعد فلاح جو نیکی استغفار تین سو مرتبہ
 لو کہے جو کہ دن بوقت چار شدت اقل نوافل اور اگر بعد فراغت وہ وہ شریف علیک نور تہ پڑھتے

کے دن نماز اشراق کے بعد جہد کرنا داخل چاہے پڑھے۔ ایتوار کی رات کو بیٹیل کو داخل اگر کسی اور دن کو بعد نماز اشراق چار فصل پڑھے۔ اور سلام کے بعد قتل عموذ پر بائیس تین مرتبہ او قتل عموذ پر بائیس تین مرتبہ پڑھے۔ اور دو شریف سو بار پڑھی۔ اس طرح میری رات کو چار رکعت اور پیر کے دن بعد نماز اشراق دو رکعت اور منگل کی رات بعد نماز مغرب دو رکعت پڑھے۔ اور منگل کو دن بعد نماز اشراق بارہ رکعت داکری۔ اور جمعرات کی رات کو بعد نماز مغرب دو رکعت پڑھی۔ اور جمعرات کے دن بعد نماز غدا و ظہر دو رکعت پڑھی۔ اور ہر نماز کے بعد استغفار اور موحود تین وہ دیکرے۔ کیونکہ حضرت نبی کریم ﷺ مرویست اختیار کیے تھے استغفار موحود تین پر۔

بیان سید الاستغفار اور غریبا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی تحقیق میں البتہ بخشش چاہتا ہوں اللہ تو اور تو بکرتا ہوں ظن اس کی دن میں شراب باز اور ایک سے بیٹ میں جو کہ توبہ اور استغفار کرنا ہوں زیادہ شریکو۔ اور ایک سے بیٹ جو کہ ہوں توبہ اور استغفار کرنا ہوں توبہ بارہ اور غریبا توبہ کر و طہ پروردگار اپنے کرا سو ہلکیا میں توبہ کرتا ہوں طہ اس کی دن میں سو بار اور فرمایا کہ دو دم کیا گناہ پڑا اس شخص نے کہ استغفار کی اور اگر چہ بار بار وہی گناہ کرے دن بخیر شباً پھر فرمایا کہ تحقیق البتہ پروردگار کیا ہوتا جو دل میری پر اور تحقیق میں البتہ بخشش چاہتا ہوں اللہ تو دن میں سو بار غریبا حضرت نبی کریم ﷺ نے قسم جو اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر گناہ کرو تم یہاں تک بھڑو دیں گناہ تمہارے اس جنہ کو کہ وہی آسمان اور زمین کے ہے پھر استغفار کرو تم اللہ تعالیٰ سے البتہ بخشش گناہ تمہارے اللہ سے جو اس ذات کی جان تمہاری اس کے ہاتھ میں ہو اگر گناہ کرو تم تو البتہ لافے اللہ ایک قوم کو گناہ کریں وہ پھر بخشش چاہیں وہ اللہ سے پس بخشوا اللہ انکو اور ایک سے بیٹ میں جو کہ فرمایا قسم جو اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر گناہ کرو تم البتہ لعلے اللہ تم کو گناہ کریں یہ بخشش چاہیں پھر سے پس بخشوا اللہ انکو۔ فرمایا جو کوئی بخش چاہے اللہ سے بخشا ہے اللہ سے بخشا ہے اللہ سے فرمایا جو کوئی چاہے یہ کہ خوش کری اسکو اعمالنا مر اسکا پس چاہیو کہ بہت بیچ کر جو اس میں استغفار فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ کرنا ہو ایک گناہ مگر گھبرا رہتا ہے فرشتہ چوتھیں ہو ساتھ لکھو گناہوں اس کے تین سموت نلک پس اگر بخشش چاہے گناہ کا اللہ تعالیٰ سے اس گناہ سے کسی سماعت میں ان تین سماعتوں کو نہ آگاہ کر گیا فرشتہ اسکو سپرد نہ عذاب یا جاوے گا دن قیامت کے پھر فرمایا تحقیق شد جان تو عرض کیا اپنے پروردگار عزوجل کو قسم ہے عزت تیری کی اور نرنگ تیری کی میری گناہوں کو گناہیں بنی آدم کو جب تلک جان بچ لکھے پس فرمایا اسکو حق سبحانہ پروردگار اس نے پس قسم ہے عزت اور بزرگی اپنی کی کہ ہمیشہ بخشش رہے بخانی انکو جب تلک بخشش چاہیں گے وہ مجھ سے اور ایک حدیث میں جو کہ حضرت نبی کریم ﷺ کے

پس ایک شخص آیا اور عرض کی اُس زانوس گناہ میرے پر آئے اسکو استغفار پڑھنے کی ہدایت کی اور
ایک حدیث پڑھایا کہ تمہیں کرنا کا تین کی لیجاتے ہیں اللہ کے پاس میں امان نہ کیسکا پس دیکھتا ہے
اللہ تعالیٰ اول اعلانے میں اور آخر اس کے میں استغفار بیت لکھ فرماتا ہے اللہ پرست والا اور برتر تحقیق
بخشی مینے بندہ اپنے کیلئے وہ چیز کو درمیان دونوں طرف امانت کر کے ہے اور فرمایا کہ جو کوئی بخشش چاہے
مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جو چاہے ہر مومن کے لئے اور مومن عورت
کے ایک ایک ٹکلی۔ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اے بیٹے آدم کے تحقیق تو جب تک کہ دعا کر لگا کچھ جو بخشش لگائیں
تجھ کو اور کسی حالت کے کہ ہو تو اور نہیں پرواہ رکھتا میں اے بیٹو آدم کے اگر وہ شخص گناہ تیرے بندہ کی امان
ملک پھر چاہے تو بخشش کچھ جو بخشش لگائیں تیرے لئے بیٹو آدم کے اگر اسے کو میرے پاس زمین ہر ہر
گناہ پھر کچھ سے کہ نہ شریک کرنا چھ ساتھ میری کسی کو البتہ لاؤں میں تیرے لئے زمین ہر ہر بخشش پھر فرمایا
کہ تحقیق ایک بندہ بندگان خدا کی پہنچا گناہ کو پس کہلے پر درو گارے کیا مینے گناہ پس بخش اُس کو
میرے لئے پس کہا رب اے کو نے فرشتوں کو کہ کیا جانا میرے بندے کے تحقیق اُس کی بخشش جو کہ بخشا ہے
گناہ اور پکڑتا ہے بسبب اُس کے بخشش مینے بندہ اپنے کو پھر پھر وہ بندہ گناہ اُس مدت تک کہ چاہا
اللہ تعالیٰ نے پھر پھر پھر ایک گناہ کو پس کہلے رسیجے کیا مینے گناہ پس بخش اسکو میرے لئے پس فرمایا
اللہ تعالیٰ نے کیا جانا میرے بندے کے تحقیق اُس کے لئے رسیجے کہ بخشش ہے گناہ اور پکڑتا ہے بسبب اُس کے
بخشش مینے بندہ اپنے کو پھر پھر گناہ سے بندہ اُس مدت تک کہ چاہا اللہ تعالیٰ نے پھر پھر ایک گناہ کو پس
کہلے رسیجے کیا مینے گناہ پس بخش اسکو میرے لئے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا جانا بندہ میرے
لئے کہ تحقیق اُس کے لئے کہ بخشش ہے گناہ اور پکڑتا ہے بسبب اُس کے بخشش مینے بندہ اپنے کو تین بار پس
چلیے کہ کر جو چاہے۔ اور طریق استغفار کا یہ ہے جو کوئی کہے استغفر اللہ الذی لا اله الا
هو الحق القیوم و اتوب الیہ۔ تو بخشش کی جاتی ہے اُس کیلئے کہ تحقیق بھلا کہ ہولائی کا فوٹ
کہ وہ کہ گناہ ہے اسکو تین بار یا پانچ بار پڑے تو بخشش کی جاتی ہے اُس کے لئے اگر وہ مہول گناہ اسپر
ماند بھاگ دیکھے۔ اور صحیح برضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شمار کیا جب حضرت مسلم ایک مجلس میں استغفار
پڑھتے تھے تو اُن کی زبان مہاک سی سو بار استغفار جاری ہوا اور حضرت بیع بن غنیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
کیا اچھی بات کہی پھر نہ کہے ایک غم میں کا غفلت دل کی بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے اور جو عزرا
ہوں طرف اس کی پس یہ کہنا گناہ اور جو ہوش بلکہ کہو۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ عَلٰی بَعْضِ مَا لَللّٰهُ
بخش مجھ کو اور رجوع کو چھ پرانہ رحمت اور توفیق طاعت کے اور نہیں ہیں معنی قول بیع بن غنیم کے جیسا کہ

سمجھے ہیں بعض پیشوا ہمارے کہ تحقیق استغفار اس صبح پر ہو چکا ہے غیوث بلکہ کہتا ہیں میں کہ وہ گناہ جو اس کو
 کہ تحقیق کہنے والا جب بخش جائے وہ غافل سے کہ نہ حاضر کرے یا کبھی بخشش کے کو اور نہ التجا لائے طوط
 اللہ تعالیٰ کے ساتھ دل اپنے کے پس تحقیق غفلت دل سے ہوتی ہے یہ گناہ ہے کہ سزا اس کی بے نصیب ہو جائے
 قبولیت استغفار سے اور عبادات مانند باج و خدمت رابع بصری کے جو کہ نہ فقار ہمارے محتاج ہے طوط بہت
 استغفار کے اور لیکن یہ دعوت کہانہ باج جو جرح کرنا ہوں میں طوط اللہ کو اور نہ جرح دل جو نہ نہیں شک کہ
 تحقیق وہ جھوٹ ہوا اور لیکن دعا کا فی ساتھ بخشش اور تو بے کے پس تحقیق جھاکر بولا اگر ہم ہوتے غافل پس
 تحقیق پالیت ہو ایک وقت کہ اوقات قبولیت سے پس قبول کجائی ہو دعا اسلئے کہ بخشش بہت کہہ لکھنا ہوا
 اس کے لکھ لکھ جاتا ہو اور وضع کرتا ہے اسکو بہت کہنا حضرت نبی کریم کا ایک مجلس میں ایک نوجوان بار بار قہقہے کرتا
 حضرت نبی کریم کا اس شخص سے کہے کہ یہ کچھ استغفار اللہ والو یا یہ ساتھ بخشش کے یعنی بشرط حضور علیہ السلام اگر ہم
 ہو کہ تحقیق بجا لکھا ہو جہاں سے ایک شان میں یا پس شہیارہ کہ کھلا گیا تیرے لئے پروہ یعنی اس تحقیق و تحقیق
 معلوم ہو گئی پس ان فیاض کر لیں اپنے کے لئے وہ چیز کہ خوش کرے چھو کہو اکتاب نہ نہیں روایت ہو حضرت
 لقمان سے کہ عادت ڈال نہ ان اپنی کوئی بیٹی میرے ساتھ اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِيْ سَلَةَ كَيْفَ تَقْبَلُ خَدَاتِمْ
 کے لئے راغبین ہیں کہ نہیں محروم کرنا انہیں سائل کو

ذکر نماز تو یہ عابد کو جب کوئی چوک سرزد ہو جائی تو وہ ذکر و اور ذکر نماز اور ذکر سے فرمایا حضرت
 نبی کریم صلعم نے کوئی تادی کہ کرے گناہ کوئی پھر کہے پس طہارت کہ پھر شپہ دو کہیں پھر بخشش چکا
 خدا تعالیٰ سے واسطی اس گناہ کے مگر کہ بخشش مل جاتی ہے اس کو اور ایک شخص حضرت صلعم کے پاس آیا
 پس کہا افسوس گناہ میرے کمر کو پس فرمایا حضرت نے کہ اَللّٰهُمَّ مَخْفِرٌ تَمَكِّ اَوْ شِعْ مِنْ ذُنُوبِيْ وَ ذَهَبْ عَنْكَ
 اَذْحَمَّ عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ یعنی اللہ تیری بخشش میری گناہوں کو زیادہ فرما ہے اور تیری رحمت کی بھی
 اپنے عمل کو زیادہ امید ہو پس کہا اس نوان کلمات کو پھر فرمایا حضرت نے پھر کہہ اس کو پس کہا پھر فرمایا حضرت
 نے پھر کہہ اس کو پس پھر کہا پس فرمایا حضرت نے کھڑا ہو جا پس تحقیق بخدا اللہ تعالیٰ نے گناہ تیرا ایک صبیح
 میں اس طرح مردی نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ پہنچا تا یہ ہاتھ رحمت اپنی کا رات کو تو یہ کہے گناہ کاروں کا اور
 پھیلا تا یہ ہاتھ اپنا دل کو تو یہ کہے گناہ گمراہ کا یہاں تک کہ لکھا کہ آفتاب غروب اپنے سے

تمام سال کی نمازوں کا بیان

ذکر نماز ماہ محرم الحرام۔ دسویں عاشورہ کا دن مسلمانوں میں ایک نہایت یادگار دن ہے جو حضرت صلعم

مدینہ کو تشریف لائے تو یہود کو عاشورہ کا روزہ رکھتے دیکھا اور دریافت کیا تو انہوں نے کہا اس دن اللہ تعالیٰ
 نے موسیٰ علیہ السلام اور ہموں پر فرشتوں کی قوتوں میں فرست دی تھی تو ہم انکی عظمت کے واسطے روزہ رکھتے ہیں
 آپ فرمایا ہم موسیٰ کے ساتھ زیادہ احتیاط ہیں اس کو روزہ کا حکم کیا اور پھر وہ دن یعنی دسویں محرم کا دن
 ایسا دن ہوگا کہ اس میں شہداء و صحابہ پر رحمت نازل ہوگی اور اسی دن اکرم میں نبی محمدیؐ بھی تھی اور اسی میں
 نبی کی کشتی کو جو دی پر پہنچی اور اسی میں اللہ تعالیٰ نے یوسفؑ کو غیب علیہ السلام کو گھلایا اور اسی میں یونسؑ
 کو مہلی کے پیٹ سے رٹائی ملی اور اسی میں ایوبؑ کو کیڑوں و سخت بلی اور اسی میں یونسؑ کے واسطے دیار و نخل
 پیدا کیا۔ اسی میں سچ ناصر علیؑ پیدا ہوگا اور اسی میں آدمؑ اور حواؑ پیدا ہوگا۔ اور اسی میں نوحؑ کا قتل ہوا اور
 اسی میں یحییٰ قتل ہوگا اور اسی دن غزوئے ابراہیمؑ ہوگا اور اسی میں یادمؑ اور حواؑ کا ملاپ ہوا
 اور اسی میں امام حسنؑ کو زہر ملا بل سے شہید کیا گیا اور اسی میں امام حسینؑ کو معرقترا بیان کرے گا میں شہید
 ہوں۔ علاوہ ان میں بھی وہ دن جو یعنی دسویں محرم کا دن جبہ ن نبی کریمؐ صلعم پیدا ہوئے اور حضرت ادریسؑ
 کفایت دی گئی اور یہ وہ دن ہے حضرت عیسیٰؑ کو صلیب پر چڑھایا گیا اور حضرت ابراہیمؑ کی بھی
 پیدائش کا یہی دن ہے اور اسی میں حضرت اسماعیلؑ کے قتل کا قیدہ دیا گیا۔ اور حضرت آدمؑ جنت میں داخل ہوئے
 اور اسی دن انکی توبہ قبول ہوئی۔ اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے جبرائیلؑ میکائیلؑ اسرافیلؑ عزرائیلؑ اور عرش
 اور کرسی لوح و قلم و جنت کو پیدا کیا اور آسمانوں اور زمین کو بھی اسی دن پیدا کیا۔ پہاڑ و درخت اور دریا
 پیدا ہوئے اس لیے اس دن روزہ رکھنا اور عبادت الہی میں مشغول ہونا واجب ہے پس عابد پر لازم ہے کہ جب جنت
 محرم کا دیکھے تو یہ دعا پڑھے بلکہ ہر نیا چاند دیکھ کر اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ هَسْرَةٍ
 هَذِهِ الْفَاقِیْقِ یعنی پناہ پکڑنا سہل میں ساتھ اللہ کے بڑائی اُسکی سو۔ اور پھر بعد نماز مغرب کو کھٹل
 پڑھو اور بروز جمعہ دو سو چھتے نویں اور دو سو سو کو دن روزہ رکھو اور بعد نماز اشراق کے میں پیش نماز میں
 حتیٰ کہ ظہر کا وقت پہنچے۔ اور چاند کے چمکنے کے عمارتیں متفرق ہو کر پتھر کی جاتی ہیں اور احادیث میں
 لکھی ہوئی ہیں یعنی جب تک چاند پہلی رات کا تو کہے اللہ اکبر اور ایک حدیث میں لکھا ہے کہ اگر حضرت صلعم بھی
 کھا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اَجْعَلْہٗ عَلَیْکَ نَبِیًّا لِّیْمَنَ فَلَیْ یٰنِیٰنَ مَا لَا یَسْمُوْہُ وَلَا یَسْلَمُ وَاللّٰہُ یَنْزِلُ
 لِمَا یُحِبُّ وَتَرٰہُنِیْ رَبِّیْ وَذٰلِکَ اللّٰہُ تَرٰہُمَ یَا اللّٰہُ چاند رکھا ہوگا ساتھ برکت کے اور ثابت رہنے
 ایمان کے اور سلامتی کے اور اسلام کے اور توفیق کے اور علم و پختہ کے اور دست رکھنا یہ تو اور پختہ رکھنے سے
 کہے چاند پر درو گار میرا اور پروردگار تیرا اللہ تعالیٰ ہی ہے اے یحییٰ و اطر علیؑ چاند پہلی رات کو کہہ کر
 خَیْرٌ وَذٰلِکَ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ہَذَہُ الشَّعْرِ غَیْرِہُ وَغَیْرِہُ وَغَیْرِہُ وَغَیْرِہُ

بڑی لوگوں کی محبت میں رستا اور اس کو رزق میں ننگی تھی پس کب کے واسطہ دوسرے شہر کی طرف تشریف
 اور اس میں ناکر بہت مدت ٹھہرا اور اس جہت میں کچھ دیر بند پائے گئے پس اپنی وطن کو لوٹا۔ اور راستہ میں تھا کہ
 آسمان ہی بہت دینہ پر سراسر شکل و صہر کے کنارے پہنچا اور وہ دھڑ دھڑاتی تھی اور گھراؤ اسکا کثرت سے
 بہت ہو گیا تھا پس اس فزع کو دیکھ کر وہ کہنے لگا کہ کشتی پر سوار ہوا کشتی تھی درمیان میں پہنچی تو کیا کشتی
 جو اس نے جو کچھ تھا کھڑکھڑاتا اور اندھ لکے کے جنس میں اس طرح غرض بران چڑا کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو
 عمر تک اعمال سے پاک کر رکھا ہوتا رہے اور آج اس کی موت قریب آگئی ہے اس کے حق میں کیا حکم ہے تیر
 اس فرشتے کو کیا طریقہ سے سمجھائی کہ سنو اس وقت اس شخص کے شامت اعمال اس پر جو کشتی کے سب
 لوگوں کو غرق کر دینا پس فرشتہ جواب دیا کہ کشتی کے پاس آکر امانہ کیا کہ اس کے ساتھ سب کو غرق
 کر دے۔ تیرے سے فرشتے نے اس کو کہا کہ صبر کر کہو تکہ اس کی حیات مستعد میں ابھی ایک ساعت باقی ہے
 اس نے صبر کیا اور کشتی کے کنارہ پر کھڑا ہو کر منتظر وقت کا ہوا۔ اور اس کشتی میں ایک شخص عالم تھا اس نے
 اپنی کتاب نکالی اور اہل علم کو کہا کہ لوگو سنو کچھ دن سے اللہ تعالیٰ کا آئینہ جو شخص اس میں چاہے
 فضل شریعت اس کو اللہ تعالیٰ دینا کیلئے ہوا اور آخرت کے عذاب سے نجات دے اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
 جوار رحمت میں غمرائے جیسے شخص نے اس عالم سے بھلائی ہی تو اس کے دل میں محبت الہی نے اثر کیا اور
 مابین زمانے آگاہ ہو کر کھڑا ہوا اور چار رکعت لو کہیں جنہاں اللہ شریف کے بعد چند روزہ سورہ فاتحہ
 کو پڑھا۔ جس نے کو فلاح ہو گیا تو اللہ تعالیٰ سے اپنی تمام گناہوں کی مغفرت مانگی جس نے فرشتے اس کی عبادت
 اور دعا کو دیکھا تو خدا کی طرف چلا گیا اور تمام حقیقت کو بیان کیا پس اللہ تعالیٰ نے اس کو حکم کیا کہ اسے
 فرشتے ہم خوشنیں کا اجر ملے گا نہیں پوتا تو اس نے اپنی کھلی کی طرف منہ کیا اس نے کشتی کے پاس آکر دروازہ اپنی
 پہلی کو لڑا کہ کشتی کا ایک تختہ بچھ گیا اور وہ تنہا پہنچا رہ گیا۔ اور پانی میں گر کر گویا جگہ سے غائب
 ہوا۔ سب نے کشتی کی ایک کشتی سے غائب ہونے کا خبر پائی کہ کشتی نہایت مضطربانہ حالت میں غرق ہوتا چلا گیا
 یہاں تک کہ اس کو پادری زمین پر گئے اور نظارہ دیکھا وہاں اس نے ایک بڑا شہر دیکھا جس میں آبادی بڑی
 کثرت سے تھی تیرے حضور اراستہ پریشان حال میں چلتا ہوا ایک مسجد میں ٹھہر گیا اور اس شہر میں ولایت
 مساجد تھیں اور جس مسجد میں ٹھہرا وہیں ایک معلم تھا جو لوگوں کو پڑھایا کرتا تھا اس سے اپنا حال بیان کیا
 وہ اس کے کلام سے متعجب ہوا پھر اپنے گھر جا کر کھانا لایا اسے کھا کر خدا کی جزا کا شکر ادا کر تیرے اس
 معلم نے اس کو علم دیا اور وہ اپنے علم کے باعث نماز پڑھتا پڑھتا تھا۔ جب کچھ بڑھ گیا

تو ایک خوبصورت عورت نکلی چکیا اور اسکا دل اس شخص میں رہنوسے اطمینان پا گیا اور وہاں پر اس کو
ایک سو بیس برس گزرتے اور اس کے مال سات صد ہزار کیس اور زکے پہنچے۔ اسکو بعد شدتے تعالیٰ نے اسکو
بیک لوفین دی تو وہ زہد میں کامل ہو گیا اور شبے و روز عبادت الہی میں مشغول رہنے لگا اور ہمیشہ
صائم الذہر رہتا اور فقر کی مدد کیا کرتا اور کسی دن سیر ہو کر نہ کھانا اور رات بھر جاگتا رہتا اور اس میں
الہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتا۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ اس پر رحمی ہو گیا اور حضرت جبریلؑ کو حکم دیا کہ وہ کھکھ
گھر نصف سات کو وقت لگے جبکہ وہ اپنی اولاد سمیت سویا پڑا تھا۔ ان سب کو ہاڈو نہر سوار کر کے اس نہر
کے کنارے پر چھوڑ دیا اور نہر و راہی پڑا جمع مرد جاگا تو اپنے بچوں کو ہشیا کیا تو سب حیران رہ گئے
اس عجائبات کو دیکھ کر وہ سب چلنے کے لٹو کھڑے ہو گئے اور تین دن خشکی کے رات سفر کیا جتنی کہ وہ ایک
شہر میں پہنچ چکا نام از نینقا تھا۔ وہ شخص کچھ دن وہاں رہا۔ مزدوری کرنے جاتا اور مکلا راہی اولاد اور
دو چھ کو کھانا جیلےس کو پاس کچھ دینا جمع ہو گئے تگموا غریب اور سہ اپنے بچوں کو سوار کر کے انہوں
اصلی کا قصد کیا۔ یہاں تک کہ منزل مقصود پر جا پہنچا۔ دہلی میں خیال کیا کہ اپنی گھر جا کر پہلے اولاد کا حال
دیکھوں تو اپنی گھر آیا اور اپنی بیوی اور اولاد کو دیکھا بعض انہیں سو فوٹ ہو چکے تھے اور بعض زندہ تھو
انکوشانت کیا اور بیٹی سے لگایا انہوں نے اس سے کیفیت پوچھی تو اوہ نے سب حالات بیان کئے تب
انہوں نے کہا کہ یہاں یقین نہیں آتا تم جھوٹ بولتی ہو کیونکہ کچھ مدت نہیں گزری سوائے نو دن کو تب
اس نے قسم کھائی تو انکو یقین آیا پھر وہ اپنے گھر میں رہنے پہنچے لگا۔ سو ان نو دن کی بہت بڑی
شان ہے۔ ہر ایک شخص کو چاہیے کہ وہ اس ناد کو ضائع نہ ہوئے بلکہ اسکو ادا کر کے اپنی شان بڑاؤ
عابد جب نماز سے فارغ ہو تو عید و عاثر ہے۔ سر بتنا ظلمنا الغنا دان لہ لغفر لنا وترحمنا
لنکو من الخاسرین۔ یعنی رب میرے ظلم کیا میں نے اپنے نفس پر اور تحقیق تو بخشن مجھ کو اور رحم کر
مجھ پر اور نہ کیجیو مجھ کو خسارہ پہلے والوں میں سے۔

ذکر نماز جمادی الاولیٰ۔ عابد کو لازم ہے کہ جب چاند جمادی الاولیٰ کا کھنچو تو حسب ہدایت مذکورہ
و عا چاند نکلی جائے اور پھر نماز مغرب میں مشغول ہو اور دیگر نو اہل سے فارغ ہو کر نماز عشا کو ادا کرے اور
بعد ازاں چار رکعت نماز نفل جمادی الاولیٰ پڑھے۔ اور پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی اور
دوسری میں الحمد شریف کے بعد سورہ یاسین اور تیسری میں سورہ مزمل اور چوتھی میں سورہ مدثر
پڑھے یا سورہ اخلاص کو ہر رکعت میں گیارہ مرتبہ پڑھے۔ زاون یا ستاد عبدالستار بن جعفر سے روایت کرتے
ہیں کہ جو آدمی اس مہینہ کی پہلی رات میں یا ساتویں دن یا گیارہویں دن یا تمام مہینہ میں چار رکعتیں

اٹھ کر اور الحمد کے بعد سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں میں ہر رکعت کے عوض ایک سو بیس برس کا ثواب لکھ دے گا۔ اور گویا اُسے پچاس گھوڑے خدائی راہ میں خرچ کئے۔ اور ایک دوسری روایت ہے کہ اقل رات میں یا پندرہ سو یا ایک سو یا ہر بیس میں بیس رکعتیں ادا کرے اور بعد الحمد کے تین بار سورہ اخلاص پڑھے اور جب فارغ ہو تو سو بار دو درود شریف پڑھے تو اس نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے فرشتے نازل کرے گا جو اس کو دعا کی قیامت تک سے ہتھیار کریں گے اور اس کی تمام حاجات کو پوری ہو گئی اور پھر دنیا و آخرت کی ہر بات سے محفوظ کیے گا اور ہر گناہ کی عبادت کی توفیق دے گا۔ اور چاہئے کہ جمادی الاولیٰ کی پچیسویں تاریخ ہو تو دن کو بعد از نماز اشراق یا قبل پڑھے اور جب فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفُسُوْقِ وَالْفُجْوَْرِ وَالْعُكَلْبَةِ وَالْغَمِّ سَلْبَةً وَالْذَّلٰتِ وَالْمُسْكِنَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالْمُسْتَوْقِ وَالْشَّقَاكِ وَالْمُسْتَوْقِ كَالرَّيْبِ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَتْمِ وَالْبُكَوَةِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَتَبِيْخِ الْاَسْمَاعِ وَمَنْعَلِ الدَّيْنِ + ترجمہ یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیری سنگدلی سے اور غفلت سے یعنی اُنہی حالت میں اور غفلت سے اور ذلت اور محتاجی سے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیری محتاجی سے کہ ساتھ یہ مصیبتیں کے ہوا کہ گرفت اور نافرمانی سے اور مخالفت حق اور مابل عین کے سے اور ستم اور بے ادبیاہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیری بے رحمی سے اور گھٹنے پھرنے اور سودا سے اور جذام سے اور تمام برائیوں سے اور بوجھ و قرض کے سے۔ اور پھر ستائشوں ات کو بعد نماز عشاء کے چاہئے پڑھے اور بعد اس کے ہزار مرتبہ شہادت پڑھے اور تمام رات جاگتا ہے اور عبادت میں مشغول ہوجا۔

ذکر نماز جمادی الاخری۔ چاہئے کہ جمادی الاخریٰ کی پہلی رات کو چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تیرہ مرتبہ سورہ اخلاص کو پڑھے پھر تیسری تکبیر بعد نماز اشراق چار رکعت نفل مذکورہ ترکیب سے ادا کرے پھر ساتویں تکبیر بعد نماز اشراق چار رکعت نفل پڑھے بعد ازاں ہی طرح لکھا۔ سو دن میں اور تیرہ سو رات میں چار رکعت نفل پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین دن مرتبہ پڑھتا ہے۔ یہ نفل بھی بڑی عظمت میں۔ چنانچہ آیت قرآن کی روایت ہے کہ جو شخص جملوی نماز آخری کی پہلی رات میں یا تیسری دن یا ساتویں یا کسی مہینہ میں چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت کے بعد قل ہو اللہ تیرہ مرتبہ پڑھتا ہو کو وہ گناہوں کو اُس کی طرح صاف ہوجائے گا جس دن کہ چاہے پڑھا تھا اور آسمان کو ایک ہزار گناہ آواز دے گا۔ ایسی ولی اللہ اب عمل کرے جو اللہ تعالیٰ فی تیری تمام عمر کے گناہ معاف فرمائیے۔ اور ایک دوسری روایت میں اس طرح لکھا ہے کہ جو شخص بارہ رکعت اس مہینہ کے اول

کشاہ کی پانچ گنتی جنت کے فیچول سونگے اور خدا تعالیٰ کا دیدار نصیب ہو +
 و اگر نماز شعبان المبارک - فایز جیلین کا چاند دیکھے تو بعد از نماز مغرب یا بغل پر صبح اور الحمد للہ
 بعد سرور اخص تین بار اور آتا انزل تین بار صبح یا آیتہ الکرسی ابھیار پڑھے۔ یہ مہینہ ہر سال مبارک مہینہ
 ہے۔ انہیں عبادت اور روزہ بھی بڑی تاکید ہے اور جب چودھویں رات آئے تو تمام رات نفلوں میں گزار دو اور پھر
 جو طلب کرنا ہو مانگے۔ اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو ہرگز رد نہیں کرے گا۔ چنانچہ اس کو متعلق اقناع میں ذکر ہو کہ
 حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت بنی اکیم کے پاس آکر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس رات میں مجاہد
 فراویں کیونچہ اس میں حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ پس آج تمام رات مجاہد کیا پیچھے جائیں گے آپؐ کہا یا محمد
 خوش ہو کیونچہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری تمام آرزو کو بخش دیا جو کہ اللہ کا شریک نہ کرنا ہے پھر کہا اپنا کر خان
 کی طرف متھا کر نظر فرمائیے کہ آپؐ کیا دیکھتے ہیں جب آپؐ نے دیکھا تو نگاہ آسمان کے دروازے کھلے ہیں اور اللہ
 کے فرشتے آسمان پر عرش تک سجدہ میں ہیں اور امت محمدیہ (السلام) صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے استغفار کرتے
 ہیں اور ہر دعائے پر لکھتے ہیں شہ آکر ہے۔ پہلو دروازے پر کھڑے ہو خوشخبری جو کہ جو اس رات میں ملے گی
 کرے اور وہ دوسرے دروازے پر فرشتہ آواز دیتا ہے خوشخبری تم اس شخص کے لئے جو اس رات میں سجدہ کرے میرے
 دروازے پر فرشتہ آواز دیتا ہے مبارک ہو اس شخص کو ابھی جو اس رات میں اللہ کا ذکر کرے جو حق و دروازے
 پر فرشتہ نذر کتابے خوشخبری اس شخص کے لئے جو اس رات دعا کرے۔ پانچویں دروازے پر فرشتہ آواز دیتا ہے کہ
 خوشخبری اس شخص کے لئے جو اس رات میں اللہ کے خود بخود چھو دروازے پر فرشتہ بکارتا ہے مبارک ہو اس
 شخص کو جو اس رات میں نیک کام کرے۔ ساتویں دروازے پر فرشتہ نذر کتابے کیا کوئی ہے جو دعا کرے تاکہ اس کی
 دعا قبول کی جائے۔ اور کوئی سائل ہو کہ اسکا سوال کور کیا جائے۔ اور کوئی توبہ کر نیوالا ہے جسکو گناہ چھو
 جاویں۔ اور کوئی اللہ کی محبت طلب کر نیوالا ہے کہ وہ اسے اپنا دیدار نصیب کرے۔ اور دوسرا اللہ میں حضرت علیؑ
 سے روایت ہے کہ حضرت بنی اکیم نے فرمایا ہے جب نصف شعبان کی رات ہو تو ہمیں قیام کرنا اور اس کے دن کیا
 روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ آفتاب کے چلنے کے وقت ہمیں آسمان کی طرف آجھاتا ہے۔ اور فرماتا ہے کہ
 کیا کوئی بخشش چاہے والا ہو کہ میں اس کی مغفرت کر دوں اسلئے کہ یہ مبارک رات ہے۔ پس اس مہینہ کی بڑی
 عظمت ہو چنانچہ حضرت بنی اکیم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ اس مہینہ کی دو چیزیں
 ہیں رات شب بھات کی جو ہمیں ہر ایک شخص پر لازم ہو کہ وہ ساری عزائم کریں اور اپنے اہل کو نوافل سے
 روکیں یا وہ دن کو روزہ رکھیں اور اول شوال میں لکھا ہے کہ رات کو چاس نکعت نفل ادا کرنے چاہیے اور
 ہر رات میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص میں دس مرتبہ پڑھنی لازم ہے۔ اور چوبیس سو توبہ مہینے

فَسَرَّ وَلَا تَنفَعَا وَلَا تَنْجُوا وَلَا تَكُنْ دَا۔ اِن سبحات میں سورہم الناس اکثر توحی تسبیح کر پڑھتے ہیں اور عبادت لیلۃ القدر کی ساتھ نوافل کے بہتر ہے۔ پس چاہیے کہ رمضان المبارک کی کہیں رات کو اور پھر تیسویں رات اور پھر ساٹھویں رات اور پھر اسی سو بیسویں رات میں قیام کرے اور قیام صرف ایک ہی جگہ نہ کرے۔ سحری کھا لیں اور نماز تہجد پڑھیں۔ چنانچہ روایت ہے ابو ذر غفاریؓ کو کہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روزہ رکھ جب تیسویں رات آئی تو آپ کھڑے ہو گئے۔ اور ہمارے ساتھ نماز پڑھی۔ یہاں تک کہ نہایت رات گذر گئی۔ پھر جب چوبیسویں رات ہوئی تو ہماری طرف نہ بٹکے۔ پھر جب پچیسویں ہوئی تو نکلا۔ ہمارے ساتھ نماز پڑھی۔ یہاں تک کہ چھ صد رات کا گذر گیا۔ ہنوا کہا اگر ہم اس رات میں نماز پڑھتے تو بہتر ہوتا۔ فرمایا جو شخص امام کے ساتھ کھڑا ہو یہاں تک کہ وہ سلام پھیرے تو اسکے وہی تمام رات کا قیام لکھا جائیگا۔ اس لئے اب اتنا ہی کافی ہے زیادہ کی ضرورت نہیں۔ پھر چھ بیسویں میں ہمارے ساتھ نماز پڑھی۔ یہاں تک کہ نہایت خوف کیا کہ میں فلاح جیسے سحری کا کھانا فوت ہو جاوے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ساٹھویں رات رمضان المبارک کے متعلق یقین غالب ہے کہ وہ شب لیلۃ القدر ہے۔ پس تمام ذی ہوش مردوں اور عورتوں کو لازم ہے کہ اس رات عبادت الہی میں مشغول ہوں۔ تاکہ ان غفلتوں کا آخرت کے وارث ہوں جن کیلئے وہ وعدہ دیوئے گئے ہیں۔ ولکن خاف مقام دہم جنتان۔ وہ جنتیں جن کے وارث ہو چکے تھے نہایت لائق وعدہ ہوا کہ تو مردہ وارث ہو کیونکہ وہ نہایت سے تھے ہیں۔ ان کو جو جو توبہ کرتے ہیں خدا انکی توبہ قبول کرے۔ خواہ زانی فاجر چور ڈاکو کیسا ہی گنہگار کیوں نہ ہو توبہ سے بخشش ہوتی ہے۔ ایسی استغفار کا ورد کرتا رہیں ہو۔

ذکر نماز عید الفطر۔ اس نماز کا ازل وقت ہے کہ جب قیام بند ہوا اور آخر وقت نفل آنا تک پہنچے مگر عید الضحیٰ کی نماز اس سے جلدی پڑھنی لازم ہے۔ پھر نماز ہر ایک مسلمان چاہے کہ نماز جمعہ فرض ہو واجب ہے۔ انہیں درست یہ ہے کہ خدا صوم کر پڑوں پر خوش ہو نکلتے اور صدقہ فطر ادا کرے پھر نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں شہنشاہ الہم کے بعد تین بار اللہ اکبر کہے۔ پھر الحمد للہ اور سورۃ اہلصاف پڑھنے کے بعد تین بار اللہ اکبر کہے پھر رکوع میں جلتے۔ جہان ربیع ہو تو خطبہ پڑھو اور امام کیساتھ بلکہ دعاؤں میں مشغول ہو۔ ذکر نماز ماہ شوال المحکم عید الفطر شوال کی پہلی تاریخ کو ہوتی ہے۔ اور عید پہلے نفل پڑھو ہرگز جائز نہیں۔ عابد پر لازم ہے کہ جب نماز عید پڑھ چکے تو چار نفل پڑھیں۔ اس عید میں چھ روزہ رکھنا لازم ہے اور یہ روزے عید کا دن چھوڑ کر دس روزہ کر دے جو شروع ہوتے ہیں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ کا دن روزہ کی بڑی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔ چنانچہ روایت ہے کہ فرمایا حضور نے کہ جو شخص رمضان کے متصل عید کا دن چھوڑ کر چھ روزہ رکھے گا تو ان روزوں کے برابر اُسے چھ ہزار سال کی عبادت کا ثواب

اصحیح سہزادہ قریبوں کے قور بعد چھ سو ہزار غلام آزاد کرانیکے ثواب سے زیادہ ثواب ملے گا۔

ذکر نماز ماہ و یقین۔ اس مہینہ کی پچیسویں تاریخ کے دن بعد از اشراق چار رکعت ادا کریں اور ہر فاتحہ کے بعد سورہ انعام تین بار پڑھیں۔ حدیث شریف میں اس کا یوں ذکر کیا گیا ہے کہ فرمایا حضرت نبی کریم ﷺ فرما کہ جو شخص یقیناً پچیسویں تاریخ کو روزہ رکھو اسے گویا ہزار برس اللہ کی عبادت کی جیسو تھو اس میں سے ایک روزہ ہے۔ اتنی کی دنیا و آخرت کی کوئی بھی اور جو شخص اس میں چار رکعت ادا کرے اور ان میں فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں پڑھے تو اسے دے اللہ تعالیٰ جنت میں جس کی قوت کا عمل بنائے گا۔ اور اس عمل میں یہ چھ روزہ ہی سخت ہیں اور ہر رکعت پچیسویں صورت کی حمد میں بھی جو جسکے ناخن کا ٹکڑا اگر کتاب اللہ پر چائے کے پاس گر پڑے تو وہ فانی ہو پھر اوندھیلے کی مانند کہیں ہر جو شخص اس رات میں سو رکعت ادا کرے گا اور اللہ کے بعد سورہ شمس پڑھا تو اس کی مرتبہ پڑھنے کا قسم ہے کہ جس کو قیامت قدرست میں محمد کی جان پر اگر وہ اس مہینہ میں پڑھائے گا تو شیعہ ہو جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معفو و کبیرہ اور پوشیدہ و علانیہ بخشے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اسے دے اللہ جنت میں محل بنائے گا۔ پانچویں برس کی راہ میں اور اس کے ہزار و ہجرت میں اور ہر جو چھ سو و دسویں روزہ تک شریعت کی راہ پر۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو شراب طہور پلائیگا جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ و سقاہم و ہم شراباً طہوراً یعنی پلائی اُنکو انکے رب سے شراب طہور اور پھر یقیناً کے مہینہ میں نماز جمعہ کے بعد چار رکعت پڑھیں۔ اور ہر فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ اور فرمایا حضرت نبی کریم ﷺ کہ جو شخص رات کو ایک رکعت بھی اس مہینہ میں ادا کرے گا تو گویا اسی رات کو اس کی رات بن جائے۔

ذکر نماز وی النحر۔ یہ وہ مبارک مہینہ ہے جس میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کے بدو و تہ بہشت قربان کیا گیا تھا۔ جب نویں مبارک کا چاند دیکھیں تو بعد از نماز مغرب دو رکعت ادا کریں۔ اور سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یاسین ایک بار پڑھیں یا آیتہ الکرسی تین تین مرتبہ پڑھیں پھر انھیں نیکو بعد از نماز اشراق چار رکعت پڑھیں اور پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الفلق اور دوسری میں فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الناس پڑھیں۔ اور تیسری میں اور چوتھی میں سورہ اخلاص تین تین بار پڑھیں۔ پھر غرض کی رات کو دس رکعت نفل پڑھیں اور سورہ تین بعد از فاتحہ کے تین تین مرتبہ پڑھیں۔ اور بعد از ان نفل دو رکعت مختار پڑھیں یا انکے انکیزا پڑھا جو اور بعد میں یہ دعا کریں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي كَيْدًا وَفِي سَمْعِي نَوَافِلِي وَفِي بَصَرِي نُورًا اللَّهُمَّ اشرح لي صدري وكن لي معينًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَساوس الشَّيْطَانِ وَتَسْوِئَاتِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلْبِسُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا

یٰلَیْلُم فِی الْاَیْمَانِ مَا کُنْتُ بِہِ الْاِیْمَانِ تَرْجُمہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک کا
 دھوکے پوشہ است جو او نے ظن کے تعبیر لیت ہے اور وہ ہر چیز پر یا اللہ کر میری دل میں کشتی اور
 ساعت میری میں زرخشی اور بینائی میری میں روشنی۔ یا اللہ کھول دے میرے سینہ میرا دامن کر دو
 میرے لئے سب کام میرے اور پناہ پر نہ ہوں میں ساتھ تیرے دوسوں کی کہ تو اور پناہ کی کام کی
 سے۔ اور تیرے قبضہ کے یا اللہ تھے حق میں پناہ پر نہ ہوں ساتھ تیرے بھائی اچھیز کی کہ وہ داخل ہوتی ہے
 رات میں اور برائی اچھیز کی کہ وہ داخل ہوتی ہے دن میں یعنی قسم ہونے میں تو اور برائی اچھیز کی کہ وہ
 چلا دیں اسکو جہاں یعنی شیطانیں و جنات۔ اور پھر وہیں رہا تاکہ وتر سے قبل چار رکعت نماز ادا کریں اور
 برکعت میں فاتحہ کے بعد اے اعلیٰ مال الکوثر تین بار اور قبل مواضع سات بار پڑھے جب فاتحہ ہو تو کہیں
 لا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَلَمْ یَلِدْ وَلَہٗ اَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا شَیْءٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ تَعِیْنِکَ لَا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰهُ
 الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھے اور مثل بار آنحضرت پر درود بھیجو ایک مائیت حضرت ابو ہریرہ سے ہے کہ فرمایا
 حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو شخص ذوالحجہ کے عشر میں سو بار اسٹھ ان لا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَلْحَمْدُ وَحْدَہٗ اَحْمَدُ اور توالہ تھان صاحبہ ولا ولدا ترجمہ و نہیں
 گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا اسکا کوئی شریک نہیں وہ معبود اکیلا ہے واجب
 طلب کیا گیا تنہا اس نے خود جو اور لو کا نہ بنایا، پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکو ایمان میں لے لکھیں ہزار
 نیکیاں مرج فرمائے اسکا قد رگتا۔ اسکو معاف کر دی۔ اور ایک لکھ بیس ہزار و جو اس کے بلند کر دی اور یوم نحر
 میں فرشتے نکلتے۔ اے اللہ کے قدرت اب اعمال نیک کر لکھو یا اللہ نے تیری مغفرت کر دی۔ تو جب عید کی
 نماز پڑھے گا تو اسکو ان مالوں کے برابر ثواب دے یا جائیگا جو اس کے بدہنہ میں۔ ایک مائیت حضرت ابو ہریرہ
 سے ہے کہ جو شخص ذوالحجہ کی کسی رات میں بارہ رکعت پڑھ لکھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح ہدیہ کی طور پیش کرے گا تو
 اسکو اللہ تعالیٰ نذرۃ ابدال میں لکھ لکھے۔ اور سو حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ اور گویا اس نے کعبہ کو بنایا اور جو
 شخص نماز کے بعد سو بار آنحضرت پر درود بھیجے گا اسکو انسا ثواب ہے کہ گویا اس نے وہ تمام کتابیں پڑھیں
 جو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء پر نازل فرمائیں۔ اور اگر کو بغیر درود نبوت کے ستر دنیا کا اجر عطا کیا جائے گا۔
 اور ماہِ حج نماز عید النضی پڑھ چکے تو بعد الفرائض خدین نماز کے چار نفل پڑھے اور عید کے پہلے نفل پڑھیں پھر
 نہیں۔ اور ان نفلوں میں پہلی رکعت کی فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر سات مرتبہ دوسری رکعت میں دس
 ایک مرتبہ اور تیسری رکعت میں سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ اور چوتھی رکعت میں اذ جاء نصر اللہ تین مرتبہ
 پڑھے۔ اور جب فاتحہ ہو تو سورۃ استغفار اور سورۃ توبہ درود شریف اور سورۃ توبہ شریف پڑھیں

اگر صاحبِ قریب ہے تو قرآنی کر کے اور نازل بعد قرآنی کے پڑھے۔ اور جب تک عافیت ہو تو غرض ہو کہ کہے
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَشْخَاكَ يَا لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَنَّانُ بَدَّيْكَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ مِنْ تَأْدِ الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَإِنِّي يَا قَتِيومُ أَشْغَاكَ اللَّهُمَّ مَغْفِرُ تَنَكُّ
 أَوْ سَمَّ مِنْ تَوَكُّفِي وَتَرْحُمَتِكَ أَذْهَبَ عِنْدِي مِنْ حَبْلِي - ترجمہ: یا اللہ! میں تجھے سب سے محبوب
 ہوں اس لیے کہ تیرے واسطے تجھ پر کمال کوئی لائقِ عبادت کے نہیں ہو تیرے کو جو زبانِ پر وہ ان
 کرنے والا بنائے والا آسمانوں اور زمینوں کا ہے صاحبِ کمال اور بخشش کے لیے زمینوں کے سب سے تہا
 والے پناہ مانگتا ہوں میں تجھ کو اللہ تیری بخشش سے روکتا ہوں و زیادہ ترانہ اور تیری رحمت کی
 بھی اپنے دل کو زیادہ اس لیے کہ بعد درود کر دے گا میں تجھے۔ اور اپنی حاجات سے طلب کرے اللہ تعالیٰ ضرور
 قبول کرے گا۔

بیان نماز و دعا مافظ قرآن

جس شخص کو قرآن نہ آتا ہو تو وہ شخص جمعہ کی رات کو، تہائی رات آخر کو، کسی کچھ اور کسی حالت میں کہ آج میں
 نسخہ حاضر ہو رہا ہوں اور دعا میں اس وقت قبول کی جاتی ہیں اور جو نہ آئے سکے تو اسی کو کہے اور اس وقت
 بھی نہ آئے سکے تو پہلی رات کی وقت قیام کرے اور چار رکعت نماز پڑھے۔ اور پہلی رکعت میں الحمد اور سورہ فاتحہ
 اور دوسری میں الحمد اور سورہ قلم اور تیسری میں الحمد اور اتم تنزیل کرے اور سورہ حمد ہی اور چوتھی
 میں الحمد اور تبارک اے اللہ پڑھے۔ اور جب التحیات کے پڑھنے سے فارغ ہو جائے تو سلام پڑھے کہ میں چاہتا ہوں کہ
 ان اعمال کی خوب خوشی حاصل کرے۔ اور بعد شریف سو بار آنحضرت صلی علیہ وسلم پڑھے۔ اور دوسرے روز اور بعد نماز
 کے پڑھے بخشش مانگے پھر یہ دعا کرے۔ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِرُحْمَتِكَ الْمَعْنَى حَبْلِي أَبْدَأْنَا بِقِيَمَتِي
 وَأَوْحَيْنِي أَنْ أَتَكَلَّمَ سَاكِنِي دِي وَأَوْحَيْنِي حَسْبَ الشَّظِيهِ فَمَا يُرِيدُكَ عَسَى
 اللَّهُمَّ بَدَّيْكَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنَ الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 أَشْخَاكَ يَا لَكَ يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَكُؤُوسِ وَجْهِكَ أَنْ تَكْزِمَ قَلْبِي جَهَنَّمَ كِتَابَكَ
 كَمَا عَلَّمْتَنِي وَأَوْحَيْنِي أَنْ أَتَكَلَّمَ عَلَى الصُّلْوَةِ الَّتِي يُرِيدُكَ عَسَى اللَّهُمَّ بَدَّيْكَ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنَ الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَشْخَاكَ يَا لَكَ
 يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَكُؤُوسِ وَجْهِكَ أَنْ تَكْزِمَ قَلْبِي كَيْفَ بَدَّيْكَ وَأَنْ تَكْزِمَ قَلْبِي
 بِهَ يَسَانِي وَأَنْ تَكْزِمَ قَلْبِي بِهَ صَدَدِي وَأَنْ تَكْزِمَ قَلْبِي بِهَ
 بَدَّيْكَ يَا لَكَ لَا يُغْنِيَنِي عَلَى الْحَقِّ عَيْزُكَ وَلَا يُغْنِيَنِي إِلَّا أَنْتَ وَالْجَلَالُ وَالْإِكْرَامُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ترجمہ ہے اللہ کرتے مجھ پر سچے چہ نیکے گن سہے نہ یکے ٹاٹی رکے تو
 محکمہ اہدوم کر مجھ پر جو کہ تکلف کروں اس پر کا جو نہ فایده سے محکمہ نصیب مجھ کو غنی دیکھنے کی اس جہلائی کو
 کو خوش کہ وہ محکمہ جو بے حیلے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے صاحب عزت اور بزرگی کے اور
 صاحب اس شلج کے جیسا کوئی قصہ نہ کر سکے مانگنا ہوں تجھ سے اللہ رحمان ساتھ تیری عزت اور تیری مودت کے
 نوکے پھر اچھا ہے تو میرے دل میں یاد اپنی کتاب کی جیسے بیکہ بلانی کرنے مجھ کو اور نصیب کر مجھ کو چھٹا
 اس طرح پر کہ خوش کہ وہ پڑھتا مجھ پر مجھ سے اللہ نے طور پر نہایت والے آسمان اور زمین کے صاحب عزت
 اور شرف اور اس عجیبے کہ جبکہ کوئی قصہ نہ کر سکے مانگنا ہوں میں تجھ سے اے اللہ رحمان ساتھ تیری
 تیری عزت اور تیری مودت کے نوکے بھکے روشن کر کے تو اپنی کتاب میری آکھ اور عید جاری کرے تو اس
 تیری زبان اور یہ کہ کہوں ہے تو اس کو میرا دل اور عید کہ کشادہ کرے تو اس کو میرا سینہ اور عید کہ ہر دو
 تو اس کو میرا بدن پس بیشک تے جیسے کہ کوئی میری مدد نہیں کرتا حق پر سوا تیری اور کوئی نہیں
 وی سکتا اسکو سوا تیرے اور میں پھر ناگاہوں ہو اور نہ قوت نیکی کی گواہی کی مدد جو سب اور پر پڑائی
 والا ایک نہایت بڑے حضرت علی بن ابی طالب حضرت بنی کریم کے پاس آئے اور فرمایا میں سے کمال باب
 آپ قرآن ہوں بھلا جائے یہ قرآن جو کہ سننے سے نہیں طاقت ہو مجھ کو اسکے یاد کر نیکی ترجمہ عزت میں
 کریم نے فرمایا اے حسن کے بانیں تجھ کو وہ کلام پڑھ سکھائوں کہ فایده دیو اور اللہ تعالیٰ ان کو اور فایده
 نے اللہ اسکو جسکو تو سکھادے اور قائم ہے جو گوئے یاد کیا تیری سنے میں بول کر کہیں نہیں یا رسول اللہ
 صلوات اللہ علیہ وسلم پڑھ سکھادیتے مجھ کو فرمایا جبے تبو کی رات پس اگر ہو سکے تجھ سے کہ اٹھو تو رات کی پہلی
 تہائی میں تو اسوقت اٹھ اسلئے کہ وہ فرشتوں کے حاضر ہو نیکا وقت جو اور اسوقت پھر دعا قبول ہوتی جو
 اور میرے بھائی یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کے لئے دعا مانگو کہ جو بد کی رات تک پھر پھر رکھا پھر اگر گدہ رات
 کی پہلی تہائی میں اٹھ سکے تو اٹھ آدمی رات کو اور اگر تو آدمی رات کو بھی نہ اٹھ سکے تو کھڑا ہو پڑی
 رات پھر پڑھ جائے تین تہ پہلی رکعت میں فاتحہ اور سورۃ یاسین اور دوسری رکعت میں فاتحہ اور سورۃ
 دخان اور تیسری رکعت میں فاتحہ اور سورۃ بقرہ اور چوتھی رکعت میں فاتحہ اور سورۃ ملک پھر چوتھی تہ پڑھ کر
 فارغ ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد کر اور اچھی تعریف کر پھر درود پڑھ مجھ پر اور اچھی طرح پڑھ اور سب نبیوں پر اور
 بخشش مانگ سب مسلمان مردوں اور عورتوں کیلئے اور ان ہومن بہانیوں کو اس طرح جو کچھ سوائے مسیح کو
 آخر میں یہ دعا پڑھ دو دعا پہلے لکھی گئی ہے اے حسن کے آپ کچھ کام تین جمعہ تک پانچ تک یا سات تک
 تیری دعا قبول ہوگی اللہ تعالیٰ کے حکم سے مجھ کو اس فات کی قسم جو مجھ کو سجادین و دیگر صحابہ و امون کی یہ

فرش کرتے سوئی اور سولہ سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے اور پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد
 سورۃ الفاتحہ سات بار دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد اربع ایشی سات
 بار پڑھے پھر سلام پیرے کے بعد از حد درود پڑھے اور پھر قائم لکھ کر پڑھے سرٹنے کے کھنکر
 سواھے حکم خدا میں کی تیرت ہوگی وہ ظاہر ہوگا۔ ختم بھی ہے۔ اور اگر یہ مطلب ہو کہ خواب میں غائب
 دیکھے اور غیہ معلوم کرے کہ وہ مردہ ہی یا زندہ یا اس کو کچھ سوال کرنا چاہے تو وقت سونے کے وضو کر کے
 کپڑے پاک پٹیکر پائے ش پر زینہ قبلہ جانبین پر قائم کرے اور سات بار ایشی یعنی اصدات بار و تیل ادا
 یعنی اور سات بار والقی بار و سات بار قل ہوانہ پڑھے پھر کہو۔ اللہم انی فی معافی کذا وکذا وادع جلی
 من امری فریاد و فریاد حلالی فی معافی صا استدبل بدعی اجابتہ دعویٰ۔ سگار اقل ملت کچھ کھائی
 نہ دی تو دوسری تیسری اور چوتھی سات رات کو ضرور ہی دکھائی دیکھا اور اگر کچھ دکھائی نہ دی تو جان لینا چاہیے
 کہ کمال میں ضرور کچھ فرق رہ گیا ہے ۔

نماز استسقاء۔ جبکہ بارش نہ ہو اور سبب تک ملک میں قحط ہو جائے تو سب کے گدازانوں کو کھینچیں اور یہ
 دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا الْاَلَمَّ اَسْقِنَا الْاَلَمَّ اَسْقِنَا اَسْقِنَا تَرْجِمَہُ یا اللہ پانی پکھو یا اللہ پانی پکھو
 یا اللہ پانی پکھو اور پھر کہو۔ اَللّٰهُمَّ اَغْثِنَا الْاَلَمَّ اَغْثِنَا الْاَلَمَّ اَغْثِنَا تَرْجِمَہُ یا اللہ مینہ
 ترسا پھر یا اللہ مینہ برسا پھر یا اللہ مینہ برسا پھر اور اگر دعا کرنا والا بادشاہ یا نائب اسکا قاضی وغیرہ
 ہو تو بہت مسج جبکہ سوئے نکلے جگہ میں جاتے اور سب پر بیٹھی اور کہی اللہ اگر دے کر خدا ہی ملک کی پھر کہے
 الحمد لله سرب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین لا اله الا الله یفعل ما یرید
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللهُ لَا اله الا انت الْعَزِیزُ وَتَحْنُ الْفَقِیْرُ اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْفَیْثَ وَابْتَلِ
 مَا اَنْزَلْتَ عَلَیْنَا قُوَّةً وَ بَلَاءً عَازِلِیْ حَیْثُ تَرْجِمَہُ تَرْجِمَہُ تَرْجِمَہُ تَرْجِمَہُ تَرْجِمَہُ تَرْجِمَہُ
 والاہر ان فخر دن جزاک نہیں کوئی معبود مگر اللہ کرنا ہو چاہا ہی اللہ تو ہی معبود ہی نہیں کوئی معبود مگر
 تو کہ تو گھر ہے اور ہم محتاج برسا پھر مینہ اور اگر سمجھ کر کہو کہ ہماری تو نے پھر یعنی بدقت اور مینہ سبب طاعت کہ
 قوت کا اور باعث پہنچنے کا مطلب کو نہ نہ درود تک پہنچا سکے سبب یدہ اُٹھادیں پھر امام اپنے ہاتھ
 اُٹھائی یہاں تک ظاہر ہو کہ غیبی فیضان کی مطلب یہ کہ تم کو بہت بلند کر دی پھر اپنی بیٹھنے طرف آدمی کو
 پیرے اور الٹ اپنی چادر کو جمال میں کہ اُٹھائی ہوئی ہو اپنی ہاتھ میں پھر خود کس طرف آدمی کو اور تریزین سے
 اور دو رکعت نفل پڑھی۔ دعائیں یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا اَسْقِنَا اَسْقِنَا اَسْقِنَا اَسْقِنَا اَسْقِنَا اَسْقِنَا
 غایب لا تَرْجِمَہُ یا اللہ برسا پھر مینہ فریاد و فریاد حلالی فی معافی صا استدبل بدعی اجابتہ دعویٰ والا نہ ضرر کرنے والا

جلدی پر خدایا۔ اَللّٰهُمَّ بِمَنْعِ عَمَلِكَ وَتَحَايَاكَ وَانْشُرْ حَمَلَكَ وَآخِرْ بَهْلَكَ لَقِيتَ
ترجمہ: یا اللہ بانی سے بندہ میں اپنی کو اور مہمانوں اپنی کو بھلا بھلا چھوڑ دینا اور زندہ کر دینا
اپنے کو یعنی سرسبز کر۔ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی اَرْضَنَا غَاثًا یَنْتَهِیَا وَتَسْلُکُنَا ترجمہ: یا اللہ امانہ میں باری
پریشکار اور سکھ اور چین اسکا اَللّٰهُمَّ صَاحِبِ جَبَلَانَا وَغَبَرَاتِ اَوْحُنَا وَحَامَتِ قَعَابِنَا
مُصْطَلٰی الْخَیْرَاتِ مِنْ اَحْلَاکِنَا وَمَنْزِلِ الرَّحْمَیۃِ مِنْ مَصَادِقِهَا وَخَیْرِهَا الْبَرَکَاتِ
عَلٰی اَهْلِهَا بِالْغَیْثِ الْمُبِیْثِ اَنْتَ السَّلَامُ الْغَفَّارُ فَسَلِّمْ عَلَیْکَ الْغَاثَاتِ مِنْ
ذُو بَنَاتٍ وَتَدْعُوْا اِلَیْکَ مِنْ عَوَاثِمِ خَطَايَاکَ اَللّٰهُمَّ قَاذِیْلَ السَّمَاءِ مِلْدًا اَدَا
وَ اَوْ مِلًا بِالْغَیْثِ وَالْغَیْثِ مِنْ حَبِّ عَرِشِکَ حَبِثْ بِنَفْعِنَا وَکَثُوْا عَلَیْنَا غَیْثًا عَلَا
طَبَقًا غَبَقًا جَدَلًا غَلَقًا غَفَقًا اَقِیَا مُتَوَرِّعِ الْفَجَاتِ ترجمہ: یا اللہ ظاہر ہونے والے ہمارے
یعنی بسبب ہونے کے اس کے اور خاک اُڑتی جو زمین ہماری میں اریسے ہو تو مہمان ہمارے دینے والے
بھلائی دینے والے کی جو اور اسے اُتار دینا کی رحمت کے یعنی ہمارے کا نول اس کو جو اور جاری کرنے والے کی رحمت
برکت والو پر بسبب میں نفع دینے والے کی رحمت جو بخش دینے میں لوگ بہت بخیر و امان بخش دیا تو میں ہم تجھ سے
بہ طور خاص گناہوں پر کے اور تو برکت میں طوت تیری نام گناہوں پر سے یا اللہ ہمیں سچ مینہ دور کا اند
مینہ متصل یعنی ایک دفعہ دوسری کوئی جو اور کھانا سے کر بخیر و نفع ہمارے کو بسبب مینہ کے جو عرش پر سے
اُتار کر نفع دے ہو اور پھر وہ پھر برسات مینہ عام یعنی سبب ہر عام سامان کثرت کے بڑا زینت و عودا لایا
ڈالے گا تو والا زمین کا یعنی بسبب برساتی کی بہت امانی والا بہت امانی والا کہانی کی چروٹکا اُتارے گا جو الا برکت
حاجت کی نمانے کے بیان میں جب کسی شخص کو کوئی ضرورت درپیش ہو تو اچھا وضو کرے اور گویت
نماز ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے پڑھے اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے
بعد سورہ یاسین پڑھے پھر جو اور جب سلام پہری تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے اور اسکی بہت بہت تعریف
کرے اور پھر درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا مانگو۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ مُبْتَلٰی
اللّٰهُ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَحْمَدٌ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ
وَعَزَّ اَتِیْمٍ مَغِیْثِ یَاکَ وَالْعِصْمَیۃِ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِیۃِ مِنْ کُلِّ بَرٍّ السَّلَامَ
مِنْ کُلِّ اَرِثٍ ترجمہ: نہیں کوئی معبود مگر اللہ بڑا بزرگ پاک جو خدا پروردگار عرش پروردگار
تعریف پر واطور خدا پروردگار عالمی مانگتا ہوں میں تجھ پر خالصتیں بھی کہ عجیب کریں رحمت تیری کو اور کام لازم کرنے
میں بخشش تیری کو اور بچاؤ گناہوں سے اور مانگتا ہوں میں غنیمت ہر شے کی کوئی کوئی اور سلامی ہر گناہ سے

ایک حدیث میں اس طرح آیا ہے جو کہ خود بخود سنا دینا کمال کی بات ہے اور اس کی سیڑھی پر
 دھڑک کر ادا چاہا دھڑک کر ادا ہو کر نہیں پہنچا دھڑک کر جو۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَدْوَجَهُ اَلْاَیَّامَ بِسُحُفِ
 عُمَیْمٍ یَّحِیُّ اَرْحَمَہُ یَا مُسْتَدِرِّیْ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا اَلِیُّ رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هَلْہُ۔ تَقْضِیْ اَللّٰہُمَّ
 قَفْیَقْہُ فِیْ۔ ترجمہ۔ یا اللہ تعالیٰ میں مانگتا ہوں تجھ سے حاجت میں ادا ہو جاؤ تو مجھ کو جو نہیں ملتا تیری
 ساتھ دلوں میں تیری خبر کے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی رست میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھیں میں تجھ
 پہ پہاڑوں ساتھ دلوں میں تیری خبر کے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی رست میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھیں میں تجھ
 میں سے کہیں شفاعت قبول کرانگی میرے حق میں +

بیکسوں کی حالت بول کر اسی سے کہیں ہیں۔
 کسوف و خسوف کی نماز کا بیان۔ کسوف کے معنی سورج کو گہنہ لگنا ہے اور خسوف کے معنی چاند گہنہ
 میں پہنچنا اور غروب ہونا اور اگر کسی کو گہنہ لگے تو ساتھ الم کے اگر موجود ہو چیراؤں اور انعامات اور مخلوق کے
 کو کچھ نہیں پہنچا ایک قرأت و نماز کرے اور جب فوج ہو و عائد میں مشغول ہو جب تک کہ کتاب یا ماہنامہ یا کتاب نہ
 پڑھے۔ اور اگر الم نہ ہو تو علیحدہ علیحدہ درگت نماز ادا کریں۔ یہ بہت بڑا سنت ہے اور سو گناہ کا علاج اور کسوف
 خسوف کے کوئی سنت نماز امام کے ساتھ ہائے نہیں۔ اور کسوف اگر مکررہ وقت میں ہو تو وقت ٹال کر
 نماز پڑھے۔ اور صدقہ خیرات کرنا بھی ضروری ہے۔

قصا عمری کی ناز کا بیان - عجب اوطاع کے مدد حاصل ہو رہیں اور نجات کے بعد آیت لکری
سات مرتبہ اور سہ کوثر پندہ مرتبہ ادا کریں اور جب غایب ہو تو بہت بہت استغفار کریں اور دعائیں
اس ناز کو ان قصا ناز کو جلد میں پیش کریں چکا اس کو علم نہیں ہے یا اگر علم ہے تو اس حدیث کے انکار کا شکل ہے
اللہ تعالیٰ اگر چاہے میں تلوذ فرمایا کیا کچھ تو بہتر نہ ہو گا نہ معاف کئی جاتی ہیں مگر آئندہ جان کو بھیکو غناز
نہ چھوڑو۔ ناز کو متعلق بہت بہت ناگید ہے اگر کوئی شخص بیمار ہو اور اسے کرنا نہ ہو تو بھیکو کرنا
اذا اگر بھیکو بھی نہیں پڑے سکتا تولیث کر صرن شائے ہی پڑے ہو تو اجین کو دلوں کے ہر کر کسی پتو میں ناز
معاف نہیں جس کے روز پہلا ہی سال ناز کا ہو گا۔ روز عشر کے چاند ناز بودہ اولیں چرخ ناز بودہ
ناز و تحیتہ الوضو - ہوضہ کے بعد دو رکعت ناز پڑھو کا نام تحیتہ الوضو ہے اس ناز میں بڑی برکتیں ہیں مابعد
جب کسی نماز کے داخل وضو کرتے ہیں تو پیشتر لے کر کہ وہ ناز ادا کریں پہلے تحیتہ الوضو کرے پھر جب وضو پڑھیں
یقین کرنا کہ اس ناز کی عبادت اچھا کرے گا اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو بخش دے اور ہر گناہ کو مسامحت
کئے جائیں گے اور انہی کے لیے تو اب بھی جو اس کا اصرار ہے تمام شکلات کسان کی جاویدگی +

نماز جنازہ کا بیان سببناہ پڑنے کے وقت ایم حجت کے سینوں کے مقابل کھڑا ہوا اور مقتدی بھجوا کے

اس انجیال کو چھوڑو اور کہو امنت بما لله وقد سلیم یونیس اند اور اسکی زبوں کیساتھ ایمان لیا یا
 کہے اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا
 اللہ یگانہ دنیا اور نہ جنایا اور نہیں کسی کے برابر کائنات میں طرفین دفعہ شمس کے اولیٰ اللہ تعالیٰ کو
 پناہ مانگے اور جو شخص کسی امر پر نہانک کے باعث سخت عیبت اور مظلوم میں ہو تو یہ کہو جنتنا اَللّٰهُ
 وَنَحْنُمُ اَوَّلُ کَیْسٍ عَلٰی اَللّٰهِ تَوَكَّلْنَا عَلٰی اللّٰهِ تَعَالٰی اے ہر ایک کیوں ہو اور وہ اچھا کام بنانا اللہ تعالیٰ
 ہی پر جو ضرور رس کیا ہو کہ خلق یوں ذکر کو کہ ابرہہ ہندی نے مدینہ کے گروہ میں کفر باجانب بنی کر کے نے حکم کر کے
 چین اور کو عالمی صاحبہ قرن یعنی اہل ہند میں قرن یعنی ہندوکان کو کہ جسے کہ کرم حکم پر تو میں ہوں کہ
 چھوڑوں صحابہ پر یہاں گندمی فرمایا حضرت مسلم نے کہ تم یوں کہو جنتنا اَللّٰهُ وَنَحْنُمُ اَوَّلُ کَیْسٍ
 عَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا سو کہ ضرور یہی اہل ہند کے کفر کے کفر کرنا ہو تو یہ کہی کہ ابرہہ کو حقیر کیا ہستی ہو
 ہوا اور فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم نے فرمایا کہ مؤمن جہان میں دنیا ہو تو آسمان کے وہ ازو پہنچا دیں
 دعا قبول ہوتی ہو سو جس شخص پر کوئی بلا نازل ہو تو وہ مؤمن کی اذان کا جہاد ہو اور جس کی اطلاع کو بعد
 یہ دعا ہے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّهْرِ وَالْعَالَمِ اَنْتَ الَّذِي اَنْشَأْتَ الْاَنْسَانَ وَجَعَلْتَ لَهٗ
 دَعْوًا الْحَقَّ وَكَرَّمْتَهُ اَتَقُوْنِیْ اَحِبُّنَا عَلَیْکُمْ وَ اَحْبَبْنَا عَلَیْکُمْ وَ اَحْبَبْنَا عَلَیْکُمْ
 وَ اَجْعَلْنَا مِنْ خِیَارِ اَهْلِهَا اَحْیَاءَ فَاَمْوَاؤُنَا مَرْجُمَةٌ اے اللہ اس کی حق پکار کی گئی اور حق
 کی پکار اور پر ہر گاہی کے کلمی کے مالک ہو کسی کلمی پر جو تو ادھر ہو قائم کہہ اور اسی پر اٹھا اور ہو اس کا
 والہی نیکیوں کو کریم اور درجہ ازاں بنی حاجت طلب کرو حضرت ابو ہریرہ سے ذکر ہو کہ حضرت نبی
 کریم نے فرمایا جو کلمی کسی کام میں غم نہ ہو اگر جبریل نے تمہیں ہر کلمی کہہ کہہ تو کثرت علی الخی الذی
 لَا یَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُخْذَلُ وَلَا یُخْذَلُ وَلَا یُخْذَلُ وَلَا یُخْذَلُ وَلَا یُخْذَلُ وَلَا یُخْذَلُ وَلَا یُخْذَلُ وَلَا یُخْذَلُ
 یُکُنْ لَہٗ وَبِیْ قَوْلِ الدَّلٰلِ وَحَسْبُکُمْ تَکْلِیْمًا ترجمہ۔ میں اس زندہ پر پھر رس کیا جو نہ مر گیا اور
 شریف اللہ تعالیٰ کو اچھوس نے نہ اولاد بتائی اور اسکی سلطنت میں اسکا کوئی شریک نہیں ہو۔ اور نہ
 کوئی اسکا دوست ایسا جو دولت کو چاہے اور تو اسی کو بڑا کہا کہ اَلْیَسَّارُ لَوْ حَزَنَ وَحَسْبُکُمْ تَکْلِیْمًا
 کہتے ہیں یہ وہ حرز و حجاب ہے جو حضرت نبی کریم نے دن احزاب کی بڑھاتا تو اللہ تعالیٰ نے انکو شرف
 کفایت معظوظ کیا تھا اور کفار اپنی غیظ میں پھر کر چلے گئے تھے اور حضرت امام شافعی علیہ الرحمۃ نے وقت
 دخول کے بعد رشید پر پڑھا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انکو شرف و دل و فیدہ بھی لیا۔ روایت کیا احمد بیٹ کو
 مالک نے نافع سے کہ وہ اس آؤں عرض کے کہ فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دن احزاب کی

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 اِنَّ الدِّينَ حِنْدَةُ اللَّهِ الْإِسْلَامُ بِرُكْبَا وَأَنَا شَهِدُ بِمَا شَهِدَ اللَّهُ بِهِ وَأَسْتَوْدِعُ اللَّهَ
 هَذَا الشَّهَادَةَ وَهِيَ وَدِيْعَةٌ عِنْدَ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ رِقْدِكَ
 وَعَظِيمِ مُرْبِكَ وَعَظْمَةِ طَهَارَتِكَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَهَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ
 وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقَةً يَطْرُقُ بِخَيْرِهَا اللَّهُمَّ لَمْ تَغِيْبِي بَكَ اسْتَخِيْثُ وَأَنْتَ مُلَازِمِي
 بِكَ الزُّوْدُ أَنْتَ عِيَاذِي بِكَ أَعُوذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رَتَابُ الْجَبَابَرَةِ وَخَفَعَتْ لَهُ اعْتَاقُ
 الْفِرَاعَةِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُفٍّ سَتَرَكُ وَنِيَانٍ ذَكَرَكَ وَلَا نَصْرَاتٍ عَنْ شُكْرِكَ إِنَّا فِي حِرْزِكَ
 لَيْسِي وَنَهَارِي دُوْنِي دَرَارِي وَطَعْمِي وَاسْفَارِي وَحَيَاتِي وَمَمَاتِي ذَكَرَكَ شَعَائِرًا وَثَنًا وَكَ
 وَثَارِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ تَشْرِيفًا عَظَمَتِكَ وَتَكْرِيماً لِنِعْمَتِكَ حَيْثُكَ
 أَجْرِي مِنْ خَزَائِكَ وَأَضْرِبْ سِرَادِقَاتِ حَقِّكَ وَأَدْخِلْ فِي حِفْظِ عَنَائِكَ وَجَدَ عَلِي
 بِخَيْرِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اسماء الحسنى کے بیان میں۔ احادیث میں الہوت پرست یہ اسماء دیتے تھے لیکن ترمذی میں یہ کو
 حدیث غریب کہا گیا ہے اور نووی رحمۃ اللہ علیہ نے انکو ذکر میں نہیں لیا ہے اور حاکم و ابن حبان نے تصحیح
 بتایا ہے علاوہ ان میں نواب اسماء الحسنى کے پیش میں ذکر کیا حصص حصین و عدہ و اذکار تحفۃ الذکرین و
 نزول المابر و حزب عظم و صلاح المؤمن فرمودہ کتاب الجواز و احصاءات میں تقریر حضرت
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے شانوں پر ہم میں بعضوں کو کم جو جسے انکو یاد کیا وہ ہمیشہ میں
 جاوید رہے اور واضح ہو کہ جو شخص ان اسماء کو پڑھ کر اپنی حاجت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسکی حاجت کو پورا کر دے بخدا جو شخص
 کسی شخص صحبت اور ہر جولانک کے وقت اسکو اپنا وردہ پڑھائے گا تو اللہ تعالیٰ اسکو صاف ہی کیا علاوہ ان میں بہت
 سی حکایات و اشعار متعلق کتابیں درج ہیں مگر ہم صرف اسی پر اکتفا کرتے ہیں کہ تجربہ شاہ تاملی ہوتا ہے اور ان میں
 کریں اور وہ اسماء الحسنیٰ ہیں:-

هَلِّلِلّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ
وہ اللہ ہے جسے سوائے اسکی ہر چیز	بہت مہربان	تجارت ہم دانا	باورستہ	پاک ذات	سلامتی دانا	امن دینے والا	الْمُحْسِنُ
الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ
پناہ دینے والا	غالب	زبردست	پڑا علی دانا	پیدا کرنے والا	مستور بنانا والا	پوشنے والا	الْمُحْسِنُ
الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ	الْمُحْسِنُ
دانا دانا	بہت بخیر دانا	مدرسی بخیر دانا	کھولنے والا	جاننے والا	تنگ کرنے والا	آبائیست	الْمُحْسِنُ
دانا دانا	بہت بخیر دانا	مدرسی بخیر دانا	کھولنے والا	جاننے والا	تنگ کرنے والا	آبائیست	الْمُحْسِنُ

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے بیان میں جس واقعے پہلے بسم اللہ شریف پڑھی جاوے وہ کبھی روز نہیں کیجاتی
جناب امیر علیہ السلام نے ایک شخص کو بسم اللہ کہتے دیکھا اور فرمایا فان جلا جودھا مغلزلہ یعنی اسکو غروب بنا کر کہو
ایک شخص نے اسکو غروب بنا کر لکھا تھا وہ مجتہد بابا کی حضرت ابن عباسؓ نے کہا جو کہ ایک کیت کتاب التمسے غافل ہیں
حالانکہ وہ سوائے حضرت کے کسی اور پر نہیں اتاری مگر سلیمانؑ پر ابن مسعودؓ کو پہلے جو شخص چاہے یہ کہہ ۱۰۰ بار بانیہ
دو روز سے نجات پائے وہ بسم اللہ شریف پڑھو العاد والدو چاہا پالائی پیر سا ڈھورو تعینف نوابیہ بن حنیف
میں تین نکایات اس طرح پر لکھی ہیں حکایت قصیرہ میں عمر بن خطابؓ کو لکھا تھا تمکو درد و سر درد کہ ہے
تحتا نہیں کوئی دوا سید و حضرت عمرؓ نے ایک کلام اسکو بھی دیا جب ہر رکعتا تو وہ قسم جانا جیئے نارایتا تو ہم
ہونے لگتا اسکو تعجب ہوا دیکھا تو کلام میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا تھا نہ کچھ اور نہ کوئی با اکرم هذا الدین

واعزہ شفاعی اللہ باریہ واحده منہ پیرہ سچا سچا مسلمان ہو گیا یہ حکایت دوسری۔ خالد بن ولید
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک قلعہ کفار کا محاصرہ کیا تھا اہل حصن نے کہا تم کو یہ عقائد ہو کہ دین اسلام حق ہو یہ ہمارا
 سہکد کوئی نشانی نہ کہا تو کہ ہم مسلمان ہو جائیں کہا اچھا تم میری پاس سم قاتل لاؤ وہ ایک پالائیں زہر لاؤ وہاں پہل
 نے ہم اللہ الرحمن الرحیم کہا اور اس کو پی گئے کچھ اثر نہ ہوتا صبح سالم قابم کھڑے ہو گئے ان لوگوں نے کہا بیشک
 محمد بن حق ہو سب اسلام لے گئے۔ حکایت تیسری۔ شیخانی رحمۃ اللہ علیہ ایک پرچہ کا غنہ پر
 بسم اللہ شریف لکھی ہوئی زمین پر پڑی باقی اس کو کھالیا انکو پاس لائے دو ورہم کے کچھ نہ تھا خوشبو خوش
 کر کے اس پرچہ کا غنہ کو مطلب کیا غراب میں حق سبحانہ تعالیٰ کو دیکھا تو پایا بطریط ای کا لایہ دین اسلام فی الدنیا
 ما لا یتحق۔ اور احادیث میں بسم اللہ شریف کو امم اعظم لکھا ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
 فرمایا حضرت نبی کریم نے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے اللہ تعالیٰ اس کے دلوں کو سہل دیکھ لکھتا ہو اور سہل گزار گناہ
 اس کے معاف کرتا ہے۔ اور جو شخص عام میں لکھ دے بسم اللہ شریف کو تو اللہ تعالیٰ اس پر ساتوں مہن کی آگ حلیم کر دیتا
 اور بسم اللہ شریف کا ورد کثرت سے ہوا جنت اور موجب برکت ہے اور رزق اس شخص پر کھول دیا جاتا ہے اور تمام
 حاجتیں روا ہوتی ہیں اور مصائب سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص سو وقت کہیں بسم اللہ شریف کہے تو رات
 اس کی بخیر و عافیت گذرتی ہو اور مہن و دامن آگ و شیطان بہت ناگہان اس میں مبتلا ہے اور بخیر و سہل
 ہلایکے کھن میں آسائیں ہلایکے میں تو اس کو ہوش دیا جاتا ہے اور ظالم کو سامنے اگر پاس پڑے تو اس کے ظلم کو محفوظ
 رہیں۔ اور اگر اسات سو تا سہی بار و زمانہ و ور کہیں امداد یوم تک میں تو مطلب حاصل ہو جاتا ہو اور ایک
 مرتبہ پڑھنا مشکلات کو آسان کر دیتا ہے حضرت امام علیؑ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حاجت کہے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم
 بارہ بار اس قرکیب ختم کریں کہ پہلے دو فصل نماز کو کہے ایک بار غنہ پڑھیں اور اپنی حاجت اللہ تعالیٰ کو طلب کریں
 اور پھر دو گانہ نماز کو کہے ایک بار بار پڑھیں اور حاجت کی دعا کریں اسی طرح بارہ بار بسم اللہ شریف ختم کریں تو حاجت
 بر آوے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم نے فرمایا کہ جس کو کوئی حاجت
 دیں جو وہ حق بنے سکے۔ ان دنوں میں ہر روز تہ و معجرات و معجزات جنت کے لئے عمل اور فو کے مسجد کی
 طرف جانے تو جلتے ہی پہلے تہ و تہ بہت صدقہ دے تو بہتر ہے ورنہ خیر جمع پڑھ کے تہ و دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ
 رَاقِيْ اَسْمٰئِكَ يَا شَيْخَ بَسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ كَوْنُ الْوَقْتِ
 الرَّحِيْمِ وَلَا اَسْأَلُكَ دَارِ سُلُوكِ بَسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُ
 بِسُكُوْتِهِ وَلَا نَوْمُ الَّذِيْ مَلَكَوَتْ عَلَيْهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ مِنْ دَاخِلِكَ يَا شَيْخَ بَسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَدَّتِ الْوُجُوْدُ وَخَفِضَتْ لَهُ الْوُقُوْبُ وَخَفِضَتْ لَهُ الْاَبْعَادُ وَجَبَّتْ لَهُ الْاَسْمَاءُ

مِنْ حَشَشَتِهِ وَذَرَفَتْ مِنْهُ الْعُمُورُ أَنْ تَصْلِيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُقَطِّعِي
حَاجَتِي۔ اچھلے پانی عبادت کا ہم نیرو۔ اور فرمایا کہ سفہا کو اس دعا کی تعلیم کر کہ وہ لوگ حق بعد عاک کے سلمانوں
کا نقصان نہ کریں۔ اور بسم اللہ شریف کہیں بالیکہ بچہ کے گلہ میں ایں کسب ثبات سے محفوظ رہی۔ اور اگر وہ نہ
لکھ کر گھر میں ملتی کریں تو وہ گھر شیطان اور جتن سے محفوظ ہے اور اہل منال اور کسب میں برکت ہے اور اگر وہ نہ
اپنی دوکان میں لٹکا تو نفع کثیر ہو اور کوئی حاسد اور ظالم اس کے ساتھ ظلم نہ کر سکیگا۔ اور جو شخص اس کو کہیں ترسہ
لکھ کر اپنے پاس رکھ لیا تو ہمارے رب ابھوگا اور ظالم کو شے بچا رہیگا کھایا شے میں تم کو کہ تقدیر میں جو ایک
شخص نے اپنے شیو کو دھیت کی کہ جب میں جافل تو بھل کے میری سے اور پیشانی پر بسم اللہ الرحمن الرحیم
لکھ دینا چنانچہ تم سے بچوئے ایسا ہی کیا اور بعد ازاں قبر میں فن کر دیا جب شیو عذاب کے اس کو قریب آئے تو اس کی
پیشانی اور پیرو بسم اللہ الرحمن الرحیم کو لکھا دیکھا اور کھجا کہ تجھ کو عذاب نجات دہاں ہو۔ اور اگر کوئی غیر
گھر میں داخل کرتے وقت بسم اللہ شریف پڑھو تو اس کو گھر میں خیر و برکت ہو۔

کلمہ شریف لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ لِلَّهِ کے بیان میں
یعنی محمد رسول اللہ کیساتھ بچہ بن ذکر کا ہو اور فرمایا کہ اگر قریب بہترین نیکو کا ہو بہت فائدہ مند آویس
ساتھ شفاعت میری کو دن قیامت کے ہو جو گا کہ کجا ہوگا اس کلمہ کو خاص دل آچھے سے پڑھایا جاو اپنی سوا در
نیک لگا دوزخ سے وہ شخص کہ کجا ہوگا اس کلمہ کو اور اس کو دل میں مقدار یہ ہو کہ نیکی سے پڑھایا یا ایمان سے ہو اور نیک لگا
دوزخ سے وہ شخص کہ کجا ہوگا اس کلمہ کو اور اس کے دل میں برابر سے کو نیکی سے پڑھایا یا ایمان سے پھر فرمایا ہیں
کوئی بندہ کہ کہی یہ کلمہ پھر مرتبے اس پر مگر کہ داخل ہوگا بہشت میں اور اگر چہ نہ اہ کیا ہو اور اگر چہ چوری
کی ہو اور اگر چہ نہ اہ کیا ہو اور چوری کی ہو اور اگر چہ نہ اہ کیا ہو اور چوری کی ہو پھر فرمایا انحضرت نے نیا
کر دیا ایمان اپنے کو عرض کیا ہے یا رسول اللہ کیونکر نیا کریں ہم ایمان اپنا فرمایا کہ شرت کرولا کہ آلا اللہ کی
یعنی اس ایمان میں قوت آتی ہے۔ اور فرمایا نہیں ہو دہلو اس کلمہ کے نزدیک اللہ کے پردہ بہا تنگ کے وہ پہنچا
طرف اس کی طلب ہو کہ اس کو پہنچنے میں کوئی چیز باعث روکاؤ نہیں ہو سکتی یعنی جلدی قبول ہوتا ہے۔ اور فرمایا کہ
کہنا کلمے پاک کہ نہیں چھوڑتا جو کوئی گناہ اور نہیں شاہ پہنچا ہے اس کے کوئی عمل اگر تحقیق سا توں آسمان ملے اور
ساتوں زمین ملے ایک پڑی میں ہوں اور ثواب لا آلا اللہ کا ایک پڑے میں تو بھاری ہوگا پڑا اس کا ان
اور فرمایا نہیں کہنا کلمہ طیب کوئی غم نہ کہی فلوں سے نہ کھو جائے تو میں اس کو لئے دروازے آسمان کو ہوا تنگ
پہنچا ہو عرض تک جب تک کہ بچو گناہوں کبیر سے اور لا آلا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملك والحمد

یہی دُیْمِیْتُ وَهُوَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ جو کوئی شخص کلمہ ملکہ درختن بار کھڑے تو اس کا ثواب ستر چار سو
آزاد کر دینے پر اولاد حضرت نوح علیہ السلام کی سی۔ اور جو شخص اس کلمہ کو ایک دفعہ کہے تو ایک ہر دی آزاد کرے گا ثواب اس کو
حاصل ہوگا۔ اور فرمایا کہ جو شخص اس کلمہ کو سو بار پڑھتا ہو تو اس کے واسطے ثواب ستر ہزار دینار ہوگا۔ اور
اس کے ہمالیاؤں میں نوٹکیاں لگی جاتی ہیں۔ اور نوگناہ کو مٹا دیتے جاتے ہیں اور شیطان کی پناہ کو لے لیتے ہیں
کلمہ ہو جاتا ہے۔ اور نہیں لینگا کوئی بہتر اس چیز سے کہ لاویگا اس کو یعنی قیامت کو کوئی عمل اس سے بہتر نہیں ہوگا
مگر جو عمل کیا اس کو زیادہ۔ یعنی اس کلمہ کی کثرت پر عمل کو ترجیح نہیں ہے۔ اور فرمایا کہ کلمہ یہ ہے کہ سہا یا
اس کو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پس اگر آسمان میں ایک پتھر ہے اور یہ کلمہ ایک پتھر میں تو البتہ بھاری
ہوگا وہ بڑا اُسکا۔ اور اگر ہووے آسمان حلقی تو البتہ بڑا دیو ہے۔ اس کو اور جو شخص ستر بار لکے جلیس پڑے
و دعا اس کی قبول ہوتی ہے۔ اور شیخ علی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کتاب ترغیبات میں رقمطراز ہیں کہ جو
شخص ستر بار کلمہ شریف کا ورد کرے تو وہ بہشت میں داخل ہوگا۔

برائے من آفات بلیات ہر قسم۔ دُعائے ذیل کو صبح شام پڑھیں بغیر خداتمام آفات و محال کو
من ہے گا۔ لا الہ الا انت علیک توکلنا انت رب العرش العظیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
الحق العظیم ما شاء اللہ کان وما یشاء لعلیکن الشھدان اللہ حلّی کل شَیْءٍ قَدِیْرٌ ان اللہ قد
اساط بکل شَیْءٍ علما و حصی بکل شَیْءٍ عددا اللهم انی اعوذ بک من شر نفسی و من شر کل جالبہ
انت اخذ بناصیہا ان ربی علی صراط مستقیم و انت علی کل شَیْءٍ حفیظ ان ولی اللہ الذی
ونزل الکتاب و هو فیہ الصالحین فان قولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا هو علیہ توکلنا

و هو رب العرش العظیم۔
طریق ختم خواجگان رضی اللہ عنہم۔ اُس قسم میں غیبی تاثیر ہو جائے جو شخص اس کو کسی نیت سے پڑھے اللہ
نے اس نیت میں باراد و کامران کر دے۔ مدت مدید کو کچھ طریقہ خدا نازل شدہ یہ میں راجح ہے عامل کو
چاہیے کہ جب تک اسکی نیت میں کامیابی نہ ہو مدت اختیار کرے یعنی برابر پڑھتا رہے اور یہ طریق موجب
برکات ہے بلاتیں اس کو دفع ہوتی ہیں اللہ متون کا قدر رحم سے بدل جاتا ہو اللہ تعالیٰ انکو شرف محفوظ رکھتا
اور حسدوں سے عامل کو مبرا نہیں ہو جیستھا اور بہر تخلیات کا ظہور ہوتا ہے اور ہر رنجیدہ کا اکتفا ہوتا ہے اسکا
طریقہ اس طرح ہے کہ پہلے پڑھا کر سورۃ فاتحہ پڑھے۔ پھر سورۃ فاتحہ کو معہ اسمائے مبارکہ پھر درود شریف
سو بار پڑھے۔ پھر الم نشرح معہ اسم اللہ اناسی بار پھر سورۃ اخلاص ساتھ اسم اللہ کے ایک بار ایک بار پھر سورۃ
فاتحہ معہ اسم اللہ شریفیات بار پھر درود سو بار پھر ایک دفعہ فاتحہ پڑھے تو اُس قسم نہا کا بار الی سحر خواجگان

پیش کئے اس پر لوسل ان حضرات مذکورہ کے جن کو نام نامی دس گرامی میں خاص تعین نہیں یعنی بعض کا بعض کے ساتھ اختلاف ہو۔ انہوں نے اسے حصول مراد کی دعا کر۔ بغض خدائیں و عداوتیں نہ کر لیں گے۔ علامہ انیس اور طبعی بھی ختم تھا جگان کے ہیں الّا یہ تجربے۔ اور سبیل بہت جلد مراد کو پہنچاتا ہے۔ اور اگر ایک کو زیادہ شخص شامل ہو جائیں تو مدت ہی لیکن انکی تعداد طاق ہونی چاہیے۔ واللہ اعلم بالصواب *

ختم حضرت مجدد شیخ احمد سرہندی یعنی اللہ تعالیٰ عنہ۔ بچہ ختم بھی ختم مذکورہ بالا کی طرح نہایت تجربے۔ اور تمام مقاصد و مشکلات سبیل کے حل پہنچاتے ہیں اور نافع بیانات سے طریقہ دکھائی دے گی کہ پہلے سو بار درود شریف پڑھو پھر بالفصد بار لا حول لا قوۃ الا باللہ پھر سو بار درود شریف اس مذکورہ طریقہ سے اس ختم کی مدد نہ دلاؤ مدت اختیار نہ کرو یہاں تک کہ مراد کو پہنچے *

طریق ختم قادر یہ سلسلہ شیخ کے اکثر بزرگان اسکو عامل ہوتے اور بہرہ کی آفات کو روکنی اور رفت سے سخت کام کے قابل کہیں تجربے یہ طریقہ دیکھو کہ عروج و غروب بندہ کو شمع کر کے تین دھمکے ہے پھر بسم اللہ شریف سے فاتحہ و کلمہ تجوید و درود شریف سے دعا اخلاص ہر ایک کے ایک گیدہ مرتبہ پڑیں پھر شیرینی پڑھو پھر ثواب اسکا بار واج حضرت ختم المرسلین اور شیخ طریقت پر بھیجیں اور شیرینی تقسیم کر دیں *

دعائے یونس برائے حصول مطالب۔ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین یہ دعا کر یہ ہر مطالب خواہ جلدی ہو یا جسمانی بہرہ کی اسیر و غلام کے ہو۔ اور تسلیم ہو چکا ہے کہ یہ ہم عظمیٰ علیہ السلام ہے۔ یونس نے اسکو چھپی کے پیٹ میں پڑھا تھا تو اللہ تعالیٰ نے انکو نجات دی جو شخص کسی سخت سے سخت اور میں مبتلا ہو یا حاکم سے جان کا اندیشہ ہو یا کوئی غلام عاجز سخت مشکل آتی ہو تو اسکو اپنا وظیفہ بنائے اور تمام قسم کے غم اور ہم کے لغو تریاق ہو۔ اور جو شخص ہر روز اس دعائے کو ہزار بار پڑھے وہ جو کچھ چاہیگا اللہ تعالیٰ اسکو

پورا کر دینگا اور جو مرتبہ چاہیگا اسکو پائیگا۔ اور بدق کی وسعت ہوگی۔ اور شرعیاتین و ظلم سلاطین سے محفوظ رہے گا اور سوا لاکھ بار پڑھنا نہایت تجربے سے اس طرح ہر کہ ہر روز تین ہزار ایک سو پچاس بار پڑھے تو چالیس دن میں سوا لاکھ ہو جاتا ہے۔ اور بہت سارے آدمی بیکار بھی سوا لاکھ کا ختم کر سکتے ہیں۔ اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ

ایک شخص نہا کسی تاریک مکان میں بیٹھ جائے اور وضو طہارت کا پابند ہو کر بعد نماز عشاء قبلہ رو ہو کر تین سو بار پڑھے۔ اور ایک پالہ پانی کا بھر کر پاس رکھے۔ اور کچھ بہ لچھ اس پالہ پانی میں ڈالے اور کھڑا اور بدن پر پیر نہا ہے۔ اور یہ عمل تین روز تک یا زیادہ اس کی سات دھم تک اور چالیس دن تک اومت رکھے اور ناغہ نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام مطالب سے ہوں گے۔ واللہ التوفیق *

درود و تضرع بقرطبیہ۔ اللہم صل صلاۃ کاملہ وصلم سلاماً تاماً علی سیدنا محمد و آلہ

ومن الرصول بما أنزل إليه من ربه والمؤمنون كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكُوتِهِ وَكُتِبَ لَهُمْ
 لَا تَفَرُّقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ رُسُلُهُمْ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا خُفِرَ لَكَ رَبِّنَا وَبِكَ الْمَصِيرَ لَا يَكْفُرُ
 نَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا إِنْ تَسِينَا وَآخِطَانَا تَبِنَا
 وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا أَسْرًا طَائِفَةً لَنَا بِهِ
 وَعَفْ عَنَّا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 وَالْمَلَائِكَةُ وَالْوَعْلَمُ قَائِمًا بِالْعِصْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِي
 خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلُ السَّمَاءَ كَظُلَيْمَةٍ
 حَيْثُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْتَخْفَرَاتٌ بِأَمْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْخَلَّاقُ وَالْإِمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ
 أَذْغُورُ بِكُمْ تَضَرَّعًا وَخَفِيَّةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَلَا تَقْنَدُ فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا
 وَأَدْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْحَسَنِينَ فَقَالَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِجَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ
 لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ وَقُلْ رَبِّ اعْفُ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَالْقَسَمْتُ صَفَاءً فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرَهُ فَالْقَلْبَيْتِ ذِكْرَاهُ إِنَّ الْعِلْمَ لَقَوْلُ أَحَدٍ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَمَا بَيْنَ هُمَا وَرَبِّ الْمَشَارِقِ إِنَّا رَبُّنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِرَبِّتِ الْكَوَاكِبِ وَحَفَظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
 مَا وَجَدَ لَا يَسْتَمْعُونَ إِلَى الْمَلَأَةِ الْأَعْلَى وَيَقْذِفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ
 وَاصِبٌ إِلَّا مَنْ خَطِفَتِ الْخُطْفَةُ فَاتَّبَعَهُ شَيْئًا ثَابِتٌ فَاسْتَفْتَيْمُ أَهْمُ أَشَدَّ خُلْفًا أَمِنْ
 خَلَقْتَنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَا زَيْفَ لَهُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
 الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
 لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَسْمِعُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّهُ تَعَالَى جَدُّ
 رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَهُوَ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَّ عَلَى اللَّهِ شَطَطًا
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
 وَمَنْ شَرَّ الْعَقْدِ فِي الْعَقْدِ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ
 وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ
 هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
 الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
 لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَسْمِعُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّهُ تَعَالَى جَدُّ
 رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَهُوَ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَّ عَلَى اللَّهِ شَطَطًا

صد و الدناس من المحدثه والناس + ترجمہ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان پر نہایت رحم والا
 تعریف اللہ تعالیٰ کیو طرح ہے جو اپنے والہبے جہانوں کا بڑا مہربان نہایت رحم والا انصاف کے دن کا مالک ہم
 تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور مجھی سے وعدہ نکلتی ہیں میں ثابت قدم رکھ رہا یہی پران لوگوں کی راہ جن پر تیرا
 فضل ہوا اور نہ انکی جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کی شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان پر نہایت
 رحم والا اس کتاب کے خدا کی طرف سے ہونے کوئی شک نہیں پھر گاروں کے لئے ہدایت ہو اور جو غمناک رہتے ہیں
 ہمارے فیض سے کچھ خرچ کرتے ہیں اور قرآن مجید پر ایمان لائے ہیں اور پہلی کتاب پر اور پہلے دن کو دل سونٹتے ہیں
 یہی لوگ آہستہ آہستہ ہوں اور یہی خلاصی پانچوالے متہار ایک ہی محبوب ہے جسے سوا کوئی محبوب نہیں جو وہ بڑا
 مہربان نہایت رحم والا آسمان اور زمین کے بننے میں اور مدت ان کے آنے جلنے میں اور کشتیوں میں لوگوں کو
 تجارت کو مال اٹھا کر لیتی ہیں اور بارش میں جو اللہ تعالیٰ آسمان کو نازل فرماتا جو اندس کو زمین کو زندہ کرتا ہے حکیم
 رحیم قی مصلحتوں کی پختگی باتیں ہیں آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہی اللہ تعالیٰ ہی کی پختگی ہے تم اپنے دل کی باتیں ظاہر کر دو
 یا ذکر وہ تو جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہے سو کر سکتا ہے جوئی پرا ترا نہیں جی اور زمین میں مسلمان لائے ہیں
 انہیں کیا اور اسکے فرشتوں اور انکی کتابوں اور اسکے رسولوں کو اور کہتے ہیں ہم رسولوں میں جو کسی کے ساتھ فرق
 نہیں کرتے وہ طاقت سے بڑا کر تکلیف دیتا ہی نہیں پس اپنی اچھے کاموں کی جزا آپ ہی لے لیا اور اپنی بڑائیوں کی سزا آپ
 ہی سبکتے نکالتے ہے پھر وہ گاروں کو زندہ کر دیا اگر ہم قبول گو یا چرک گشتی طے ہے پھر وہ گاروں کو رہے پھر وہ مال جیسا
 تو ہے ہم ہی پہلوں پر بوجھ ڈالا وہ چیز نہ اٹھا سکی ہم میں طاقت ہو اور ہر گز نہایت کر اور کچھ تو ہی ہمارا آقا کر
 اور ہماری کار فرم پھر وہ کر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اسی دی کہ اسکے سوا کوئی لائق بندگی کے نہیں اور فرشتوں اور
 علم والوں کو۔ وہ عدل کے ساتھ قائم ہے سوا اسکے کس کی عبادت ہو سکتی ہے؟ وہی حکمت مالا غالب ہے متہار
 مالک تو وہ جو جسے حق میں آسمان اور زمین بنائے پھر عرش پرستوں پر ہزاروں رات کو دن پر وہ نکت بنائے ایک دوسرے
 کے پیچھے ہیں اور بنائے سورج اور چاند اور ستارے اسکے حکم میں لگے ہیں اسکی خلق اور ان کو ہے جہانوں کا
 مالک برکت ہو اپنے مالک کو عاجزی سے اور ہر کچھ بکار وہ صدی بڑے جانوروں کو پسند نہیں کرتا اور رستی
 کے پیچھے زمین کو نہ بگاڑ د اور اسکے غنا سے ڈر کر اور انکی بخشش کی امید کو اسکو بگاڑ د اور انکی حرمت کیوں کو باطل
 فرمے پھر بہت پسند ہے اور چچا مالک کو سوا کوئی لائق عبادت کو نہیں ہی عزت والے تخت کا مالک ہو اور جو
 اللہ تعالیٰ کیساتھ کسی بند کو بچا ہے جسکی کوئی دلیل نہیں اسکا حساب ہی لگایا کہ فریبی چھوٹے نہیں مادیوں کے
 اور تو کہہ لے مالک بخش اور مہربانی کر اور تو بہتر رحم کر تو اللہ ہے ایمان فرشتوں کی قسم ہے جو صاف باندھتے ہیں
 صاف باہر صاف پر ڈالتے والو کی ڈنٹنا پر قرآن مجید کو پڑھنے والو کی متہار امجد و ایک ہی جو آسمانوں اور

زمین اور آسمان کا مالک ہو اور ایک مشرقین کا کہنے آسمانوں کو زینت دی ستاروں کی ساتھ اور ان کو ہر سرکش جنوں سے حفاظت کا سبب بنیادہ بڑی جماعت والوں کی بات نہیں سن سکتا اور ہر طرح سے بگاڑنے جاتے ہیں۔ اور انکو بے عذاب ہمیشہ گرنے لگتے ایک دفعہ ایک لیا پھر اسکے چھو شعلہ لگتا ہے کیا یہ بنائے میں مشکل ہیں یا اور مخلوق ہماری ہمنے انکو چھپتی مٹی سے بنا دیا وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں پڑتا۔ ظاہر چاہتے والا ہے وہ جتنے والا ہر ذی ہر وہی جسکے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں پاک ہے یہ عربین نے اپنے والا نگہبان غالبے پر دست تکبر والا انکو شرک سے اللہ پاک سے وہی ہے پیدا کر نیا والا درست کر نیا والا صورت بنانے والا اسی کے نام شائع اسی کی تقدیس کرتے ہیں جو ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہ غالب ہے ہر گت والا اور بلند ہے عزت ہمارے پروردگار کی اس فوہ بیوی بنائی ناولاد اور یہ کہ بیوقوف خدا پر زیادہ بات کہہا کرتے تھے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا کو کہہ دو کہ میں اپنا میں آیتیں کے رب کی مخلوق کی بُرائی سے اور ڈھنڈے والے کی بُرائی سے اور اگر ہوں میں پہنچو والیوں کی بُرائی سے اور ٹوکنے والے کی بُرائی سے جب تک کہ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا تو کہہ سکتے ہیں لوگوں کو کہ رب کی پناہ میں آیا تو گوئی کہ ہوا شاہ کی لوگوں کو کہہ دو کہ وسوسہ ڈالنے والے کی بُرائی سے جو وسوسہ والا کہ چپ جاتا ہے وسوسہ والا ہے گوئی کہ میں جنوں اور آدمیوں سے بچہ دعا مذکورہ اگر کسی کو جنوں یا دیوانگی ہو گئی ہو تو پڑھ کر چھوٹنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اس کے متعلق احادیث میں ذکر آیا ہے۔ چنانچہ خبر یہ بھی کیا گیا۔ ایک عربی کو جنوں کا مرض تھا تو اس صفت معلوم تے اس کا کو پڑھ کر پھوٹا تو ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ وہ شخص اس طرح آٹھ کھڑا سو گیا کہ اسکو کبھی کچھ ہوا ہی نہیں تھا۔ اسی طرح علاقرن جاتے ایک دیوانے پابندِ شجر کو دعا پڑھ کر پھوٹ گیا اور وہ اچھا ہو گیا تو اسکی قوم نے اسکو بوجریاں انجام دیں +

نجاتِ ابدی و حیاتِ قلبی۔ جو شخص ہر کدو و شیشی کو بنی باریدہ ذکر کر لگا اسکو نجات و ابرین حاصل ہوگی وہ اسم کہیے۔ سبحان الا بدي الا بدي سبحان الواحد الاحد سبحان العز و الحمد سبحان من رفیع السماء بغیر عمد سبحان من لبس الارض علی ماء و حمد سبحانہ لم یخذل صاحبہ ولا ولد سبحانہ لم یولد ولم یکن لہ کفو احد +

حفظِ ایمان۔ بعد رت منسب قبل کلام کر نیکی و در کحت پڑے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص چھ بار اور عنونین ایک ایک بار پڑھے اور سلام پھیرے اور پچیس بار یا سبحان التعلی تسبیح کرے پھر کہو و عاتنگے۔ اللہم انت العالم ما اردت بما یکن المرکتین اللہم جعلہما لی ذخرا لایوم لقائک اللہم احفظ جمعا دینی فی حیاتی و عند ماتی و بعد وفاتی جو شخص سو امت غنیا کرے

انہ تلکے قیامت تک اس کے ایمان کی خلعت کر لیا اسی اسکا ایمان سلب نہیں ہوگا۔ اور اسرار عجیب
اس کو دکھائے جاویں گے جس سے طبیعت اسکی مشاوان رہیگی و بالاندر التوفیق +

اعظم۔ ہامن لہ وجہ لانیلے ونور لایطی واسم لانیسی وباب لایفلق وسانر
لا جتک و ملک لا یفخہ اسالک وتوس الیک بیما محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم ان تقضی
حاجتی و تعطینی مسئلتی + جو شخص اس اسم کو پڑھے اور بعد اس کے دعا کرے اللہ تعالیٰ اسکی دعا کو رد نہیں
کرتا اور نہ خوف کے اند میں رہتا ہے + ایضا اسم اعظم صی۔ اللہم انی اسالک بانی اشهد انک انت
الاحد اللہم انی اسالک بانک الحمد لا اله الا انت الحنان المنان بدیع السموات
والارض یاف ذا الجلال والاکرام یا حی ویا قیوم۔ عملاء انیس اسم اعظم قریباً چالیس عدد تین
ہیں جنہیں اکثر کفر کرنے والے کتاب ہدایں کیلے +

برائے ہاکت علی ظالم۔ ایک قطعہ خاص پر اس مبدول کر لکھے اور نام مطلوب کلمات کی
جگہ پر لکھے اور بروز جمعہ جس ساعت میں چاہے دینک اور ہان کا بخار کرے اور صاعہ مفتی کو آگ سے
علیحدہ رکھے ورنہ معمول اسباب کا ہو جائیگا۔ اور پھولس دعا کو اس مفتی پر پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہم انی اسالک باسمک الاعظم وھو بسم اللہ	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلاں
الرحمن الرحیم الذی انت لہ الوجہ و خشعت	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلاں	بسم
لہ الا صوات و جعلت من خشیتہ القلوب ان	الرحمن	الرحیم	فلاں	بسم	اللہ
تصلی و تسلم علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ	الرحیم	فلاں	بسم	اللہ	الرحمن
حاجتی فی فلاں اللہم ان کنت تعلم انہ یرجع عما	فلاں	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

ھو فیہ فاعدک و فعدہ وان کنت تعلم انہ لا یرجع فانزل علیہ بلائک و سختک و غصبک لعلک
یا قاهر یا قہاد یا قادی مقتدر یا اللہ۔ یہ دعاسات مرتبہ پڑھیں بعد از اسات سو بار دعا کریں دین
یا تو ظلمت باز آجائیگا یا ہاک ہو جائے گا۔ مفتی بسم اللہ پر درج کی گئی ہے +

خوہں سورہ فاتحہ شریف حضرت نبی کریم جب کسی شخص پر کوئی مصیبت یا ابتلا واقع ہوتا تو سورہ فاتحہ

پڑھنے کا حکم کرتے اور جو شخص مابین سنت و فرض فجر کے مابین اسے پڑھے	۲۳۵۲	۲۳۵۱	۲۳۶۸	۲۳۶۵
بار پڑھ کر کسی بیمار کے مریض پر دم کرے تو اللہ تعالیٰ برکت اس سے فرمائیگی	۲۳۶۹	۲۳۶۸	۲۳۶۷	۲۳۶۰
کے ہر کوڑھت کلی عطا فرمائیگا۔ آنحضرت صلی علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر نافعہ شفا	۲۳۶۳	۲۳۶۶	۲۳۶۲	۲۳۵۹
محل دہ چنانچہ ایک شخص بیمار تھا تو حضرت علی کو اللہ وجہ سے سورہ فاتحہ	۲۳۵۲	۲۳۶۰	۲۳۶۳	۲۳۶۷

پڑ لکھائیں کہ مرنے پر دم کیا جائے بالکل آرام ہو گیا۔ اور بعض ایک مرتبہ اس سورہ شریف کو پڑھا تو اسے ختم نہ ہونے کا ٹوا حاصل ہوتا ہے۔ اس سورہ شریف کو سات نام میں (۱) فاتحہ الکتاب (۲) سبع مثانی (۳) ام الکتاب (۴) القدر (۵) سورہ حضرت (۶) سورہ رحمت (۷) سورہ الشہید اور جو شخص سورہ فاتحہ کو لکھ کر اپنے پاس لکھ کر تودہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہیگا یا جس میں لکھ کر لکھ کر اسکے گویں نون دیکھا تو اسے شفا ہوگی +

خواص سورہ بقرہ حضرت نبی کریمؐ نے کچھ سورہ شریف یعنی سورہ بقرہ میں گھر میں ہر شنبہ کی ہفتی میں پڑھیں شیطان و مل نہیں پاتا۔ اور ایک حدیث میں فرمایا کہ سورہ بقرہ کو پڑھ کر اس میں خیر و برکت ہو اور جو شخص سورہ شریف سے نواید و بارین حاصل ہو تو وہیں اور جو شخص اس کو یا اسے نقش کر لکھ کر چھوٹا اور صغیر واک کے گویں میں لے کر تودہ تعلقے میں لکھ کر شفا بخو۔ اور بیچ آفات سے محفوظ رہے اور درمیان اسباب و جذام اور برص میں کسی عارضہ عظم ہے۔ اس میں ۸۶ آیت اور چالیس رکوع ہیں اور اعداد اس سورہ شریف کے تھے لاکھ سترتالیس ہزار چھ سو چھ ہیں +

خواص سورہ آل عمران۔ اس سورہ شریف کا ورد و کھنڈ والی بارقہ سے سکھ دوش ہوگا۔ اور جو کوشی اسکو ایک مرتبہ پڑھے تو اسکو ہزار شہید کا ٹوا ملے اور جو شخص اس سورہ شریف کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے بغض علیؑ کا عذاب و روزی پائے اور جو شخص سات مرتبہ پڑھے تو تمام قرضہ و دہ بچائے اور اسکو معلوم نہ ہو کہ اسکے نور و رزق کس جگہ سے آتا ہے نقش محفوظ رکھے +

خواص سورہ النساء۔ اگر کوئی شخص ہر روز سات مرتبہ اس سورہ شریف کا ورد کرے تو عورت سے محبت زیادہ ہو اور اگر بیوی پڑے تو مرد زیادہ موافقت کرے اور جو شخص اس کا نقش لکھ کر دیوار گھر پر چپا کر رکھ تودہ مکان جمع حادثات مثلاً بجلی قزل زلزلہ آگ و آہن میں رہے اور اگر غفلان اور گناہگار کے لئے یہ سورہ شریف غفلان کو بیدار و البتہ صحت کلی پائے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اگر نقش اسکا اپنے پاس رکھے تو جمع بلاؤں سے محفوظ رہے۔ اور کلمات و جملہ فضل از روی نجات حاصل ہوا میں ۷۷ آیت اور ۲۴ رکوع ہیں اور اعداد اس کے آٹھ لاکھ اسی تالیس ہزار پانچ سو چھیالیس ہیں ان اعداد کا نقش اس طرح بناویں اور موقع پر پڑھ کر کریں +

خواص سورہ مائیمہ۔ اگر کوئی شخص ایام قحط سالی میں سورہ مائیمہ شریف کو پڑھے تو برکت اس سورہ شریف سے

۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۹	۲۱۲۱۴۲	۲۱۲۱۴۵
۲۱۲۱۳۷	۲۱۲۱۴۰	۲۱۲۱۴۳	۲۱۲۱۴۶
۲۱۲۱۳۸	۲۱۲۱۴۱	۲۱۲۱۴۴	۲۱۲۱۴۷
۲۱۲۱۳۹	۲۱۲۱۴۲	۲۱۲۱۴۵	۲۱۲۱۴۸

وہ شخص قسط محفوظ ہے۔ اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو روزی فراخی ہو
دستیاب ہو اور اللہ تعالیٰ اس کا فیصل ہو۔ اور جو شخص اس بار اس سورہ
کو پڑھے تو اس کو کبھی فائدہ نہ آئے۔ اور عرض مستقیم اس کا نقش ملنا
نافع ہو۔ اور جو شخص نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھ تو وہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہو اور جس کے روزی عطا ہوتی ہے اور اسے
خیر نہ ہو کر بدی کن راہوں سے آتا ہو اس میں ۱۲۰ آیت اور ہمارے کتب میں اور اللہ لکھ بھتائیں ہزار پانچ سو
چھ ہتائیں اعداد ہیں۔ لہذا نقش اعداد کا لکھنا گیلی ہے +

خواص سورہ اعراف۔ فرمایا حضرت بنی کریم نے کہ جو شخص اس سورہ شریف کو ایک مرتبہ پڑھے تو سرشار فرشتے آکر
وہ اپنے مغفرت کرتے ہیں اور ہر قسم کی ضرورت اور حاجتوں میں پڑھنا اس کا مفید ہے۔ اور شکست میں ساقی ہوتی
ہو اور جس طلب کیے عامل اس کو پڑھتا ہے وہ فیصلہ پورا ہو جاتا ہے۔ اور جو مشکل ہوتی ہے وہ حل ہو جاتی ہے۔ اور

۲۳۳۸۲۶	۲۳۳۸۲۹	۲۳۳۸۳۲	۲۳۳۸۳۵
۲۳۳۸۲۷	۲۳۳۸۳۰	۲۳۳۸۳۳	۲۳۳۸۳۶
۲۳۳۸۲۸	۲۳۳۸۳۱	۲۳۳۸۳۴	۲۳۳۸۳۷
۲۳۳۸۲۹	۲۳۳۸۳۲	۲۳۳۸۳۵	۲۳۳۸۳۸

اگر جاہ چشم چاہتا ہو تو فیض لکھ کر گنگے میں باندھ کر۔ اور جو شخص
کلمہ میں غلطی ہو جائے۔ آفات سے محفوظ رہے۔ اس میں ۷۰ آیت اور میں
تکبیر میں اور ۹ لکھ ۳۵ ہزار ۳ سو ۲۹۷ اعداد ہیں +

خواص سورہ اعراف۔ آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص سورہ اعراف کو پڑھے تو قیامت کو دن اس کا فائدہ جانتے
کے فائدہ میں ہو گا۔ اور اگر سفر میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خدا سے محفوظ رہے اور تمام آفات اٹھنی و مٹانی سے
اللہ تعالیٰ اس کو امن میں رکھے۔ اور اگر کسی بادشاہ کا خوف و لہر طاری ہو یا کسی ظالم بادشاہ سے خطرہ پڑے
تو زمین بار پڑیں انشاء اللہ تعالیٰ ظالم اپنے ظلم سے باز آ جائیگا اور

۶۳۳۹۰	۶۳۳۹۳	۶۳۳۹۶	۶۳۳۹۹
۶۳۳۹۱	۶۳۳۹۴	۶۳۳۹۷	۶۳۳۱۰۰
۶۳۳۹۲	۶۳۳۹۵	۶۳۳۹۸	۶۳۳۱۰۱
۶۳۳۹۳	۶۳۳۹۶	۶۳۳۹۹	۶۳۳۱۰۲

مہربانی سے پیش آئیگا۔ اور اگر اس کا نقش لکھ کر گنگے میں باندھ کر تو
ان دعا قیامت ہو اور اس میں دو سو سات آیت اور ۲۲ رکوع
ہیں۔ اور ایک لکھ تریں ہزار پانچ سو بیانو سے حروف ہیں +

خواص سورہ انفال۔ سورہ شریف نہا کو سات بار پڑھیں تو جو بنی حاجت کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ قبول
فرماتا ہے۔ اور فرمایا جناب مولانا محمد علی رحمہ اللہ نے کہ جو شخص اس سورہ شریف کی روزانہ تلاوت عتدا
کرے گا تو قیامت کے دن اس کا شفیع ہو گا۔ اور گواہی دے گا کہ یہ شخص نفاق سے بیزاری ہے اور اللہ تعالیٰ اس
شخص کو شمار بہ منافق اور اہل منافقت کے کہ جنہوں نے اپنی عمر میں نفاق کو نہیں اتنا دے جتنا عطا فرمایا
اور جملہ فرشتے اس کو خوانان آزمزش ہو گئے۔ اور اگر کوئی شخص قید میں مبتلا ہو تو وہ اس سورہ شریف کو پڑھ کر
اللہ تعالیٰ برکت آگے ہو اس کو نجات دے گا۔ اور تمام مصائب اور مشکلات آپر اسان کو جاویں گے۔ اور حاکم

آیت اور اس کو جمع ہیں اور عدد اس کو پانچ لکھ چودہ ہزار سات سو اکان ہیں *
 خواص سورہ یوسف اگر کوئی شخص اپنے عہد سے معزول ہو گیا ہو تو وہ اس سورہ پاک کی تلاوت کی
 مدد سے غنیمت اختیار کرے تو برکت اس سورہ شریف کی حاصل ہو جائیگا۔ اور اگر کسی حکم کو کوئی حاجت ہو تو ہر کوئی مرتبہ
 پڑھ کر اس کے پاس پانچ البتہ بار اور اگر مران آئیگا۔ اگر کوئی شخص غلے میں قدامت ہو گیا ہو تو ہر کوئی لکھ پانچ سو
 ڈالے اور اپنی ساری عین پتہ وقت علامتے انشاء اللہ عزیز چند دنوں میں وہ اتنے ہو جائیگا۔ خواہ یا حضرت جی کریم
 نے کہ جو کوئی سورہ یوسف کو پڑھ لکھا تو اللہ تعالیٰ اس کو نیکی عطا فرمائے گا جو افق اعداد ان شخص خاص کے جنہوں نے حضرت
 یوسف کی لکھ بیک کی اور جو شخص اس کو لکھ پانچ سو لکھ اسکی تمام حاجتیں پوری ہو جائیں۔ و بابت التوفیق۔ آمین
 ۱۱۱ آیت۔ ۱۲ رکوع۔ ۵۰۳۹۸۰ اعداد ہیں *

خواص سورہ رعد یعنی پچھوڑ سال میں بہت رویا کرتے ہیں۔ سو اگر اس سورہ شریف کو انیس بار پڑھ کر اگر ہر دم
 کریں تو آئینہ انسا لکھتے ہی بانٹے اور خوش و خرم پرورش پانچ لکھ جبکہ کوئی حکم نکالے جا رہو اور عایا کو لکھ کر
 نالال ہو تو چاہیگا اس سورہ شریف کا کافہ پر لکھے اور جب سینہ برتا ہو اور باطل رہے اور بجلی جھک تو بیت کے
 پانی سے دھو کر اس کے گھر میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایسا حکم معزول ہو جائیگا۔ فرمایا حضرت نبی کریم نے کہ جو
 شخص سورہ رعد کو پڑھ لکھا اس کو نیکیاں عطا ہوگی بعد اہر قطرہ سحاب کے کہ قیامت تک رہیں گے۔ اور جو شخص
 خدا اس شخص کو قیامت میں ان شخصوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنا وعدہ ایفا کیا۔ آمین ۵۲۔ آیت ۱۱۱
 سات رکوع اور دو لکھ چالیس ہزار چھ سو تالیس اعداد ہیں *

خواص سورہ ابراہیم اگر کوئی شخص بے باعث کسی جگہ کے نام پڑ جائے تو تین بار اس سورہ شریف کے ہر روز پڑھے
 انشاء اللہ تعالیٰ حالت اسلی پر ہو کر آئیگا۔ اور اگر شک و غمراں ہو لکھ لکھ کر پڑے تو قوت مہلی سے نیا
 قوت حاصل ہو۔ اور جو شخص کے بازو یا ہاتھ میں تودہ ہر وقت کی محفوظ ہے۔ اور جو شخص سات مرتبہ ہر روز اس سورہ
 کو پڑھتا ہے اور لکھ لکھنے پاس کھی تو دشمن قہور ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو نیکی عطا کرے دس دن جو افق اعداد
 اس سورہ کے جو بہت بہتر کرتے ہیں۔ اور جو افق اس سورہ کے جو خدا تعالیٰ پر ایمان لائے۔ آمین ۵۲ آیت ۱۱۱
 رکوع ہیں۔ اور دو لکھ پچاس ہزار آٹھ سو اٹھارہ اعداد ہیں *

خواص سورہ حجر اگر کوئی شخص بوقت طریح و درخت مال سورہ حجر کو اس مال پر پڑھ کر دم کرے تو اس میں غیر
 برکت ہوگی۔ اور اگر کسی بھت کو لپٹے بچہ کے دل میں دو دھکم آنا ہو تو اس سورہ شریف کو زعفران سے لکھ کر اور
 گھو کر پائیں انشاء اللہ تعالیٰ وہ بکثرت آئے آئیگا۔ اور اگر کسی اس کا دھکی تو تمام آفات سے محفوظ رہے
 اس سورہ میں تینا نوس آیت اور چھ رکوع اور ایک لکھ چتر ہزار سات سو اعداد ہیں *

خواص سورہ نمل۔ اگر کسی شخص یا کسی قوم کو دشمن کا خوف ہو تو ایک مجلس میں چند آدمی جنکی تعداد دتر ہو سکے
 بشکرا لکھو اور بار پڑھیں یا ایک ہی آدمی ایک مجلس میں موافق اعداد ذکر کرے پڑھنے تو دشمن مطلوب ہو کر
 مطیع و فرمانبردار ہو جائے۔ یا بھاگ جائیگا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی شخص سورہ نمل کو اکثر پڑھتا
 ہے گا تو اللہ تعالیٰ اسکو عذاب قبر اور سوال جواب قبر اور شہرے علیحدہ رکھیکا یعنی اس سوسائیت لیا جائیگا
 اور اگر کوئی شخص انکو دین میں ایجاب یا رات کو ایجاب پڑھیکا تو وفات کے بعد اسکو مقدر ثواب حاصل ہوگا جعدہ
 کہ اس شخصکو چاہے جو نزع کے وقت اپنے مال مورثی کو خیرات کیوں دے وصیت کرنا ہے اور سیکو در دہکینوالا
 ہمیشہ غالب ہوگا۔ ۶۰ میں ایکو بائیس آیت اور سترہ رکوع ہیں اور باطن ہزار ایکو اٹھائیس اعداد ہیں +
 خواص سورہ بنی اسرائیل۔ اگر کسی شخصکو کوئی حاجت دیش ہو تو سات بار سورہ بنی اسرائیل پڑھو
 اور گنتہ دین کو لکھکر پلانے سے دین عمدہ ہو جائیگا۔ اور اسکو ایجاب پڑھکر دعا مانگیں تو قبول ہوتی ہے
 اگر کوئی شخص اس کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو اسدنکے حسد اور دشمنی کے شر سے محفوظ ہے اور زبان بند
 میں مجز ہے۔ اس میں ایکو گیارہ آیت اور بارہ رکوع ہیں۔ اور پانچ لاکھ آٹھ ہزار نو سو چار ہی اعداد ہیں +
 خواص سورہ کہف۔ جو شخص کہبتنا قرص ہو اور قرص کی ترقی ظاہر کوئی سبیل نظر نہ آتی ہو تو چاہیے کہ بعد
 نماز بعد سورہ کہف سات بار پڑھو اور اللہ کو حضور درود رکھائیں کر و قرضہ اسکا اور جائیگا اور درہ میران
 ہو جائیگا۔ اور جو کوئی ایکو شب مجھیں پڑھیکا تو اللہ تعالیٰ اسکو ایسا نوحہ کرے گا کہ اسکی روشنی بیت اللہ شریعت
 پہنچے اور گناہ اسکی معاف کی جائیں گی۔ اور مداومت اختیار کرے تو الراض خبیثہ شفا طاعون برص خیمہ مقنتہ
 و جال سے محفوظ رہے گا۔ اور اسکی آخری دیات کو پڑھنے کی سخت تاکید ہے۔ اور دہلی زبان ہندی اور

۱۲۶۳۴۹	۱۲۶۳۸۲	۱۲۶۳۰۵	۱۲۶۳۴۱
۱۲۶۳۸۹	۱۲۶۳۴۰	۱۲۶۳۴۸	۱۲۶۳۸۳
۱۲۶۳۸۳	۱۲۶۳۳۴	۱۲۶۳۸۰	۱۲۶۳۴۴
۱۲۶۳۸۱	۱۲۶۳۴۹	۱۲۶۳۴۴	۱۲۶۳۸۳

حفاظت بلیات کے لکھکر پاس رکھیں اور کثرت کی بندق کو واسطے
 ہر روز صبح پڑھیں اور اگر نقش اسکا لکھکر پاس رکھیں تو دفعہ ملیا
 ہے اور دشمن مقہور ہوتے ہیں۔ اس میں ایکو دس آیتیں اور
 بارہ رکوع اور پچیس ہزار پانچ سو سترہ عدد ہیں اور نقش بھی ہے +

خواص سورہ فرقہ۔ جو شخص غریب ہو اور حاش کی کمی کے سبب یشان ہو تو سورہ فرقہ کو سات بار پڑھ کر
 دعا کرے۔ اور اگر کوئی حاجت دیش ہو تو تین بار پڑھے۔ اگر باغ ویران شدہ میں مغتول سے ساتھ نقش لکھا

۹۶۵۴۹	۹۶۵۴۴	۹۶۵۵۱
۹۶۵۵۳	۹۶۵۴۸	۹۶۵۴۹
۹۶۵۴۵	۹۶۵۵۲	۹۶۵۴۴

با عددیں تو باغ گلہاؤں خلقت اور شہرے میر کو پڑھو جاؤ۔ اور ایکیا بار پڑھو
 کا ثواب عقیقہ ہے کہ ایسے شخصکو نیکی عطا ہوتی ہے موافق مدد ان معاجد کہ
 جو حضرت ذکر علیہ السلام پر ایمان لاتے تھے۔ اور حضرت محمدی کو خدا کا نبی تسلیم کیا

وتاہ حال ہو جاتا ہے۔ اور اگر لکھہر گئے میں باند میں تو سانپ بچھو وغیرہ کے ضرب محفوظ رہیں ہیں، آیت اور
چھ رکوع ہیں اور دو لاکھ نو ہزار پانچ سو پچتر عدد ہیں۔

خو اس سورہ شعر۔ اگر لکھ دے غلام یا بیٹا نافرمان ہو جائے تو با وضو ست بار سورہ شعر پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ وہ سچ
فرمانبردار ہو جائے۔ اس میں ۲۲ آیت اور گیارہ رکوع اور ۳۸۶۳۷ عدد ہیں۔

خو اس سورہ نمل۔ ایک بار ہر روز ایک نکتہ پڑھ کر سوختے جیسی تیت ہو تو بڑی ہوجاتی ہے اور حضرت نبی کریم
نے فرمایا کہ شخص سورہ نمل پڑھ لکھ دے پھر چھ روز ہر روز چھ رکوع پڑھ کر توحید کہتا ہے تو اس کا گناہ کبیرا ہوگا۔ اور تمام مشکلات دینی اور

دنیاوی اللہ تعالیٰ حل کر دے گا۔ اس میں ۹۳ آیت اور سات رکوع اور ۵ لاکھ ۵ ہزار دوسو ۹ عدد ہیں۔

خو اس سورہ قصص۔ اگر تین دن برابر سورہ قصص پڑھ کر اپنی پریم کے رشتہ کو ملا کر پڑھیں تو وہ بریض
بفضل شانی مطلق شفا پا لینگے اور درجہ اور ستم گاہیں لکھ کر ملا کر بچے گا۔

خو اس سورہ عنکبوت۔ اگر کسی شخص کو خوف آتا ہو تو اس سورہ شریف کو لکھ کر دھو کر پلائیں۔ اور اس میں
چشم میں مجرب ہے۔ پڑھ کر دم کریں۔ اور اگر کسی کو فکر و غم لائق ہو سات بار پڑھ کر دعا کریں۔

خو اس سورہ روم۔ جو شخص سورہ روم کو ہر روز دو رکعتی و دشمن کو شریک محفوظ ہے۔ اور اگر کسی کو پڑھ کر
فتح نصیب ہو۔ اور جو شخص اس کو پڑھ کر اس کو خداوند شنگان کے موافق جنات و عطا ہوگی۔ اگر لکھ کر شیشے میں

رکھ دے تو دہشتہ شیشہ کا خوب بند کر دے تو دشمن عامل کا ہیتہ ذلیل و خوار نظر آئے۔ اور مایاں بیوی کی نفرت
میں اذیت ہو کرے۔ اس میں ۱۱ آیت اور چھ رکوع ہیں اور دو لاکھ انتہر ہزار دوسو عدد ہیں۔

خو اس سورہ لقمان۔ قاضی عیاض اپنی مدارک میں بقطر ازہر کہ جو شخص اس سورہ شریف کو پڑھ کر دے
وہ مایاں غرق نہیں ہوگا۔ اور اگر سات بار پڑھ کر کسی بیمار کو دم کریں یا لکھ کر پلائیں تو بریض شفا یاب

ہو جائیگا۔ اس میں چوبیس آیت اور چار رکوع اور ایک لاکھ انتہر ہزار عدد ہیں۔

خو اس سورہ سجدہ۔ اگر سورہ کا ایک بار پڑھ کر گھر میں تین سو تین بار پڑھ کر پھیلان میں گھر میں دخل نہیں پاتا
اور سورہ میں پیشانی پر پڑھ کر لکھ کر پڑھیں اور دم کریں تو شفا ہو۔ اور بریض فق اور عذاب مائے کو لکھ کر پلائیں

رہیں تو بچہ اپنے مفید ہو۔ اور سلمتی ایمان کے واسطے روزانہ دو رکعتا کبیر اعظم ہے۔ اس میں تین سو تین آیت
اور تین رکوع ہیں۔ اور ایک لاکھ ۱۲ ہزار تین سو تین عدد ہیں۔

خو اس سورہ احزاب۔ اگر رکے لڑکی کے نکاح میں تاخیر واقع ہو یا کسی سے عقد ہوتا ہو تو دو سو
احزاب کی دعا و سنت پڑھ کر کریں۔ اور نافرمان پر پڑھ کر دم کریں تو فرمانبردار ہو جائے۔ اور کشتیوں و رفق
اور کسان و بہتات میں ہر روز پڑھیں۔ اس میں ۷۱ آیت اور ۷ رکوع اور تین لاکھ ۵ ہزار دوسو اٹھادین عدد ہیں۔

خواہ سورہ سبأ۔ جو شخص اس سورہ شریف کو دس بار پڑھے گا تو وہ آفات اور بلیات سے محفوظ رہے گا اور قیامت کو دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے شفیع ہوگی اگر کوئی شخص اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو وہ گزند و حشرات الارض سے بچ جائے۔ اور فرمایا حضرت بنی کریمؑ نے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھتا ہے۔ وہ بہت نیکو ہے کیونکہ قیامت کے دن کوئی نبی ایسا نہ ہوگا جو اسکی ساتھ مصافحہ نہ کرے۔ آمین چون آیت پھر کتب اور دوا لکھ کر تین ہزار چار سو آیتیں عدد ہیں۔

خواہ سورہ فاتر۔ حدیث میں لکھا ہے کہ جو شخص سورہ فاتر کو پڑھے گا اس کے اسطے بہشت میں شہداء سے کھولے جائیں گے۔ اور اگر کسی شخص کو کسی حاکم سے کوئی حاجت درپیش ہو تو پچھتر بار سورہ فاتر کو پڑھے اور چون کسی حاکم کے پاس گزارنا چاہتا ہو اس پر قلم بغیر سیاہی کی سے سورہ فاتر لکھے انشاء اللہ تعالیٰ بار اور ہوگا اس میں پناہ لیں آیت عدد پانچ سو آیتیں۔

خواہ سورہ یاسین۔ اس سورہ شریف کے خواہ اس قدر میں بختم کو بار بار انہیں بیشک قلب آن ہو۔ چنانچہ فرمایا جناب بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر شو کا دل ہر تپتے اور قرآن مجید کا دل سورہ یسین پر اور جو شخص کسی حاجت کیلئے ایجاب پڑھے تو اسکی حاجت روا ہو اور اگر زان معقیر یعنی بچہ عورت کو کسی برتن میں پیر لکھ کر اور درج لکھا ہے کہ ہر ملا کر اس سورہ کو بار بار دہرائے اور دلا و ترینہ جی۔ اور محتاج پڑے تو غنی ہو جائے۔ اور اگر کسی کو ہر پڑھو تو خود ہو۔ آسید بنی الشفیع پڑھ کر دم کریں تو آسید بھاگ جائے اگر کوئی شخص سات کو قیامت

۴۴۹	۴۴۶	۴۵۱	۴۴۰	۴۵۲	۴۴۳
۴۴۷	۴۴۵	۴۴۳	۴۴۵	۴۴۸	۴۴۲
۴۴۶	۴۴۱	۴۴۱	۴۴۳	۴۴۰	۴۴۰
۴۴۶	۴۴۵	۴۴۸	۴۴۵	۴۴۵	۴۴۳
۴۴۵	۴۴۳	۴۴۲	۴۴۶	۴۴۶	۴۴۲
۴۴۸	۴۴۱	۴۴۹	۴۴۵	۴۴۲	۴۴۳

فصوص پڑھو تو وہ قطعی جنتی ہے۔ اور دین و دنیا کی تمام مشکلیں پر آسان ہو جائی ہیں۔ اور ہر مہم اور ہر طلب کے لئے اسکا پڑھنا بہت مفید ہے۔ اور اگر کسی شخص کی جان اٹکتا ہو تو اس سورہ شریف کو تین بار پڑھ کر دم کریں فوراً روح اسکی نکلتی ہے۔ اور اگر کوئی پڑھ کر تپو لگین تو وہ صحت پائے اور اگر نفس کا سونپلی تختی پر بدشرف کسی کندہ کر تیش دیکھے میں نہیں تو ہر آفت و نجات ہو اور طلب مل ہو۔ آمین تراکیب اور پانچ

کتاب میں اور دوا لکھ چہتر ہزار سات سو تین عدد ہیں نقش اور مین ہے۔ خواہ سورہ ولسف۔ جس میں جن میں سورہ شریف کو لکھ کر صندوق میں بند کر دیں جن کو امانت سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کوئی کھسکا بازو پر باندھے تو خرافی رزق اور مشکلات آسان ہو جائے ہیں اور ہر مہم کا فور ہو جائے ہیں آمین بحمدہ نو آیت اور پانچ رکوع ہیں اور دوا لکھ چہتر ہزار سات سو تین عدد ہیں۔ خواہ سورہ فص۔ اگر اس سورہ شریف کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو خلق اسکو عزت بخاں۔ اور اسکی محبت کا

شہرہ ہو۔ اور بد نظر کے دفعیہ کے لئے سات بار پڑھ کر پڑھیں۔ اس آیت ۵ رکوع ۳۴۹۳۴ عدد ہیں۔
 خواہ اس سورہ زمرہ چھ شخص ہر روز سات بار پڑھ کر تو عرصہ چار سال کا مالک ہو اور بلند اقبال اور مدد حق میں فراخی ہو
 اور بیش رحمت میں ہو۔ اس آیت ۵ رکوع ۹ اور تین لکھ پندرہ ہزار سات سو پندرہ عدد ہیں۔
 خواہ اس سورہ مؤمن۔ جو شخص سورہ ہذا کا روزانہ در و در لکھا اللہ تعالیٰ اس کی حیرانی اور پریشانی کو دور کر دے دیکھا
 اور اگر کسی شخص کو پہلے اپنی نیکو تو سرورہ مؤمن کہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ اور اگر لکھ کر وہ کافر لگا دیں تو غیب سے
 خریداری ہو اور شہر و برکت کثرت ہو اور اس آیت ۹ رکوع ۲۴۸۵۲۴ عدد ہیں۔
 خواہ اس سورہ جم سجدہ۔ اگر کسی شخص عالم نازن ہو جائے تو صبح پڑھ کر گھر سے نکلیں تو عالم کی نامرغی خوشی ہو
 منبہل ہو جائے۔ اور امراض ختم اور دودمان سرس پڑھ کر دم کریں تو از بس معید ہو۔ اور سرور میں پانی بہ
 سورہ شریف کامل کر کے چشم میں لگا دیں تو روشنی زیادہ ہو۔ اس آیت ۱۰ رکوع ۳۶۸۵۲۴ عدد ہیں۔
 خواہ اس سورہ شہرہ۔ اگر اس کو لکھ کر گھٹے میں باندھیں تو ظلم ظلم سے باز آئے۔ یا مواضعت اختیار کرے
 یا ذلیل و عار ہو جائے۔ فرمایا حضرت فک کہ جو ملامت اختیار کر لکھا قیامت کے دن تمام فرشتے اس پر سلام
 کہیں گے۔ اس آیت ۱۰ رکوع ۳۶۸۵۲۴ عدد ہیں۔
 خواہ اس سورہ زخرف۔ جو شخص نہایت اور صاحب کے وقت روزہ زخرف کو پڑھے اس کی مشکلات اللہ تعالیٰ
 آسان کر دے۔ اور حدیث شریف میں اسکی ملامت کرنا لکھ کر جنت کی ثمارت دیکھنی ہو۔ اور جو شخص نگہ حال
 ہو اسکی پٹھنے سے اس پر فراخی نازل ہوگی۔ اس آیت ۱۰ رکوع ۳۶۸۵۲۴ عدد ہیں۔
 خواہ اس سورہ دفان۔ جب کسی شخص کو کوئی مصیبت یا حاجت درپیش ہو تو اس سورہ شریف کو سات بار پڑھ
 اور اول و آخر گیارہ مرتبہ عد شریف پڑھو۔ اور جو دعا مانگی قبول ہوتی ہو۔ اور حاجات اسکی رفع
 کی جاتی ہیں۔ اور جو شخص سات بار ہر روز پڑھو تو مذابکرات اس پر آسان ہو جاتا ہو۔ اور تخریر قلوب کے لئے
 پڑھنا اسکا عجیب ہے۔ اس آیت ۱۰ رکوع ۳۶۸۵۲۴ عدد ہیں۔
 خواہ اس سورہ جاثیہ۔ جو شخص سکرات میں مبتلا ہو وہ سورہ جاثیہ پڑھ کر دم کرے تو اللہ اسکو سکرات نجات
 دیکھا اور زبان ہندی بگڑیوں کی لپی دور اسکا جو جسے یا لکھ کر گھٹے میں ملے کریں۔ حدیث شریف میں لکھا ہو کہ جو
 شخص سورہ جاثیہ کو پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اسکی بوقت حساب عیب پوشی کرے گا۔ اس آیت ۱۰ رکوع ۳۶۸۵۲۴ عدد ہیں۔
 خواہ اس سورہ احقاف۔ اگر کسی شخص کو آئینہ تو سات بار پڑھ کر دم کرے وہ آئینہ بگاڑ دیکھا اور جو شخص اسکی
 ملامت کرے لکھا مذابکرات اس پر دور کیا جائے گا۔ اگر اسکو گھٹے میں ملے تو اسے سب چن چری کو محفوظ رہے۔ اس آیت ۱۰ رکوع ۳۶۸۵۲۴ عدد ہیں۔

خواص سورہ محمد جو شخص اس سورہ شریف کو پڑھے یا لکھ کر گلاب دھو کر پڑے تو جاہ و مرتبہ میں رفعت حاصل ہوگا اگر لکھ کر گلاب میں ڈالے تو دشمنوں سے بچے۔ اگر سخت بیمار ہو تو اول و آخر گلابہ مرتبہ دو دفعہ شریف کو پڑھے تو بجا محل ہر اول میں ہم بغالب کر۔ یہیں ۳۹ آیت چار رکوع اور عدد اس کے ایک لکھ اسی ہزار چھ سو پچھپن ہیں۔ خواص سورہ فتح جو شخص سورہ فتح کو اکیس بار پڑھے تو دشمنوں سے فتح پائے۔ اور اگر رمضان شریف کا چاند نیکیا کر کے کھڑے تین بار پڑھے تو تمام سال میں جو غریب یا محتاج بنی کریم نے کچھ شخص اس سورہ شریف کو پڑھا ہو گا یا کرہ میری ساتھ ہوا میں شامل ہو۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر گلاب میں باندھے وہ شراعت اور محفوظ ہے۔ یہیں اٹھائیس آیت اور چار رکوع اور ایک لکھ اٹھاسی ہزار آٹھ سو اٹھائیس عدد ہیں۔

خواص سورہ حجرات۔ تمام بیماریاں کیوڑی ٹھنڈا سوسہ حجرات کا ہام شفا ہوگا۔ اور اگر اس سورہ شریف کو لکھ کر حاملہ کے گلہ میں ڈالیں تو بچہ صحیح و سلامت پیدا ہوگا۔ یہیں اکیس آیت اور تین رکوع اور ۱۰۲۸۹۴ عدد ہیں۔ خواص سورہ ق۔ اگر اس سورہ شریف کو لکھیں اور صید کے پانی کو دھو کر کرپڑیں در و درم کو پلائیں تو صحت ہو اور جس رات کے کو دانت مشکل سے نکلتے ہوں اس کو پلائیں تو دانت آسانی ہو کر نکل آئیں اور اسکی عادت کئے اور پر سکرات موت آسان ہو جاتی ہو۔ اور عامل اسکا جب مولا ہو تو اسکی قبر میں ایک نشی پیدا ہو جاتی ہو۔ یہیں پینتالیس آیت اور تین رکوع اور ایک لکھ نوے ہزار سات سو پچھپن عدد ہیں۔

خواص سورہ ذاریات۔ جو شخص سورہ ذاریات کو دھ، بار پڑھے تو غنی ہو جائے اور مال دولت کے بہرہ ور ہو جائے اور ضرر و مفرت کیوقت پڑھ کر کم کرے۔ یا کاغذ پر لکھ کر بال میں بکھے خدا تعالیٰ اس میں خیر و برکت دیتا ہے۔ اگر کسی شہر یا قبضہ میں فطما نازل ہو تو اس سورہ مبارک کو شہر بار پڑھیں فطما دور ہو جائیگا۔ یہیں ساٹھ آیت اور تین رکوع اور ایک لکھ اکیس ہزار پانچ سو چالیس عدد ہیں۔

خواص سورہ طور۔ روضہ حیدام اگر سورہ طور کو پڑھ کر اپنے اوپر پڑا کرے یا لکھ کر اور عرف گلاب دھو کر پی لیا کرے تو بعض ابرکت اس سورہ شریف سے صحبت پاویگا۔ اگر سافر کو پڑھتا ہے تو جمع آفات اور مصائب محفوظ رہے گا۔ یہیں اٹھتالیس آیت اور دو رکوع اور پچھراوی ہزار اکیس سو تراسی عدد ہیں۔

خواص سورہ نجم۔ صفائی قلب کے واسطے اسکا منہ پڑھا۔ اور اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو اکیس بار پڑھ کر دعا کرے اللہ تعالیٰ اسکی حاجت برآری کر دے گا۔ اور دشمن کے مظلوم کے کو حاکم لکھ کر گلاب میں باندھیں۔ یہیں بائیس آیت اور تین رکوع اور ایک لکھ چودہ ہزار تین سو پچھتر عدد ہیں۔

خواص سورہ قمر۔ اگر کسی کو حاکم کا خوف پیدا ہو یا اس کو گزند پہنچے کا اندیشہ لاحق ہو تو سورہ قمر کو ستر بار پڑھو اور اگر لکھ کر اپنی ٹوپی یا کپڑی میں بکھے تو مشکلات اسپر کسان ہو جائیں۔ اور اگر کسی حاجت دہائی کیوڑی اسکو اکیس مرتبہ

پڑیں تو وہ حاجت برآئے۔ اہیں بچیں آیت ادرتین رکوع ادا ایک لاکھ بیس تیر لہ چار سو پچاس عدد ہیں۔
خواص سورہ الرحمن۔ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ شخص سورہ جزن کو پڑھتا ہو یا وہ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا
شکر کرتا ہے۔ اور درجہ پنجم میں پڑھ کر دم کرے تو اللہ تعالیٰ شفا بخشنے اور فیض طہال کو کم کرے یا لکھ کر پائیں تو
صحت ہو جائے۔ اور اگر لکھ کر ادا پانی سے دھو کر کھر کر درود یار پڑھ کر لیں تو تمام جان و مال و بیوی بچا گھائیں۔ اور

۳۰۳۰۶	۳۰۳۰۷	۳۰۳۰۸	۳۰۳۰۹
۳۰۳۱۰	۳۰۳۱۱	۳۰۳۱۲	۳۰۳۱۳
۳۰۳۱۴	۳۰۳۱۵	۳۰۳۱۶	۳۰۳۱۷
۳۰۳۱۸	۳۰۳۱۹	۳۰۳۲۰	۳۰۳۲۱

نقش اسکا و اسکی حاجت برآری کر لکھ کر گنگے میں پائیں تو برکت اس سورہ
شریف کی اسکی حاجت روا ہو جائے۔ اور اگر کوئی گیارہ مرتبہ پڑھ کر تو اس
کو پڑھو۔ اہیں آیت ۴ رکوع اور ۴۸۱۱ عدد ہیں۔ نقش سورہ شریف یہ ہے

خواص سورہ واقعہ۔ تاج العین میں ہے بعض صالحین نے حصول غنائ کے واسطے سورہ واقعہ کا اس طرح لکھا
کہ روز قیامت سات روز تک پڑھتا ہے بعد نماز غرض کے پچیس پڑھتا ہے پھر چھ مرتبہ جمعہ آئے تو اس سورہ کو بعد نماز
منسب کے پچیس مرتبہ پڑھ کر نماز شکر کے بعد پچیس مرتبہ پڑھ کر بعد نماز مرتبہ درود شریف حضرت نبی کریم پر بھیجے
بمذاں ہر روز صبح شام ایک بار بعد غنائ کے پڑھا کر تو اللہ تعالیٰ اسکو فی کمال دیگا۔ یا جس نے طلب کے واسطے پڑھنے کا وہ
مطلب برکت سورہ شریف کو پڑھا جو گا۔ اور اسکو لکھ کر اپنی پائیں میں لکھیں تو شریطان کو محفوظ رہیں۔ اہیں انتی
آیت ادرتین رکوع ہیں ادا ایک لاکھ اٹھائیس ہزار نو سو چوبیس عدد ہیں۔

خواص سورہ صمد میں صبح بلاناغہ سورہ صمد پڑھنا باعث برکت ہے۔ اور تمام دن خوشی و غم کی کوئی گند نہ آئے اور
کسی سے منکر نہ ہوگا۔ اور جو شخص لکھ کر اسکو اپنی پائیں میں لکھ کر روز نماز وغیرہ سے محفوظ رہے۔ اور دشمن دست
ہو جائیں۔ اہیں اٹھائیس آیت اور چار رکوع ہیں۔

خواص سورہ مجادلہ۔ اگر کسی قوم میں جھگڑا اٹھنا دیر پا ہو تو سورہ مجادلہ پڑھیں کیونکہ اس سورہ شریف کا پڑھنا
باہمی اتفاق اور بغض کی گند کو دور کرتا ہے۔ اور قہوری اعلیٰ کے لئے بھی مجرب ہے۔ اہیں اٹھائیس آیت ادرتین
رکوع ہیں۔ اور ایک لاکھ چونتیس ہزار دو سو سینتالیس عدد ہیں۔

خواص سورہ حشر۔ اگر کوئی حاجت پیش ہو تو چار رکعت نماز پڑھیں اور بعد نماز کے بعد سورہ حشر ایک بار پڑھیں
دیں پھر سلام پھر کچھ دعا کریں قبول ہوگی۔ اور اگر لکھ کر روز پڑھنا میں تو خلق عزیز بھیجیں۔ اس سورہ شریف میں
چوبیس آیت ادرتین رکوع اور تیر ہزار تین سو اٹھ عدد ہیں۔

خواص سورہ ممتحنہ۔ اگر کسی لڑکی کی شادی ہوتی ہو تو سورہ ممتحنہ کو پانچ دفعہ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اسکی شادی کسی
نیکی منت سے ہو جائیگی۔ اور سرحد و درود کے طور پر صناد و سانس و شیطانی کو دور کرنا ہوگی۔ اور اگر فیض طہال کو صحت
کے برتن پر لکھ کر ادرق گلے سے دھو کر پائیں تو تین دن تک صحت ملے گی ہو جائیگی۔ اہیں تیر آیت اور درود رکوع

ہیں۔ اور امداد ایک لاکھ ایک ہزار تین سو اسی میں *
 خواہس سورہ صفت۔ اگر کسی شخص کی اولاد یا دیگر متعلقین، فرمان چاہائیں تو سورہ صفت نذر پڑے۔
 پڑے کہ وہ کریں۔ یا گھر میں لکھ کر چپان کریں اور اگر سارا سکھائی پاس لکھو یا ہر روز تلاوت کرتے تو ہر ملے
 ناموں سے۔ آئیں دست و کتبت اور در کج اور نشتہ ہزار ساٹھ عدد ہیں *
 خواہس سورہ حمزہ چن میان بیوی کو دنیا میں یا موانعت ہو انہیں تو کوئی ہر روز مجھاس سورہ شریف نکرنا
 بار پڑے کہ وہ عالم کجی بفضل شہادت سورہ شریف کو محبت پڑے حاجت کی اور نفاق دود ہو گا۔ اور اگر کوئی شخص اپنی طرح
 کلام نہ کر سکتا ہو تو وہ اسکا وردہ کہے۔ زبان کی درست ہو جائے گی۔ اس میں گیارہ آیت اور دو کج اور
 اکشتہ ہزار پانچ سو پینتالیس عدد ہیں *
 خواہس سورہ منافقون۔ اگر کوئی شخص سبب کسی غماض کو تکلیف میں ہو تو سورہ منافقون کو ایک سو ساٹھ

مرتبہ پڑے۔ اللہ تعالیٰ اس کو حاکم کرے گا۔ اور اس تکلیف سے بچا لے گا۔ یا اس خلغور کی زبان بند کر دیوے گا اور
 اگر کسی شخص کی آنکھ میں درد ہو تو پڑھ کر دم کریں آرام ہو جائے گا۔ آئیں گیارہ آیت اور دو کج ہیں *
 خواہس سورہ تغابن۔ حدیث شریف میں لکھتے ہیں کہ کوئی سورہ تغابن پڑھے اور ایک بار پڑھے تو وہ ترک غماضات
 محفوظ ہے۔ اور اگر کوئی شخص تین بار پڑھے تو اسکا مال منال میں غیر و برکت ہو۔ اور اگر لکھ کر پڑھے پاس کہے تو
 جمیع آفات محفوظ ہے۔ آئیں تیس آیت اور دو کج اور پینتالیس ہزار چار سو اکتھ عدد ہیں *
 خواہس سورہ طلاق۔ اگر کسی شخص کو کوئی غم و وجہ واقع ہو تو سورہ طلاق کی تلاوت کرے۔ اللہ تعالیٰ اسکو اللغات کو
 کر دے گا اور نفاق و درک نہ کرے گا اور دنیا بھر میں آیت کریم اور ہزار چار سو بارہ عدد ہیں *
 خواہس سورہ تحریم۔ اگر کوئی شخص قرضدار ہو یا کما باعث پریشان حال ہو تو سورہ تحریم کو تین بار پڑھے اور اگر لکھ کر
 کچھ تو تین دست ہو جائے۔ اور جو شخص کے سامنے جائے وہ مہربان ہو۔ آیت کریم اور دو کج اور ۹۲-۹۸ عدد ہیں *
 خواہس سورہ ملک۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ پڑھا یا بنا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 کتران میں ایک سہ ہے جس میں تین آیت ہیں سو ایک شخص کی شفاعت کی یہاں تک کہ وہ بخشا گیا اور اسے جان
 اس طرح روایت ہے کہ سورہ شہادت کفر کی پانچے صاحب کے لئے۔ یہاں تک کہ وہ بخشا جاتا ہو۔ اور اس میں
 کا کچھ لفظ ہے کہ سورہ تنجیم ہے۔ عذاب قبر و نجات حق ہے۔ تم چاہتا ہو کہ کچھ ہر مومن کو دل میں ہو۔ بعض آئمہ
 اہلبیت اس سورہ کو دو رکعت نفل میں بعد نماز عشاء کے پڑھتے تھے۔ اور بعض علما نے کہا کہ جو کوئی وقت چاند
 دیکھتی پہلی رات کے اس سورہ کو پڑھے گا اس میں ہر چیز پائے گا اور ہر شے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اسکو تمام
 پڑھتا ہے اسکو تقدیر ثواب حاصل ہو کہ گویا تو تمام رات عبادت کی ملاقات رات شب کے ایک صدقہ کی عبادت ہزار

مہینوں کی بہتر سے اور شخص اس کو ہم بار پڑھ تو مجاہد مشکلات کی حاصل میں اور صحیح آفات سے محفوظ رہے اور

۳۳۱۹۹	۳۳۱۹۸	۳۳۲۰۰
۳۳۲۰۰	۳۳۱۹۸	۳۳۱۹۹
۳۳۱۹۵	۳۳۲۰۱	۳۳۱۹۶

اگر قرضدار ہو تو قرضہ اس کا اتر جائے۔ اس میں آیت اور در کعب اور انشا نویں ہزار پانچ سو چوبیس عدد ہیں۔ اور اگر نقش اس سورہ شریف کا لکھ کر بطور تعویذ اپنے پاس رکھیں تو جس ملک کے واسطے لکھا جائے وہ کورا ہو جائے نقش سورہ شریف عربی اعداد میں ہے۔

خواص سورہ قلم لکھ کر سر میں ہو تو اس سورہ کو لکھ کر سر میں رکھے۔ یا دم کری یا دھکر پڑھ اور اگر شر بار پڑھے تو خداوند اور بدگوئیوں کے فریب سے نجات پائے۔ اس میں باق آیت ۸ رکوع اور ۹۳۷ عدد ہیں۔ خواص سورہ حاقہ اگر کوئی بچہ بڑے سے باز نہ آئے تو اس کو لکھ کر اور دھکر ملا دیں۔ اور دیگر حاکمیت کو لکھ کر بالدریں حمل تمام آفات محفوظ رہیگا۔ اور جو شخص ہر روز تلاوت کری تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے

مقرر ہو۔ اس میں بارہ آیت اور در کعب اور چھ پانچ سو تیس عدد ہیں۔ خواص سورہ معارج جو شخص ہر روز سورہ معارج کو پڑھے وہ تمام بد و وساوس شیطان کی بچ جائے۔ اور جس اعتقاد اکثر سے ہوتا ہو وہ آٹھ بار سورہ معارج کو پڑھے یا سو فی دفعہ ہر روز یکبار پڑھ لیا کری۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو شخص مومن رہیگا۔ اس میں چالیس آیت اور در کعب اور تیر لاکھ یا دن ہزار ۵۲۵ عدد ہیں۔

خواص سورہ نوح اگر کسی سخت دشمن کو شکست دینا چاہے اور دفعۃً اس کا نام لے کر ہو تو ایچ ہزار بار سورہ نوح پڑھیں یا بہت سے آدمی جن کی تعداد تیرہ ہو ایک ہی مجلس میں بیٹھ کر ختم کریں یا دو تین روز میں ختم کریں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ہلاک ہو جائیگا۔ اس میں آیت ۲۸ رکوع اور چھ ہزار تین سو چودہ عدد ہیں۔

۲۰۲۲۲	۲۰۲۲۱	۲۰۲۲۳
۲۰۲۲۳	۲۰۲۲۱	۲۰۲۲۲
۲۰۲۲۸	۲۰۲۲۷	۲۰۲۲۶

خواص سورہ جن اگر کسی شخص کو اسید یا کچھ کو سورہ جن کو سات بار پڑھ کر سات نام تکم کریں انشاء اللہ تعالیٰ وہ اسب بہاگ دیگا اور وہ ملکی تحفیات جن کے پر کی سات سو بار پڑھیں جن قابو آجائیگا۔ یا ایچ ہزار سات نقش سورہ شریف کے

لکھیں تو جن و پری اور خیر میں آیت اور در کعب اور چھ پانچ سو تین سو تین عدد ہیں۔ خواص سورہ مزمل جو شخص ہر روز سورہ مزمل کو اپنا دھنکائے تو وہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں پائے۔ اور جو بے غیر و برکت ہے اگر سورہ نہا کو پڑھ کر حاکم کے سامنے جائے تو حاکم مہربان ہو جائیگا اور امداد بخیر و برکت دی اور شیخ ہندی کے تجربے سے اور اگر لکھ کر بلخ کے گھر میں لٹکائے تو بچ بچت ہو اور ہر روز تیرہ سو کو کیش رنق ہو۔ اس میں ۲۰ آیت اور در کعب اور چھ پانچ سو تیر عدد ہیں۔ خواص سورہ مدثر محتج غریب لکھ کر اس سورہ شریف کو ہر روز یکبار پڑھ تو قیامت میں اس کو بھر پور ہو جائے اور

جسکا وہن گندہ اسکو لکھ کر اور ہر ہر بلاویں یا سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اور اگر لکھ کر پاس رکھیں تبھی آفت اور
بنیات سے محفوظ رہیں۔ اسیں تین آیت اور دو رکوع ادا فرما کر تین سو پچپن عدد ہیں۔

خواص سورۃ قیامت۔ دیکھو تخیخ فلاقی کے سات بار پڑھیں۔ اور سلامتی ایمان کے لئے روزانہ دو رکوع کریں
اسیں چالیس آیت اور دو رکوع اور پچان ہزار چھ سو سات اعداد ہیں۔

خواص سورۃ دھیر۔ دیکھو کشایش ربی کی سات بار روز پڑھیں۔ اور جو شخص روزانہ بطور عود کے پڑھا کرے اس میں
بہشت واجب ہو جائیگی۔ اسیں تیس آیت اور دو رکوع اور ہشت ہزار پانچو اٹھائیس اعداد ہیں۔

خواص سورۃ نبا وضع بصارت ہو تو ہر روز سورۃ نبا کو پڑھنے سے روشنی چشم زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں
چالیس آیت اور دو رکوع اور باون ہزار چھ سو باون عدد ہیں۔

خواص سورۃ نازعات۔ واسطے سلامتی ایمان کے ہر روز یا بجبار پڑھیں۔ اسیں چھیالیس آیت۔ اور
دو رکوع اور ستائش ہزار دو سو تین عدد ہیں۔

خواص سورۃ عبس۔ جس شخص کی آنکھیں دم یا شکری ہو وہ سورۃ عبس کو دس بار پڑھو۔ اور جو شخص
سات بار ہر روز پڑھے۔ وہ قیامت کے دن خوشحال نظر آئیگا۔ اسیں سیالیس آیت اور ایک رکوع ہے۔

خواص سورۃ تکوید اگر کسی شخص کے دشمن دینے آزار پہل تو ہر روز سات بار پڑھ کر دشمن اسکو منظور ہو جائیگا۔ اور
ملیکو ہر بلا میں توجہ ہو۔ اسیں آٹھ آیت اور ایک رکوع اور اٹھیس ہزار دو سو ستائیس عدد ہیں۔

خواص سورۃ انفطار جو شخص جو خوش زمان ہو سورۃ انفطار کو ہر روز تلاوت کرے۔ برکت سورۃ شریف کو جلدی
مخلصی پائیگا۔ اور اگر کسی کو لکھ کر اور ہر ہر بلاویں اور اگر کوئی حاجت دینے ہو تو

۸۹۱	۸۹۱۱	۸۹	۱۸
۸۷۱۴	۸۹۱۵	۸۹۱	۳
۸۹۱۲	۸۹۱۳	۸۹۱	۲

شتر بار پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری ہوگی۔ اور اگر کسی دشمن کا خون ہوتا
تین بار پڑھیں اور نقش لکھا تو اس میں باندھیں اسیں ۱۵ آیت اور ایک رکوع پچیس سو چھ
خواص سورۃ لطیفیت۔ اگر کوئی بچہ رونے کو باز نہ لے تو سورۃ لطیفیت کو سات بار پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۱۲۱۵۹	۱۲۱۴۹	۱۲۱۸۲	۱۲۱۶۹
۱۲۱۸۹	۱۲۱۴۸	۱۲۱۴۵	۱۲۱۸۰
۱۲۱۴۱	۱۲۱۸۲	۱۲۱۴۴	۱۲۱۴۳
۱۲۱۴۸	۱۲۱۴۳	۱۲۱۴۲	۱۲۱۸۳

وہ رونے سے باز ہوگا۔ اور یا نقش سورۃ شریف کا لکھ کر اسکے گھٹنیں
باندھیں۔ اور ایک وصیت میں ہر کوئی شخص اس سورۃ کو روزانہ دو
رکھیا کہ وہ روز حشر عرش میں اللہ تعالیٰ کے چوکھڑا ہوگا۔ اسیں تیس
آیت اور ایک رکوع ہے۔ اور اعداد اٹھائیس ہزار سات سو چھ
ہیں نقل بحساب اعداد ملاحظہ ہو۔

خواص سورۃ الشقاق۔ جو بچہ بہت رونے سے سورۃ الشقاق پڑھ کر دم کریں اور اگر حاملہ عورت کے پیٹ پر

باز نہیں تو دفع حمل بآسانی ہو۔ اس میں عجیب آیت اور ایک کوع اور اعداد و اشخاص ہزار آٹھ سو چھتالیس میں
 خواص سورہ بروج۔ اگر کوئی شخص خوبس زندگان اعداد ہو یا کسکو کسی قید کا حفظہ ہو تو سورہ بروج کا ورد کیجیو۔
 اور شہر بار پڑھے۔ اور بوا سیر کے مریض کو پائیں تو شفا ہو۔ اس آیت اور ایک کوع ہے۔ اور ۳۲۱۱۵ عدد میں
 خواص سورہ طہارق۔ اس سورہ شریف کا ورد رکنا و سادس شیطان کے دور کر دینا موجب تائبے۔ اور قیامت
 آسید کے لئے تین بار پڑھیں۔ اس میں شہر آیت اور ایک کوع اور شہر ہزار سات سو پینچھ عدد میں +
 خواص سورہ اعلیٰ۔ جو شخص سفر کر جائے تو پہلے تین بار سورہ اعلیٰ کو پڑھ کر اور جب چلتا ہو تو ورد زبان کیجیو۔ برکت ہو
 شریف وہ بیچ آفات سفر و محفوظ رہیگا۔ اس میں آیت اور ایک کوع اور شہر ہزار سات سو چار عدد میں +
 خواص سورہ غاشیہ اگر مریض پر تین دفعہ پڑھ کر کم کر میں اور کھٹ مٹ جائے اور شہر ہزار میں اس کو دھوکا پانا بہت مفید ہے اور
 جو شخص ہر روز سورہ غاشیہ کو پڑھ کر وہ عذاب قبر اور سب نجات آں میں ہے۔ اس میں آیت اور ایک کوع ۴۲۲۵ عدد میں
 خواص سورہ فجر۔ جو شخص بے اولاد ہو۔ وہ میاں بیری ہر روز صبح تین یا سات بار سورہ فجر کو پڑھ کر اس اللہ تعالیٰ کو
 صاحب لاؤ کر لیا۔ اور بھلی نکالے کہ بعد ہر روز تین بار پڑھ کر تمام دن خوشحال رہیں کہ کسی قسم کا غم نہ کیجیں اور جلد
 گناہ عادات کو نسلے کو معاف ہو جائے ہیں۔ اور اگر کوئی مہم آئندہ تو شہر بار اس سورہ شریف کو پڑھیں۔ اس میں
 تیس آیت اور ایک کوع اور پنجاس ہزار و سو تیس عدد میں +
 خواص سورہ بلد جب کسی شہر میں تل ہو چکا ارادہ ہو تو اس سورہ شریف کو پڑھیں اور اس کے ساتھ خوش فاقی
 سے پیش آئیں اور وہ ابھکر پرفشا و خوش رہے۔ اور اگر لکھن جوئے کے گھوٹیں وہاں تو پچھت آفات تو محفوظ رہے
 اور بیمار کو دھوکا پائیں تو اس کو صحت ہو۔ اس میں تیس آیت اور ایک کوع اور بارہ ہزار چار سو ستاون عدد میں +
 خواص سورہ الشمس۔ اگر کوئی حاجت دیش ہو تو وقت طلوع آفتاب سے بار پڑھیں اور بعد میں عاکرین اللہ
 تعالیٰ کی حاجت روا کر دیگا۔ فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سورہ الشمس کو پڑھے گا وہ قیامت کے
 دن نجات یافتہ میں شامل ہوگا۔ اس میں پندرہ آیت اور ایک کوع اور انشیں ہزار چھ سو چھیاسٹھ عدد میں +
 خواص سورہ الضحیٰ۔ اس سورہ شریف کو اگر شکلات کی بوتل ۱۲ مرتبہ پڑھیں تو شکلیں آسان ہو جائیں۔ اور اس
 سال حال ۲۷ ہوا اگر لکھنوالی فاقہ میں کہیں تھمال چوری ہو محفوظ رہی۔ اس میں ۱۵ ہزار چھ سو ۶۷۰ عدد میں +
 خواص سورہ الضحیٰ۔ اگر کوئی شخص غائب ہو تو اس کو حاضر کر دینا و مطلوبہ ہزار مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ وہاں
 ہوگا وہاں کو چلا آئے گا یا انچائیے و ملو طلوع دیگا۔ اور اگر کوئی شخص ہر روز اس سورہ مبارک کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو
 بزرگی بخشے اور روز جزا تک اس پر حرام ہو جائے۔ اس میں ایک کوع کیا آیت اور ۲ ہزار پچاسی عدد میں +
 خواص سورہ الم نشرح۔ اگر کسی شخص کو سونہ میں مدد ہو تو اس سورہ پاک سو دم کیا ہو یا پانی چھانی پر پڑا اور وہ

دل کو پہنچا کر بڑی اور اگر کوئی کام ہو جو بات چند چند بند ہو گیا ہو تو سورہ نہا کو تین بار پڑھ کر سورہ کا مکمل چھپا چکا اور جو شخص کچھ پال خرچے اسپر پڑھ کر دم کرے خیر و برکت ہوگی۔ اس حدیث کی آیت ۱۲۳۶۶ عدد ہیں۔
 خواص سورہ ثین۔ اگر کوئی شخص غفلت و غلامی ہو تو ہر روز صبح چالیس مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ اس کو نجات دے اور سامان روزی کے پیدا کرے اور غائب کے حاضر کر نیکی و اطاعت ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اس میں ایک رکوع اور آٹھ آیات ہیں اور دوس ہزار دو سو تیس اعداد ہیں۔

خواص سورہ علق جو شخص ہر روز سورہ علق کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے نعمتے دنیا و آخرت سے مالا مال کر دیوے اور جب کسی حاکم کے پاس جائے تو اس سورہ شریف کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو وہ حاکم اس پر

جہاں پہنچے۔ اور اگر اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بیخ آفات اور بلیات سے محفوظ رہے اور کوئی دشمن اس کا تائب نہ ہو لاکو اس میں ایک رکوع اور اٹیس آیت ہیں۔ اور اعداد بائیس عدد ہیں۔
 پانچویں آیت میں ہے نقش بحساب اعداد قسم۔

خواص سورہ قدر جو شخص سورہ قدر کو صبح و شام تین تین بار پڑھ کر سورہ است و آشناسکی عزت کریں اور اس کو قیوم منزلت کی ننگا سے دیکھیں۔ اور مراتب علوی کے و اطوار ہدایت و در کھنا عجیب و غریب ہے۔ اور تین مرتبہ پڑھ کر لکھ کر اول سے گلاب بارش کے پانی سے ہو کر مریض کو ملا دیں تو بیشک شفا ہوگی۔ اس میں ایک رکوع اور پانچ آیات ہیں اور اکتیس ہزار دو سو تیس اعداد ہیں۔

خواص سورہ بقیہ جو شخص بھاری اندر جان و طحال اور برص میں مبتلا ہو سورہ شریف پڑھ کر ہر روز بطور مرد کے پڑھ کرے۔ اور لکھ کر اور پستور پانی سے دھو کر تمام بدن پر لگائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کلی ہو جائیگی اس میں ایک رکوع اور آٹھ آیات ہیں۔ اور اعداد اکتیس ہزار دو سو تیس ہیں۔

خواص سورہ زلزال۔ اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو اور مشکلات کا سامنا ہو جائے تو سورہ زلزال شریف کو پڑھ کر انشاء اللہ تعالیٰ تمام مصائب اس کو دور کر دے گا دیں گے۔ اور راحت اپنا دیر اجائیگی۔ اور جس شخص کو قہر ہو جائے تو سورہ شریف کا ذکر کرے یا لکھ کر اور دھو کر اپنے پیچھے بھر دے اور کشا پیش برزق کے و اطوار میں لوگوں یا زمین سے عزت کے ہو کر و اطوار میں۔ اس میں ایک رکوع اور آٹھ آیات اور ۱۳۳۵ عدد ہیں۔
 خواص سورہ عادیات۔ اگر کسی شخص کی آنکھ میں زخم ہو تو سورہ شریف کو پڑھ کر دم کرے۔ اور اگر قرضدار ہو تو ہر روز تین بار پڑھے اور دروہل میں لکھ کر اور دھو کر منپا نافہ ہے۔ اس میں گیارہ آیات لکھ کر اعداد تیرہ ہزار تین سو چھتیس ہیں۔

خوہں سورہ القارعہ۔ اس شریف کی تلاوت میں اٹھ عظیم چہ شخص تلاوت کے بروز شریف تلاوت اس کی

۴۴۸۹	۴۴۸۸	۴۴۸۷
۴۴۸۶	۴۴۸۵	۴۴۸۴
۴۴۸۳	۴۴۸۲	۴۴۸۱

تلاوت میں ایک کوع اور گیارہ آیت اور تیرہ ہزار چار سو ۶۴ عدد ہیں نقش یہ ہے۔
خوہں سورہ النکاح شخص چہ نہ پڑھو تو دین دنیا کو کام آسان ہوں اور دولت دنیا سے مالا مال ہو جائے اور اگر
لکھ کمال میں کھو تو اس میں شہر برکت ہو۔ اس میں ایک کوع آٹھ آیت اور ۱۲ ہزار تین سو ساٹھ اعداد ہیں۔

خوہں سورہ قصہ شخص ہر روز اسے پڑھے گا ایمان سلامت رہے گا اور اگر توبہ کے دن ایک سو تیرہ پڑھیں
تو تمام مطالب مل جائیں اور وہ جس کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ اور توبہ لکھ کر اپنی پاس

۱۵۸۱	۱۵۸۰	۱۵۷۹
۱۵۷۸	۱۵۷۷	۱۵۷۶
۱۵۷۵	۱۵۷۴	۱۵۷۳

رکھیں اور تلاوت میں کثرت مشغول رہیں۔ اس میں ایک کوع اوقین آیت نیک
اور عدد اس کے چار ہزار سات سو چار ہیں نقش یہ ہے۔
خوہں سورہ صافات اگر کسی شخص کی آنکھ میں درد ہو تو تین بار پڑھ کر دم کریں اور پیالہ صنی پر لکھ کر اور
عرق کلاسیک دھو کر کچھ پلائیں اور کچھ پوائی میں ملا کر آنکھ میں ڈالیں اور دھو ڈھان بھنی بدگوئیوں کے
بلانہ اکل لیں یا پڑھو اور پھر دعا کریں۔ اور جو شخص ہر رات پڑھ کر اپنی آنکھ پر دم کرے بصارت کبھی کم نہ ہو۔
اس میں ایک کوع اور نو آیت۔ اور آٹھ ہزار تین سو اکیالیس اعداد ہیں۔

خوہں سورہ قیل۔ جو شخص بلانہ پڑھ کر وہ صاحب رتبہ جہاد ہو۔ اور اگر چند بار پڑھ کر تو قرضہ کما دے۔ اور
جو لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی قرضہ نہ ہو اور عہد کر دے کہ اس سے اور اگر پاکت دشمن قرضہ نہ پڑھ کر تو کچھ و کچھ پڑھ کر

۱۹۵۶	۱۹۵۵	۱۹۵۴
۱۹۵۳	۱۹۵۲	۱۹۵۱
۱۹۵۰	۱۹۴۹	۱۹۴۸

انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ہلاک ہو اور برباد یا ہمیشہ سرگزشتان رہے گا۔ اور اگر نقش
سورہ شریف کر اعداد کا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دشمن ہمیشہ سرخون ہو اور کبھی آیت
نہ پڑھ سکے۔ اور اگر ارادہ اوقیت پہنچانیکا کرے خود تباہ و برباد ہو جائے۔ اس میں
ایک کوع اور پانچ آیت اور پانچ سو اٹھ سو اٹھ اعداد ہیں اور نقش یہ ہے۔

خوہں سورہ قیل۔ اگر کوئی چتر پڑھ کر تو بدق اسکے لہذا اللہ تعالیٰ مہربان ہو اور قلعہ کا خیال ہو تو کھانی
پر پڑھ کر دم کریں۔ اور دفعیہ شرع کے لہذا بعد نماز صبح ایک سو اکیار پڑھیں اور اول خود و شریف پڑھیں
اور اگر وہ مرتبہ چہ پڑھ پڑھیں کھانا سات قدرت کا ملاحظہ ہو اس میں ایک کوع آیت اور ۳۰ اعداد ہیں۔

خوہں سورہ غون۔ اگر کوئی جنگی پیش تو نہ ہزار مرتبہ سورہ غون پڑھیں اللہ تعالیٰ جنگی مصیبت دور کرے
اور گیارہ مرتبہ پڑھیں تو کائنات کشادہ ہو۔ اس میں ایک کوع سات آیت اور نو ہزار دو سو تین اعداد ہیں۔

خواص سورہ کوثر: چھ مہار فرحت آنحضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کاشتق ہولعد نماز و شہادۃ مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر سوچو۔ اور اقل آنخرد و دشرفین پڑھ کر تو بیشک دشمنان کبھی دیکھ کر شہرت ہوگا۔ اور

دفعہ دشمنان کی واسطے بہت مفید ہے یعنی جب دشمن دیکھے آنحضرت کو تو بیشک
ایکبار پڑھے اور کوری انیت پڑھ کر کسی پرانی قبر میں ڈال دے تو دشمن تباہ
ہر باد ہوگا۔ اس میں ایک کوع ۳ آیت اور دو ہزار سات سو پانچ عدد ہیں

خواص سورہ کافرون۔ بلاناغہ شخص پڑھ کر تمام آفات اور بلیات سے زمین پر اور صفائی قلب کے لئے خوش
مفید ہے۔ اور پڑھنے کے سونچان بجا گناہی۔ اس میں ایک کوع اور پچھ آیت اور ۲ ہزار آٹھ سو تین اعداد ہیں۔

خواص سورہ نصر: شخص ہر روز اذکار
اس سورہ شریف کو پڑھ کر اس کو
شمار احباب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے جیساں عطا ہوگی اور مدد ملے گی
شرف و ثمن اور دنیاوی اور دنیوی
ہندی اور تیج ہدی میں نقش ہوگا
لکھیں اور وہ اس طرح ہے کہ ایک
کپڑے اور ہفت کے روز سات
عطاریں اس پر اذکار کا نقش لکھے اور اپنی

ٹوپی میں لکھے۔ اس میں ایک کوع اور تین آیت ہیں اور اعداد اس کے چھ ہزار چالیس ہیں۔
خواص سورہ لہب۔ ہلاکت دشمن اور تباہی ہندی بڑھ کر کیے جڑے۔ اور جب کبھی کوئی دشمن یا حاسد پڑ
آزار ہو تو اکیس ایکبار پڑھ کر دیکھو اس کو اور لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ اور کوئی ظالم بادشاہ دیکھ کر آزار ہو تو تین ہزار
پڑھ کر دیکھ کر انشاء اللہ تعالیٰ خداوند کریم نجات دے گا۔ اس میں ایک کوع ۵ آیت اور ۵۸۲۹ اعداد ہیں۔
خواص سورہ غلام۔ حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص تین بار سورہ غلام کو
پڑھ کر گویا اس نے تورات مجیدہ کیلئے نعم قرآن کا گے تو اس میں ہوتا ہے اور جنت آپر واجب جاتی ہے۔ اور
فرمایا کہ قل شریف کا پڑھنا والا ہے اور جو پڑھ کر غلام دنیاوی ہو یا دینی۔ اور اگر نہ نماز و شہادۃ لکھ کر ایک ایک مرتبہ
پڑھے تو تمام گناہ اس کو معاف ہو جائیں۔ اور اگر بیمار کو لکھ کر اور دیکھ کر پڑھیں تو اس کو صحت حاصل ہوگی اور نفع
ہو بلکہ اس کو شفا ملے گی۔ دینی کامار کو ماحول پر نہیں مل سکتا۔ ہر دینی اور دینی شکست اس کو مل

جواہر خمسہ حصہ سوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین ہ ایاک
نجدد ایاک نستعین اھذا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم
ولا الضالین ہ امین وصلى اللہ علی خیر خلقہ محمدی وآلہ واصحابہ اجمعین ہ
آیا بعد واسمائے ناظرین ہو کہ بفضل خدا جو ہر دور اہم ہوا۔ اور اب تیسرا جو ہر جگہ جاتا ہو جو دعوت کے
متعلق ہو ہر ایک نے بشروح و شایق ہر نہایت آسپاس کیے۔ اور کسی دعوت میں کسی دینی رفا نہ کھی۔ ورنہ
بجائے فائدہ کے نقصان ہو گا۔ اور دعوت کے لئے کسی رسم کو چھوڑنا مطابق ان قواعد کے جو آسمانوں کے
مقرر فرمائے ہیں اور ان کی وجہ میں ایک دعوت صغیرہ اور دوسری دعوت کبیرہ دعوت صغیرہ اسکو کہتے ہیں جسکی تعداد
چار سو سو ہے۔ اور دعوت کبیرہ اسکو کہتے ہیں جسکی تعداد ہزار یا ہزار سے زیادہ ہے۔ اور ہر ایک دعوت پاک اور مصداقہ جگہ پر
شروع ہونی چاہیے۔ اور اول روز جبکہ دعوت شروع کی جائے اسوقت تک کسی مکان میں نہیں بیٹھے اور غارتگری
کینہ نہ کرے کسی عمل میں مل جاتا ہو۔ اور اس زمانہ میں شروع کرنا چاہیے۔ اور مکان دعوت میں کوئی غیر ضروری حرکت کرنے والی موجود
نہ ہو کہ کچھ وہ دلی کے خیالات کو منتشر کر دیتی ہو بلکہ صاف اندر سے چٹائی یا اسچائے غازی جیالی جادو اور جادو کے
آؤد کچھ نہ ہو۔ اور یہ سب چیزیں جبکہ دعوت کو شروع کر کے اسوقت کا لحاظ رکھے اور شریعت سے شروع کرے ایسا نہ ہو کہ
کبھی وہ چکر اور کبھی شام اور کبھی رات کو دعوت دیکھائے بلکہ وقت معین کو قایم رکھے مثلاً اگر مصلح اوقات سے
پہلے شروع کی جاتی تو ہر روز بیعت کرنی چاہیے جتنی کہ دعوت ختم ہو جائے۔ اور کھانا حلال کھائی ہو کھانچ اور چم بولے اور
کہ بولے اور کھائے اور کم سے کم اندر میں غور و تدبیر ہو بلکہ صحیح رکھے اور دلکھ صرف خدا تعالیٰ کی طرف لگا دے اور
رہے ہو رکھے یعنی آشنائی دعوت میں ہو گا مرقعہ کھو اور خلعت پہن کر تنہائی اختیار کرے اور گونہ نشین ہو جائے اور بدن کی
طہارت کرے اور آئینہ دعوت میں ہرگز جلن کو ناقص نہ ہونے دے اور وضو نہ لوٹے۔ اور اگر اتفاق ہو کہ بیعت ایسا
ہو جائے تو فوراً پہلے پاکیزگی اختیار کرے اور پھر دعوت دے لیکن یہیں بھی بعض اوقات نقص پیدا ہوتا ہے اسکو ہمیشہ
دعوت سے پہلے پاک صاف ہو جائے اور اپنی دلجوئی ہر قسم کی ناپاکی سے دور رکھو اور غصہ اور کینہ و حسد کو ترک کر دو اور
جس مکان میں دعوت دے اس میں دشمنی نہ ہو اور دعوت سے مجامعت نہ کرے اور گوشت خیرم اور اٹھا اور خمر و شراب
چیز اور شہہ اور پیاز و لہسن کو استعمال کرے۔ اور خیرم کے شکار کی ممانعت ہو اور خیرم کو احتیاط رکھے اور دعوت
کے الفاظ کو اول صحیح طور پر یاد کرے اور خوب بشن کرے تاکہ آشنائی دعوت میں نہ پہلے نہ جائے۔ اور وہ زمان دعوت کے کبھی
راز ظاہر ہو تو کسی کو بیان نہ کرے۔ اور اگر خوف پیدا ہو تو متغافل ہو کام لے اور ہرگز دوسری ملک یا کام نہ کرے۔

مُؤَكَّلَات حُرُوف نَقْش ذِیل سے ملاحظہ کرو

الف	ب	ج	د	هـ	و
اسرائیل	جبرائیل	مکائیل	دوردا نیل	مدرنائیل	اقمائیل
ز	ح	ط	ی	ک	ل
سرفائیل	مکلفیل	اسمائیل	سرکیتائیل	حرورائیل	طاطائیل
م	ن	س	ع	ت	ص
ردمائیل	حولائیل	هبو اکیل	لومائیل	سرهماکیل	اجمائیل
ق	ر	ش	ت	ث	خ
عطرائیل	امو اکیل	مهرائیل	عزرائیل	میکائیل	مہکائیل
ذ	ض	ظ	غ	.	.
رہرائیل	عطکائیل	نورائیل	نوحائیل	.	.

اور لو نہ نام عزائم جسکو قرآن مجید میں اسماء الحسنی کہا گیا ہے ایک جدول میں محدثوں نے بات حزن و غم کے اور انکا جلال و جمالی اور اس حزن کا شوق آنسو و بادی و آبی و خشک وغیرہ لکھا ہے تاکہ انکی کو اگر کسی دعوت میں ضرورت ہو تو مدد حاصل کرے اور جدول اسماء الحسنی کی ذیل میں لکھی جاتی ہے۔

اسامی حسنی	اسامی حسنی کسر	جلالی الجلالی	آہار و کز	حرف	مکمل حرف	آتش	بادی	آبی	خاکی
یا اللہ	اسم ذات	جلالی	جلد حرفت	م	روایتیں	آتش	.	.	خاکی
یا جبرئیل	عزرائیل	جلالی	س	مہوایل	خاکی
یا دحیہ	جبرائیل	جلالی	و	رفمائیل	.	.	.	آبی	خاکی
یا قذوس	جبرائیل	جلالی	ح	تکفیل	.	.	بادی	.	.
یا سلام	روائیل	جلالی	ا	اسرائیل	آتش
یا مومن	روائیل	جلالی	ہ	دورائیل	آتش
یا مہدین	کلکائیل	جلالی	و	دورائیل	خاکی
یا عزیز	لوائیل	جلالی	ی	سرکتیائیل	آتش
یا جبار	کلکائیل	جلالی							

اسم حی حسنی	اسم حی حسنی	جلالی جمالی	اسم حی حسنی	مکمل حسنی	آتش	بادی	آبی	خاکی
یا منکبذ	میکائیل	جلالی	ن	حولائیل	.	.	.	خاکی
یا خالق	میکائیل	.	ص	اجائیل	.	.	.	خاکی
یا با شریح	جبرائیل	.	ط	اسائیل	آتش	.	.	.
یا مصور	اجائیل	جمالی	ف	سرحائیل
یا غفار	لوحائیل	.	ذ	اسرائیل
یا قهار	دردائیل	جلالی	ص	اجائیل	.	.	.	خاکی
یا دهاب	رفائیل	جمالی	ح	میکائیل	آتش	.	.	.
یا مذاکر	اسرائیل	.	ط	اسائیل
یا فتاح	سرحائیل	.	م	روحائیل
یا قابض	عظرائیل	جلالی	ج	جبرئیل	بادی	.	.	.
یا باسط	جبرئیل	جمالی	ق	عظرائیل
یا واقع	سرحائیل	.	ک	مردائیل
یا حافظ	میکائیل	جلالی	ا	اسرائیل	آتش	.	.	خاکی
یا معز	روحائیل	جمالی	ش	هزائیل
یا مذل	دردائیل	جلالی	ن	حولائیل
یا سمیع	هزائیل	جمالی	ه	دورائیل	آتش	.	.	.
یا بصیر	جبرئیل	.	ت	عزرائیل	.	.	.	خاکی
یا حاکم	تکفیل	جلالی	ا	اسرائیل	آتش	.	.	.
یا عدل	طائیل	.	ذ	اسرائیل
یا بزر	جبرئیل	جمالی	م	دورائیل
یا قواب	عزرائیل	.	ن	سرحائیل	.	.	.	خاکی
یا منعم	رفائیل	.	ب	جبرئیل	.	.	.	خاکی
یا منتقم	رفائیل	جلالی	ش	هزائیل	آتش	.	.	.
یا عفو	لوحائیل	جمالی	ا	اسرائیل

سمای حسنی	احسان کبیر	جلالی جمال	حرف	موتل حفت	آتش	بادی	آبی	خاک
یار دشت	ایرانیل	جمالی	ب	چیریل	.	.	.	خاک
یا غفود	لوانیل	"	ذ	ایرانیل	.	.	.	"
یا شکوه	هزانیل	"	ی	سرکشیانیل	.	.	.	"
یا علی	لوانیل	"	ا	اسرافیل	آتش	.	.	"
یا کبیر	حردانیل	"	ه	دورانیل	"	.	.	"
یا حقیق	سرمانیل	"	ی	سرکشیانیل	.	.	.	خاک
یا مقیت	روانیل	"	ط	اسمانیل	آتش	.	.	"
یا حبیب	غمرانیل	"	ن	سرمانیل	"	.	.	"
یا حبیل	ککائییل	"	س	سرمانیل	"	.	.	"
یا لطیف	اسمانیل	"	ذ	ایرانیل	"	.	.	"
یا خبیر	میکائییل	"	م	روانیل	"	.	.	"
یا رقیب	عطرانیل	"	ه	دورانیل	"	.	.	"
یا مجیب	ککائییل	"	ح	تکفیل	.	بادی	.	"
یا وسیع	رفقانیل	"	ه	دورانیل	آتش	.	.	"
یا ودود	رفقانیل	"	ف	سرمانیل	"	.	.	"
یا قیصر	عطرانیل	جلالی	م	روانیل	"	.	.	"
یا واجد	ککائییل	جمالی	ن	حوانیل	.	.	.	خاک
یا ماجد	روانیل	جمالی	عن	عککائییل	.	.	.	خاک
یا احد	تکفیل	سر	ا	اسرافیل	.	.	.	خاک
یا صمد	اجمانیل	"	ب	چیریل	.	.	.	"
یا فاد	عطرانیل	"	ا	اسرافیل	.	.	.	"
یا مستد	دورانیل	"	ه	دورانیل	.	.	.	"
یا مقدم	دورانیل	"	ط	اسمانیل	.	.	.	"
یا مؤخر	دورانیل	"	و	رفقانیل	.	.	.	خاک

آگاهی حسنی	آگاهی کمال	جلالی جمالی	حرف	فکر محبت	آتش	یادوی	آبی	خاکی
یا اول	طاها طایل	جلالی	م	روایل
یا آخر	میکشیل	.	ن	سرمجاکیل	.	.	.	خاکی
یا ظاهر	جبرئیل	جمالی	ن	حولائیل
یا باطن	وردائیل	جلالی	ت	عزرائیل
یا مدنی	رفتائیل	جمالی	ج	کلکائیل	.	بادی	.	.
یا مستعانی	طاها طایل	.	ر	اموائیل	.	بادی	.	خاکی
یا مبارک	جبرئیل	.	ص	عظمائیل
یا توبه	عزرائیل	.	ش	سمجاکیل	آتش	.	.	.
یا غنی	روغنائیل	.	.	اسطنائیل
یا عالم الملك	روائیل	.	م	روائیل
یا دوجلان لاکر	حردائیل	جلالی	ط	لودائیل
یا باعدش	جبرئیل	جمالی	ه	دورائیل
یا سرشید	میزائیل	.	ی	سریکائیل	.	.	.	خاکی
یا حق	عظمائیل	جلالی	س	سمجاکیل	آتش	.	.	.
یا قوی	عظمائیل	.	ش	سمجاکیل
یا مغنی	دودائیل	جمالی	ز	احمرائیل
یا محطی	لوائیل	.	ک	حردائیل	.	.	آبی	.
یا مانع	رومائیل	جلالی	ه	دورائیل	آتش	.	.	.
یا ضار	احمائیل	جمالی	م	رومائیل
یا مانع	حوئیل	.	ا	اسرائیل
یا نور	رفتائیل	جلالی	ط	لودائیل
یا هادی	دودائیل	جمالی	م	رومائیل
یا مدیج	جبرئیل	.	د	رفتائیل	.	.	.	خاکی
یا باقی	عظمائیل	.	ن	سرخائیل	آتش	.	.	.

اسماء حسنیٰ	امام حسن کیل	جلالی باجالی	مؤکل حشر	آتش	بلوی	آبی	خانگی
یا مبین	عزرائیل	جلالی	۵	دورائیل	آتش	.	.
یا شہید	عزرائیل	جلالی	س	مزرائیل	بادی	.	.
یا عظیم	لورائیل	"	م	روائیل	آتش	.	.
یا صبور	اجمائیل	"	۲	دورائیل	.	خانگی	.
یا صادق	اجمائیل	"	ص	اجمائیل	.	.	.
یا ستار	جبرئیل	"	ض	عظکائیل	.	خانگی	.
یا سرب	اھرائیل	"	ا	اسرائیل	آتش	.	.
یا حید	تکفیل	"	ب	جبرئیل	.	خانگی	.
یا جامع	کلکائیل	جلالی	ت	عزرائیل	.	خانگی	.
یا محضی	اجمائیل	جلالی	ا	اسرائیل	آتش	.	.
یا منذر	جبرئیل	"	ت	سرحائیل	.	.	.
یا سعید	روائیل	"	ط	لورائیل	.	.	.
یا سحر	مزرائیل	"	م	روائیل	.	.	.
یا صیت	روائیل	جلالی	د	دورائیل	.	.	.
یا حکیم	تکفیل	جلالی	ب	جبرئیل	.	خانگی	.
یا کریم	خورائیل	"	د	دورائیل	.	خانگی	.
یا دکیل	خورائیل	"	ی	مکرتائیل	.	خانگی	.

مذکورہ بالا اسماء کی خاصیت اور صفت منسوبہ و جلال و جمال تحریر کر دیلے ہیں اور ہر ایک اسم کے مؤکل کا نام بھی لکھ دیا ہے تاکہ اعلیٰ جہت کی دعوت کو شرف کے لئے تو بوجہ اس کے ہرگز نہ کرے یعنی اگر کسی اسم کی خاصیت جلالی ہو تو ہرگز نہ اس سے کہے اور اگر جلالی ہو تو اس کو مطابق ہرگز نہ کرے۔ چنانچہ چنانچہ کسی جلالی نام کو دعوت ہے تو ہرگز نہ جلالی ہے۔ گوشت چربی اشد مرغ شہد چونہ سپی۔ مشک انگوشتو دار پان اور جو تاوشکا رنگ لہی اور کوزہ حیوانات کا اور نجس عورت وغیرہ اور ہر جلالی بھی ہیں۔ روشن۔ دودھ۔ دہی۔ سرکہ۔ نمک۔ اہلی خرا۔ عنبر۔ چھوٹا لوسہ وغیرہ اور علاوہ ان میں پیریا۔ نگر۔ اش۔ بینک۔ وغیرہ مکروہات میں ہیں اور محرمات اہل عامی آرہتی زینت اور فضہ نکھانا اور کپڑا سیاہو اپہنا وغیرہ ہیں۔ اور چونکہ دعوت دینا اور اس میں بہت تمہید

لازم ہے، انہو دو کئی بہت احتیاط کرنی چاہی۔ اور ان پر بیز و غیب کو جو اوپر تحریر کئے گئے ہیں اگر ایک بھی رعایت نہ تو
خوف عظیم ہے۔ پس اسکو نہایت احتیاط لازم ہے اور پر بیز مطابق اسم کے کرے یعنی اگر اسم جلالی ہو تو پر بیز یعنی کسی
مطابق کیا جائے اور اگر خالی ہو تو پر بیز بھی جالی کرے۔ جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے اور جب کسی دعوت کو شروع کرے
اول در کھٹ نہا و نظر ادا کرے اور اس میں بہت بہت دعائیں کرے۔ اور ہمیشہ استغفار کو اپنا دوست بنائے اور اسی
کا ورد زبان پر رکھے کیونکہ استغفار شیطان کو نزدیک نہ ہونے دیتا اور گناہ سے پاک و صاف کرتا ہے استغفار گناہ
اس میں پاک کرتا ہے جیسا کہ انی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔

طریق ختم سورہ فاتحہ شریف جو شخص کسی مصیبت یا مصائب میں مبتلا ہو اور اسکا کوئی عزیز بیمار ہو جو طبیعت
لا علاج ہو چکا ہو اور اسی وقت میں گرفتار ہو کہ کوئی یار و مددگار نہ ہو اور میل مصیبت چاروں طرف گھیرے اسی
حالت میں صرف اللہ تعالیٰ ہی کو بار و مددگار کہ جبکہ ختم سورہ فاتحہ شریف کا کرے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور برکت سے
فائز سے اسکی مصیبت کو دور کر دے اور تقدیر مطلق کو اس سے مالدیگا اور تریب اسکی ہر طرح پر جو کہ بعد از عود وقت
خبر کے نام سے جسے پیشتر پڑھنی تھی اور بعد از اس طرح پڑھ کر یہ کہ اسم اللہ کے لایم سے بچائے یعنی محمد بنان سے
بچے اور بعد از الحمد شریف ہر روز سے روز با دن دفعہ دس سو روز یا لیس اور چھ سو روز تیس پانچویں
روز یا تیس اور چھ سو روز یا نہ دفعہ دس سو روز یا تیس سات بار پڑھے اور جس نیت کے لٹی پڑھے اسکو اپنے دل سے رکھے
اور بعد از سم کے دور کر دے دعائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر روز سپر اپنا فضل کرے گا اور ہر وقت سے کوئی نجات دیگا اور اسکی
برکت کا خود بخود بن جاوے گا اور اسکی مدد کے لٹی اللہ تعالیٰ فرشتوں کو نازل کرے گا اور ہر ایک مشکل کی آسان ہوگی
تر کرے کہ سورہ یسین شریف سے پہلے ترک نماز جلالی و جالی کرے اور ان ہر طریق میں جو نا
پسن کرے شروع کرے۔ پہلا طریق یہ ہے کہ ہر روز حجرات عروج ماہ میں جبکہ عوام نے چند ہی حجرات کہیں میں بعد نماز
مغرب ایجا بار پڑھیں اور بعد از ان ایوقت دوبار پھر بعد از ان ہر روز ایجا بار پڑھتا جائے۔ یہاں تک کہ چالیس روز
پورے ہوں اور آخری دن چالیس بار سورہ یسین کو پڑھ کر ایجا بار ہر روز کم کرنا جائے یہاں تک کہ دوسری چالیس
کے آخر میں ایجا بارہ جائے بعد ہر روز ایجا بار پڑھ کر ایسا ہی نافذ ہو جس کام اور جس مطلب کے لئے دعا کی پڑھنا
وہ بغض خدا کو کرنا ہوگا۔ اور دوسرا طریق یہ ہے کہ جب کوئی نہم پیش آوے اور مصیبت کا دیا چاروں طرف سے گھیرے
تو ایک شوق آدمی سورہ یسین کو کھٹ بار پڑھے اور اول دعا کرے کہ بار و مدد شریف پڑھے اور گوشت پیاز
اور لہسن کو پر بیز کرے اور ایک ہی جگہ میں نہ کرے بعد از ختم کرے اگر دیکھے کہ نہاں پڑھے تو بہت بہتر ہے ورنہ
ایک شوق آدمی یاں پانی کا بھر کر کہیں اخیال کریں کہ آج کھانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شریف کہتے ہیں یعنی
تصور بانڈیں۔ اور تیسرا طریق یہ ہے کہ سورہ یسین شروع کرے اور جب میں پر پہنچے تو پھر شروع سے پڑھے

اسی طرح سالوں میں ہرگز نہیں بچتا۔ آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دوسرے شریف پڑھا کرے۔ جو جتنے ہے پڑھ لفظ میں کہ تو
چھوڑے اور پھر اس سورہ شریف کو پڑھے اور دوسری دفعہ پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ اس میں آگے تو چھوڑے
کر اور دوسرے شروع کرے۔ اس طرح سات سو مرتبہ پڑھے۔ پھر سے ختم ہوں گے۔

طریق ختم سورہ فتح شریف۔ اگر کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ ختم سورہ فتح شریف کا ذکر و مشائخ
علیہ السلام کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکی مشکل کو حل کر دے گا اور تمام کام آسوں آسان ہو جائیں گے اور جس مشکل
کے واسطے کہو اسکا خیال دل میں لے کر اور اللہ تعالیٰ ہی کو یاد کرو اور مولانا عجیب کی یہ سولہ آؤ کوئی حد سے انہیں جو مشکل
کو حل کرے جیسا کہ فرمایا آنحضرت نے کہ اگر تمام جہان کی سب کو فائدہ پہنچائے دے گا اور اللہ تعالیٰ ہی کو یاد کرو اور جس مشکل
پہنچائے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی نہ ہو تو نہ ہوگا تو صرف مولانا ہی پڑھیں تمام کائنات کو سید کیا اور نبی و مرسل
عس و نبیہ اسی کی طرف ہے۔ کوئی نہیں جو اسکی مرگاہ میں ملے۔ اور دعا ایک ایسی چیز ہے کہ پہلا ذکر و تلاوت ہی جو
اسکی ہر وقت دعاؤں میں مشغول ہے اور اسے آہی میں بہت برکتیں ہیں جو کچھ افضل کی اس سے نہ ہوگا نہیں کر
سکتا۔ اور قرآن مجید ہمارے خوش فاعل ہے ہر ایک مرض میں اسکو جب کسی انسان کو کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ پانچ سو
کا ورد کرے اور پھر پڑھے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ تعالیٰ ہمارے مشکل حل ہو تو ہی۔ اور طریق ختم سورہ فتح کا یہ ہے کہ
سبقت کو روز بوقت صبح شروع کرے اور جمعرات تک ہر روز پانچ سو مرتبہ پڑھے اور رجب کے دن گیارہ مرتبہ اور
بعد کے سورہ نصر اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖٖمُ طَہَّاتٍ یَا مَنْ اِذْ تَقْنَطُ الْغَیْبُ الْاَمُوْرُ
تَنْفِیْجُ عَمَّا یَا یَا لَا فِیْضٍ اِلَیْہِ وَحَمْدٌ لِّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَیَا کَافًا بِہٖ جَدِیْلٌ

طریق ختم سورہ واقعہ واسطے صحت و ہمت اور زلفی رزق اور ہر ایک مشکل کے اسیر کا کام دیتی ہے اور
عزیز ہے۔ اور اس طریق کی سورہ مذکور کو پڑھ کر چار شنبہ کے دن بوقت عصر غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور
دو دن انہو کو رکھے اور سورہ واقعہ کو ابجا کرے اور دوسری روز دوبار پڑھے۔ اور تیسری روز تین بار اور چوتھی روز
چار بار۔ اسی طرح چالیس دن تک چالیس بار پڑھے اور مغرب کی نماز تک فارغ ہو جائے اور اگر ممکن ہو تو قبل از نماز
عصر شروع کرے اور درمیان میں نماز عصر پڑھے پھر حال مغرب تک ختم کرے۔

ختم سورہ منزل کا طریق اگر کسی چیز کی ضرورت ہو اور کوئی مطلب چاہتا ہو تو سورہ منزل کا ختم کرے اور طریق
ہمکا یہ ہے کہ شروع کرے تین چاروں پہلے ترک حوائت جلالی و جمالی کرے اور بعد شروع کرے منظور ہو اسدن نماز
صبح کے وقت غسل کرے اور دو غسل آفاک کے ثواب کا رزق تین سو جناب سلامت کا بھی اللہ علیہ السلام کو پہنچائے
اور پھر سورہ منزل گیارہ مرتبہ پڑھے پھر دس منزل بار بار تھوڑے روزوں تک پڑھے۔ اس طریق کی مذکورہ بھی ادا
ہو جاتی ہے اور جس مطلب کے واسطے کہ ختم پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ اس مطلب کے دہی پڑھان کر دیتا ہے اور بعد ازاں

اگر وہی ہر روز ایک مرتبہ پڑھا کرے تو کبھی کسی چیز کا فتنہ نہ ہو۔

ختم لایلاف شریف لغت اگر کوئی فساد اور شر پیدا ہو گیا ہو اور اسکا دفعہ نہ ممکن بھی ہو گیا ہو تو سورہ لایلاف کا ختم کرے اللہ تعالیٰ اس فساد اور شر کو دھیمی ہو کر دیکھ کر گھبرا کر تکیہ کی جگہ پر ایک ہی طلبہ میں بعد نماز فجر ایک سو یکبار پڑھ کر اقل و اکثر پانچ مرتبہ پڑھ کر شریف پڑھے۔ اسکو دعوت برکتیہ تحریر میں لے کر اپنی خاصیتیں یعنی دعوت (۱) تَمَّتْ کَلِمَتُكَ رَبِّکَ الْحَمْدُ اَعْلٰی سَبْحِ اَمْرُو دُنْیَا۔ (۲) بعد نماز صبح کی حاکم کی زبان بند کر کے پڑھو اور بعد نماز دو مرتبہ پڑھو اور اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھو بغض قاضی الہاجات عجیلہ الدعوات جس حاکم کے سامنے جا دیکھا وہ اس پر مہربان ہوگا اور کسی قسم کی اذیت ہوگا اسکو نہ پہنچائے گا۔

(۳) فیہم اللہ انہم لاجین اگر کسی شخص کا کوئی عزیز گم ہو گیا ہو اور معلوم نہ ہو کہ وہ زندہ ہے یا مردہ تو بعد نماز عشا ایک سو مرتبہ پڑھ کر سورہ ہود یا میں اس کی حالت دیکھے گا اور سچائی میں اس کو لے کر نکالے گا جو گم معلوم ہو جا دیکھا اور اگر بعد نماز صبح کے ایک سو بار پانچ مرتبہ پڑھ کر ہے تو جس طلبہ کے واسطے ہو گا اللہ تعالیٰ برکت اس اسم و اسکا مطلب حل کر دے گا اور کام اسکا اس پر آسان ہو جا دیکھا۔

اور اگر کوئی شخص طلبہ اہل کامل ۷۶۷ بسم اللہ شریف کو سات روز تک پڑھے گا تو تمام مشکلات اسکی آسان ہونگی اور حاجات برآور دیں گی اور ہر قسم کی تکالیف اسکی دور کر دی جائیں گی۔

اگر کوئی شخص بعد نماز صبح بر لبہ یا یا ہزار مرتبہ اور بعد نماز مغرب ۷۰ ہزار مرتبہ پڑھ لیکن قبل پڑھنے کے ترک حیواتا حلالی و حلالی ضرور دیکھے تو رزق فراغت ہوئے اور اسکی طریقوں سے روزی ہو کہ اسکو بھیجی نہ ہو کہ کہاں سے رزق آئے اور تمام حاجتیں برائیں امد تمام تکالیف دور ہوں مدد یہ بہت آخو اور ذوالغیر اس پر کبیر ہو جائی۔

اگر کوئی شخص ہر روز جمعرات روزہ رکھے اور چھوٹے سے روزہ افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر بسم اللہ کو ۱۲ بار پڑھے اور اس کے بعد نماز صبح پڑھ کر سو تک نیت سے لے کر روزہ کی نیت کرے اور بسم اللہ کو پڑھتا پڑھتا ہی آج بیکار اور جب صبح ہونے کا نوح پڑھ کر دیکھ کر اس میں ترہیز پڑھو اور اس طرح ہی بسم اللہ کو زعفران اور گلاب جبر سے لکھے

بسم اللہ الہی والہی ص ۱۱۱ ص ۱۱۲ ص ۱۱۳ ص ۱۱۴ ص ۱۱۵ ص ۱۱۶ ص ۱۱۷ ص ۱۱۸ ص ۱۱۹ ص ۱۲۰ ص ۱۲۱ ص ۱۲۲ ص ۱۲۳ ص ۱۲۴ ص ۱۲۵ ص ۱۲۶ ص ۱۲۷ ص ۱۲۸ ص ۱۲۹ ص ۱۳۰ ص ۱۳۱ ص ۱۳۲ ص ۱۳۳ ص ۱۳۴ ص ۱۳۵ ص ۱۳۶ ص ۱۳۷ ص ۱۳۸ ص ۱۳۹ ص ۱۴۰ ص ۱۴۱ ص ۱۴۲ ص ۱۴۳ ص ۱۴۴ ص ۱۴۵ ص ۱۴۶ ص ۱۴۷ ص ۱۴۸ ص ۱۴۹ ص ۱۵۰ ص ۱۵۱ ص ۱۵۲ ص ۱۵۳ ص ۱۵۴ ص ۱۵۵ ص ۱۵۶ ص ۱۵۷ ص ۱۵۸ ص ۱۵۹ ص ۱۶۰ ص ۱۶۱ ص ۱۶۲ ص ۱۶۳ ص ۱۶۴ ص ۱۶۵ ص ۱۶۶ ص ۱۶۷ ص ۱۶۸ ص ۱۶۹ ص ۱۷۰ ص ۱۷۱ ص ۱۷۲ ص ۱۷۳ ص ۱۷۴ ص ۱۷۵ ص ۱۷۶ ص ۱۷۷ ص ۱۷۸ ص ۱۷۹ ص ۱۸۰ ص ۱۸۱ ص ۱۸۲ ص ۱۸۳ ص ۱۸۴ ص ۱۸۵ ص ۱۸۶ ص ۱۸۷ ص ۱۸۸ ص ۱۸۹ ص ۱۹۰ ص ۱۹۱ ص ۱۹۲ ص ۱۹۳ ص ۱۹۴ ص ۱۹۵ ص ۱۹۶ ص ۱۹۷ ص ۱۹۸ ص ۱۹۹ ص ۲۰۰ ص ۲۰۱ ص ۲۰۲ ص ۲۰۳ ص ۲۰۴ ص ۲۰۵ ص ۲۰۶ ص ۲۰۷ ص ۲۰۸ ص ۲۰۹ ص ۲۱۰ ص ۲۱۱ ص ۲۱۲ ص ۲۱۳ ص ۲۱۴ ص ۲۱۵ ص ۲۱۶ ص ۲۱۷ ص ۲۱۸ ص ۲۱۹ ص ۲۲۰ ص ۲۲۱ ص ۲۲۲ ص ۲۲۳ ص ۲۲۴ ص ۲۲۵ ص ۲۲۶ ص ۲۲۷ ص ۲۲۸ ص ۲۲۹ ص ۲۳۰ ص ۲۳۱ ص ۲۳۲ ص ۲۳۳ ص ۲۳۴ ص ۲۳۵ ص ۲۳۶ ص ۲۳۷ ص ۲۳۸ ص ۲۳۹ ص ۲۴۰ ص ۲۴۱ ص ۲۴۲ ص ۲۴۳ ص ۲۴۴ ص ۲۴۵ ص ۲۴۶ ص ۲۴۷ ص ۲۴۸ ص ۲۴۹ ص ۲۵۰ ص ۲۵۱ ص ۲۵۲ ص ۲۵۳ ص ۲۵۴ ص ۲۵۵ ص ۲۵۶ ص ۲۵۷ ص ۲۵۸ ص ۲۵۹ ص ۲۶۰ ص ۲۶۱ ص ۲۶۲ ص ۲۶۳ ص ۲۶۴ ص ۲۶۵ ص ۲۶۶ ص ۲۶۷ ص ۲۶۸ ص ۲۶۹ ص ۲۷۰ ص ۲۷۱ ص ۲۷۲ ص ۲۷۳ ص ۲۷۴ ص ۲۷۵ ص ۲۷۶ ص ۲۷۷ ص ۲۷۸ ص ۲۷۹ ص ۲۸۰ ص ۲۸۱ ص ۲۸۲ ص ۲۸۳ ص ۲۸۴ ص ۲۸۵ ص ۲۸۶ ص ۲۸۷ ص ۲۸۸ ص ۲۸۹ ص ۲۹۰ ص ۲۹۱ ص ۲۹۲ ص ۲۹۳ ص ۲۹۴ ص ۲۹۵ ص ۲۹۶ ص ۲۹۷ ص ۲۹۸ ص ۲۹۹ ص ۳۰۰ ص ۳۰۱ ص ۳۰۲ ص ۳۰۳ ص ۳۰۴ ص ۳۰۵ ص ۳۰۶ ص ۳۰۷ ص ۳۰۸ ص ۳۰۹ ص ۳۱۰ ص ۳۱۱ ص ۳۱۲ ص ۳۱۳ ص ۳۱۴ ص ۳۱۵ ص ۳۱۶ ص ۳۱۷ ص ۳۱۸ ص ۳۱۹ ص ۳۲۰ ص ۳۲۱ ص ۳۲۲ ص ۳۲۳ ص ۳۲۴ ص ۳۲۵ ص ۳۲۶ ص ۳۲۷ ص ۳۲۸ ص ۳۲۹ ص ۳۳۰ ص ۳۳۱ ص ۳۳۲ ص ۳۳۳ ص ۳۳۴ ص ۳۳۵ ص ۳۳۶ ص ۳۳۷ ص ۳۳۸ ص ۳۳۹ ص ۳۴۰ ص ۳۴۱ ص ۳۴۲ ص ۳۴۳ ص ۳۴۴ ص ۳۴۵ ص ۳۴۶ ص ۳۴۷ ص ۳۴۸ ص ۳۴۹ ص ۳۵۰ ص ۳۵۱ ص ۳۵۲ ص ۳۵۳ ص ۳۵۴ ص ۳۵۵ ص ۳۵۶ ص ۳۵۷ ص ۳۵۸ ص ۳۵۹ ص ۳۶۰ ص ۳۶۱ ص ۳۶۲ ص ۳۶۳ ص ۳۶۴ ص ۳۶۵ ص ۳۶۶ ص ۳۶۷ ص ۳۶۸ ص ۳۶۹ ص ۳۷۰ ص ۳۷۱ ص ۳۷۲ ص ۳۷۳ ص ۳۷۴ ص ۳۷۵ ص ۳۷۶ ص ۳۷۷ ص ۳۷۸ ص ۳۷۹ ص ۳۸۰ ص ۳۸۱ ص ۳۸۲ ص ۳۸۳ ص ۳۸۴ ص ۳۸۵ ص ۳۸۶ ص ۳۸۷ ص ۳۸۸ ص ۳۸۹ ص ۳۹۰ ص ۳۹۱ ص ۳۹۲ ص ۳۹۳ ص ۳۹۴ ص ۳۹۵ ص ۳۹۶ ص ۳۹۷ ص ۳۹۸ ص ۳۹۹ ص ۴۰۰ ص ۴۰۱ ص ۴۰۲ ص ۴۰۳ ص ۴۰۴ ص ۴۰۵ ص ۴۰۶ ص ۴۰۷ ص ۴۰۸ ص ۴۰۹ ص ۴۱۰ ص ۴۱۱ ص ۴۱۲ ص ۴۱۳ ص ۴۱۴ ص ۴۱۵ ص ۴۱۶ ص ۴۱۷ ص ۴۱۸ ص ۴۱۹ ص ۴۲۰ ص ۴۲۱ ص ۴۲۲ ص ۴۲۳ ص ۴۲۴ ص ۴۲۵ ص ۴۲۶ ص ۴۲۷ ص ۴۲۸ ص ۴۲۹ ص ۴۳۰ ص ۴۳۱ ص ۴۳۲ ص ۴۳۳ ص ۴۳۴ ص ۴۳۵ ص ۴۳۶ ص ۴۳۷ ص ۴۳۸ ص ۴۳۹ ص ۴۴۰ ص ۴۴۱ ص ۴۴۲ ص ۴۴۳ ص ۴۴۴ ص ۴۴۵ ص ۴۴۶ ص ۴۴۷ ص ۴۴۸ ص ۴۴۹ ص ۴۵۰ ص ۴۵۱ ص ۴۵۲ ص ۴۵۳ ص ۴۵۴ ص ۴۵۵ ص ۴۵۶ ص ۴۵۷ ص ۴۵۸ ص ۴۵۹ ص ۴۶۰ ص ۴۶۱ ص ۴۶۲ ص ۴۶۳ ص ۴۶۴ ص ۴۶۵ ص ۴۶۶ ص ۴۶۷ ص ۴۶۸ ص ۴۶۹ ص ۴۷۰ ص ۴۷۱ ص ۴۷۲ ص ۴۷۳ ص ۴۷۴ ص ۴۷۵ ص ۴۷۶ ص ۴۷۷ ص ۴۷۸ ص ۴۷۹ ص ۴۸۰ ص ۴۸۱ ص ۴۸۲ ص ۴۸۳ ص ۴۸۴ ص ۴۸۵ ص ۴۸۶ ص ۴۸۷ ص ۴۸۸ ص ۴۸۹ ص ۴۹۰ ص ۴۹۱ ص ۴۹۲ ص ۴۹۳ ص ۴۹۴ ص ۴۹۵ ص ۴۹۶ ص ۴۹۷ ص ۴۹۸ ص ۴۹۹ ص ۵۰۰ ص ۵۰۱ ص ۵۰۲ ص ۵۰۳ ص ۵۰۴ ص ۵۰۵ ص ۵۰۶ ص ۵۰۷ ص ۵۰۸ ص ۵۰۹ ص ۵۱۰ ص ۵۱۱ ص ۵۱۲ ص ۵۱۳ ص ۵۱۴ ص ۵۱۵ ص ۵۱۶ ص ۵۱۷ ص ۵۱۸ ص ۵۱۹ ص ۵۲۰ ص ۵۲۱ ص ۵۲۲ ص ۵۲۳ ص ۵۲۴ ص ۵۲۵ ص ۵۲۶ ص ۵۲۷ ص ۵۲۸ ص ۵۲۹ ص ۵۳۰ ص ۵۳۱ ص ۵۳۲ ص ۵۳۳ ص ۵۳۴ ص ۵۳۵ ص ۵۳۶ ص ۵۳۷ ص ۵۳۸ ص ۵۳۹ ص ۵۴۰ ص ۵۴۱ ص ۵۴۲ ص ۵۴۳ ص ۵۴۴ ص ۵۴۵ ص ۵۴۶ ص ۵۴۷ ص ۵۴۸ ص ۵۴۹ ص ۵۵۰ ص ۵۵۱ ص ۵۵۲ ص ۵۵۳ ص ۵۵۴ ص ۵۵۵ ص ۵۵۶ ص ۵۵۷ ص ۵۵۸ ص ۵۵۹ ص ۵۶۰ ص ۵۶۱ ص ۵۶۲ ص ۵۶۳ ص ۵۶۴ ص ۵۶۵ ص ۵۶۶ ص ۵۶۷ ص ۵۶۸ ص ۵۶۹ ص ۵۷۰ ص ۵۷۱ ص ۵۷۲ ص ۵۷۳ ص ۵۷۴ ص ۵۷۵ ص ۵۷۶ ص ۵۷۷ ص ۵۷۸ ص ۵۷۹ ص ۵۸۰ ص ۵۸۱ ص ۵۸۲ ص ۵۸۳ ص ۵۸۴ ص ۵۸۵ ص ۵۸۶ ص ۵۸۷ ص ۵۸۸ ص ۵۸۹ ص ۵۹۰ ص ۵۹۱ ص ۵۹۲ ص ۵۹۳ ص ۵۹۴ ص ۵۹۵ ص ۵۹۶ ص ۵۹۷ ص ۵۹۸ ص ۵۹۹ ص ۶۰۰ ص ۶۰۱ ص ۶۰۲ ص ۶۰۳ ص ۶۰۴ ص ۶۰۵ ص ۶۰۶ ص ۶۰۷ ص ۶۰۸ ص ۶۰۹ ص ۶۱۰ ص ۶۱۱ ص ۶۱۲ ص ۶۱۳ ص ۶۱۴ ص ۶۱۵ ص ۶۱۶ ص ۶۱۷ ص ۶۱۸ ص ۶۱۹ ص ۶۲۰ ص ۶۲۱ ص ۶۲۲ ص ۶۲۳ ص ۶۲۴ ص ۶۲۵ ص ۶۲۶ ص ۶۲۷ ص ۶۲۸ ص ۶۲۹ ص ۶۳۰ ص ۶۳۱ ص ۶۳۲ ص ۶۳۳ ص ۶۳۴ ص ۶۳۵ ص ۶۳۶ ص ۶۳۷ ص ۶۳۸ ص ۶۳۹ ص ۶۴۰ ص ۶۴۱ ص ۶۴۲ ص ۶۴۳ ص ۶۴۴ ص ۶۴۵ ص ۶۴۶ ص ۶۴۷ ص ۶۴۸ ص ۶۴۹ ص ۶۵۰ ص ۶۵۱ ص ۶۵۲ ص ۶۵۳ ص ۶۵۴ ص ۶۵۵ ص ۶۵۶ ص ۶۵۷ ص ۶۵۸ ص ۶۵۹ ص ۶۶۰ ص ۶۶۱ ص ۶۶۲ ص ۶۶۳ ص ۶۶۴ ص ۶۶۵ ص ۶۶۶ ص ۶۶۷ ص ۶۶۸ ص ۶۶۹ ص ۶۷۰ ص ۶۷۱ ص ۶۷۲ ص ۶۷۳ ص ۶۷۴ ص ۶۷۵ ص ۶۷۶ ص ۶۷۷ ص ۶۷۸ ص ۶۷۹ ص ۶۸۰ ص ۶۸۱ ص ۶۸۲ ص ۶۸۳ ص ۶۸۴ ص ۶۸۵ ص ۶۸۶ ص ۶۸۷ ص ۶۸۸ ص ۶۸۹ ص ۶۹۰ ص ۶۹۱ ص ۶۹۲ ص ۶۹۳ ص ۶۹۴ ص ۶۹۵ ص ۶۹۶ ص ۶۹۷ ص ۶۹۸ ص ۶۹۹ ص ۷۰۰ ص ۷۰۱ ص ۷۰۲ ص ۷۰۳ ص ۷۰۴ ص ۷۰۵ ص ۷۰۶ ص ۷۰۷ ص ۷۰۸ ص ۷۰۹ ص ۷۱۰ ص ۷۱۱ ص ۷۱۲ ص ۷۱۳ ص ۷۱۴ ص ۷۱۵ ص ۷۱۶ ص ۷۱۷ ص ۷۱۸ ص ۷۱۹ ص ۷۲۰ ص ۷۲۱ ص ۷۲۲ ص ۷۲۳ ص ۷۲۴ ص ۷۲۵ ص ۷۲۶ ص ۷۲۷ ص ۷۲۸ ص ۷۲۹ ص ۷۳۰ ص ۷۳۱ ص ۷۳۲ ص ۷۳۳ ص ۷۳۴ ص ۷۳۵ ص ۷۳۶ ص ۷۳۷ ص ۷۳۸ ص ۷۳۹ ص ۷۴۰ ص ۷۴۱ ص ۷۴۲ ص ۷۴۳ ص ۷۴۴ ص ۷۴۵ ص ۷۴۶ ص ۷۴۷ ص ۷۴۸ ص ۷۴۹ ص ۷۵۰ ص ۷۵۱ ص ۷۵۲ ص ۷۵۳ ص ۷۵۴ ص ۷۵۵ ص ۷۵۶ ص ۷۵۷ ص ۷۵۸ ص ۷۵۹ ص ۷۶۰ ص ۷۶۱ ص ۷۶۲ ص ۷۶۳ ص ۷۶۴ ص ۷۶۵ ص ۷۶۶ ص ۷۶۷ ص ۷۶۸ ص ۷۶۹ ص ۷۷۰ ص ۷۷۱ ص ۷۷۲ ص ۷۷۳ ص ۷۷۴ ص ۷۷۵ ص ۷۷۶ ص ۷۷۷ ص ۷۷۸ ص ۷۷۹ ص ۷۸۰ ص ۷۸۱ ص ۷۸۲ ص ۷۸۳ ص ۷۸۴ ص ۷۸۵ ص ۷۸۶ ص ۷۸۷ ص ۷۸۸ ص ۷۸۹ ص ۷۹۰ ص ۷۹۱ ص ۷۹۲ ص ۷۹۳ ص ۷۹۴ ص ۷۹۵ ص ۷۹۶ ص ۷۹۷ ص ۷۹۸ ص ۷۹۹ ص ۸۰۰ ص ۸۰۱ ص ۸۰۲ ص ۸۰۳ ص ۸۰۴ ص ۸۰۵ ص ۸۰۶ ص ۸۰۷ ص ۸۰۸ ص ۸۰۹ ص ۸۱۰ ص ۸۱۱ ص ۸۱۲ ص ۸۱۳ ص ۸۱۴ ص ۸۱۵ ص ۸۱۶ ص ۸۱۷ ص ۸۱۸ ص ۸۱۹ ص ۸۲۰ ص ۸۲۱ ص ۸۲۲ ص ۸۲۳ ص ۸۲۴ ص ۸۲۵ ص ۸۲۶ ص ۸۲۷ ص ۸۲۸ ص ۸۲۹ ص ۸۳۰ ص ۸۳۱ ص ۸۳۲ ص ۸۳۳ ص ۸۳۴ ص ۸۳۵ ص ۸۳۶ ص ۸۳۷ ص ۸۳۸ ص ۸۳۹ ص ۸۴۰ ص ۸۴۱ ص ۸۴۲ ص ۸۴۳ ص ۸۴۴ ص ۸۴۵ ص ۸۴۶ ص ۸۴۷ ص ۸۴۸ ص ۸۴۹ ص ۸۵۰ ص ۸۵۱ ص ۸۵۲ ص ۸۵۳ ص ۸۵۴ ص ۸۵۵ ص ۸۵۶ ص ۸۵۷ ص ۸۵۸ ص ۸۵۹ ص ۸۶۰ ص ۸۶۱ ص ۸۶۲ ص ۸۶۳ ص ۸۶۴ ص ۸۶۵ ص ۸۶۶ ص ۸۶۷ ص ۸۶۸ ص ۸۶۹ ص ۸۷۰ ص ۸۷۱ ص ۸۷۲ ص ۸۷۳ ص ۸۷۴ ص ۸۷۵ ص ۸۷۶ ص ۸۷۷ ص ۸۷۸ ص ۸۷۹ ص ۸۸۰ ص ۸۸۱ ص ۸۸۲ ص ۸۸۳ ص ۸۸۴ ص ۸۸۵ ص ۸۸۶ ص ۸۸۷ ص ۸۸۸ ص ۸۸۹ ص ۸۹۰ ص ۸۹۱ ص ۸۹۲ ص ۸۹۳ ص ۸۹۴ ص ۸۹۵ ص ۸۹۶ ص ۸۹۷ ص ۸۹۸ ص ۸۹۹ ص ۹۰۰ ص ۹۰۱ ص ۹۰۲ ص ۹۰۳ ص ۹۰۴ ص ۹۰۵ ص ۹۰۶ ص ۹۰۷ ص ۹۰۸ ص ۹۰۹ ص ۹۱۰ ص ۹۱۱ ص ۹۱۲ ص ۹۱۳ ص ۹۱۴ ص ۹۱۵ ص ۹۱۶ ص ۹۱۷ ص ۹۱۸ ص ۹۱۹ ص ۹۲۰ ص ۹۲۱ ص ۹۲۲ ص ۹۲۳ ص ۹۲۴ ص ۹۲۵ ص ۹۲۶ ص ۹۲۷ ص ۹۲۸ ص ۹۲۹ ص ۹۳۰ ص ۹۳۱ ص ۹۳۲ ص ۹۳۳ ص ۹۳۴ ص ۹۳۵ ص ۹۳۶ ص ۹۳۷ ص ۹۳۸ ص ۹۳۹ ص ۹۴۰ ص ۹۴۱ ص ۹۴۲ ص ۹۴۳ ص ۹۴۴ ص ۹۴۵ ص ۹۴۶ ص ۹۴۷ ص ۹۴۸ ص ۹۴۹ ص ۹۵۰ ص ۹۵۱ ص ۹۵۲ ص ۹۵۳ ص ۹۵۴ ص ۹۵۵ ص ۹۵۶ ص ۹۵۷ ص ۹۵۸ ص ۹۵۹ ص ۹۶۰ ص ۹۶۱ ص ۹۶۲ ص ۹۶۳ ص ۹۶۴ ص ۹۶۵ ص ۹۶۶ ص ۹۶۷ ص ۹۶۸ ص ۹۶۹ ص ۹۷۰ ص ۹۷۱ ص ۹۷۲ ص ۹۷۳ ص ۹۷۴ ص ۹۷۵ ص ۹۷۶ ص ۹۷۷ ص ۹۷۸ ص ۹۷۹ ص ۹۸۰ ص ۹۸۱ ص ۹۸۲ ص ۹۸۳ ص ۹۸۴ ص ۹۸۵ ص ۹۸۶ ص ۹۸۷ ص ۹۸۸ ص ۹۸۹ ص ۹۹۰ ص ۹۹۱ ص ۹۹۲ ص ۹۹۳ ص ۹۹۴ ص ۹۹۵ ص ۹۹۶ ص ۹۹۷ ص ۹۹۸ ص ۹۹۹ ص ۱۰۰۰

کہیت میں دفن کرے تو وہ کہیت دروغ اور سچا بھلا ہے اور غلامی و چل پھول بکثرت پیدا ہوں۔

اگر کوئی شخص سرۃ الرحمن کو... بالکچھ... یا بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کروا دو سکواپنے پاس سکھ و غفلت کی نظر
 میں صاحبِ غرّت ہوا جو ایک وقت اس کی عزت کروا دے جسے اناتِ ابدلیات سے محفوظ ہے +
 جب کوئی شخص خاکِ غلام کے سامنے جاکے کہ بسم اللہ کو... مرتبہ پڑھ کر اس حکم پر دم کرے اس کی اللہ تعالیٰ اس کو دم
 کو نرم کر دے گا اور وہ اس شخص پر دم کرے گا اور ایک سوک کرے گا۔ اور ازاں غلط داری کرے گا + ایضاً جو شخص حکم کے
 سامنے جادو تو کلمے کی انگلی کو بسم اللہ شریف کو اپنی پیشانی پر لکھو۔ حکم کمال ہو جائی تو پیش آنے اور ایک سوک کرے گا +
 ایضاً ختم بسم اللہ کا اس طرح کیا جاتا ہے کہ بعد نماز ظہر سات سو چھیاسی بار پڑھیں اور بعد ختم کے پھر دعا پڑھی جاتی ہے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَزَمَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشِیْتُ لَہٗ الْاَضْوَاتُ وَجَلَّتْ مِنْہُ الْقُلُوْبُ
 اَنْ یَّقْبِلُوْا وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَآصْحَابِہٖ وَآلِہٖ وَآصْحَابِہٖ فِیْ ہٰلَاکِ فُلَاکِ
 یَا قَاضِیَ رَیَاقِ دِیْنِ یَا مُقْتَدِرُ یَا مُنْتَقِیْہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ ادرتس میں میرے نوایہ میں کہ جو شخص اس
 ختم کو باکل طور ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ہلاک کر دیتا ہے یا جس دشمن کی ہلاکی کی دعا پڑھ کر وہ ہلاک
 ہو جائے اور دعا میں جیگا لفظ فلاں آیا ہے جیگا پر دشمن کا نام پڑے اور پھر ختم پلانا نہ گیارہ روز تک کیلئے تاکو
 جو شخص حق ستا ہو اور وہ دیکھ و عیب نہ پہنچتا ہو یا کوئی حکم رعایا پر دست نعتی دے دے کر تارو اور شوق کو کلم
 سے پریشان ہو وہ اس ختم کو گیارہ مرتبہ گیارہ دنوں میں ادا کرے تو پھر درگاہِ اس غلام بادشاہ سے نجات ہو جائے اور اسکو
 تباہ و برباد کرے گا۔ اور پڑھنے سے پہلے ترک حیوانات ضرور کرے۔ اور ہر روز بلوضو صاف کپڑے پہن کر اور دعوت میں
 مشغول ہو اس طرح اس دعوت کی بہت بزرگی ہو اور اس میں سبک نوایہ میں جو احاطہ تحریر میں نہیں آسکتے ہر ایک قسم
 کی مشکلات اور مصائب اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے اور تنگی معاش اور افلاس اعمیٰ کو دور رکھنے
 جاتے ہیں اور دشمن اس کے تباہ و ذلیل ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں اور اولا صالح پیدا ہوئی ہو اور اول ذلیل طبعیت
 کو ہتھننا حاصل ہو جاتے اور جب کوئی کام شروع کریں تو ایک بار اسکو پڑھ لیا کریں حکم پر درگاہِ اس کا میں کہہ
 خلل اور نقصان واقع نہیں ہوتا۔ اور جب کہا کھائی لگیں تو اول اسکو پڑھ لیں تو وہ کھانا نظر سے محفوظ
 رہے جو ارجن بچے کے گلوں لکھ کر اسکو دالیں وہ لوکا تمام آفات اور بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔ اور اگر بیمار ہو تو
 اس کے گلوں لکھ کر دالیں اس بیمار کو صحت ہو جاتی ہے۔ اور ہر ایک بیمار کے لئے یہ شربت شفا ہے پینا والے کو
 لکھ کر پیشانی پر لگا دیں تو بخیر و درہو جاتا ہے اور جب سفر کو جانے وقت اسکو پڑھیں تو وہ سفر سافہ و آس
 مبارک اور باہن ہو رہے ہے +

رسول اللہ الرحمن الرحیم۔ الھی بھومت جبرائیل میکائیل اسماعیل قنبریت موسیٰ و خلیل عیسیٰ
 و فرقان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر حضرت مولانا محمد خورشید مسعود کے مجربات سے جو انہوں نے

خویر فرمایا ہے کہ یہ پہلو جس کے لاجواب ہے، جب تک فی شخص کی کو اپنا دیوانہ بنا نہ چاہے تو شکر مجھ عروج ماہ میل کا عمل کو شروع کر دو۔ اور ہر روز چائین یا رچالیم ٹک پیس اور جب شکستہ صفا سے مطلب کیا فقیر آنکھوں کے سامنے رکھے گا وہ اسے کھڑے پاے اور ماتھ باندھ کر ہر ایک حکم کرنے کی التجا کرے گا جو یاد ہو کہ تبت فاسفہ و در نہ نقصان ہو پھر بخود کا اندیشہ ہو۔ دنیا میں ہر ایک شخص خواص کوئی اور جمال کو نہ کرتا ہے اور جیہ جمال اللہ تعالیٰ کو بھی پسند ہے لیکن ہومن اور فاسق کے درمیان یہ فرق امتیاز ہے کہ ہومن جب کسی اچھی چیز کو دیکھ کر اس کی خواہش کرتا ہے تو اسے جائز طریق سے حاصل کرنا چاہتا ہے اسکی تبت پاکیزہ ہوتی ہے اور فاسق اس کے برعکس ہوش نا جانہ خیالات کو دل میں قائم رکھتا ہے۔ پس لازم ہے کہ اگر کوئی موقعا یا پیش آجائے تو جائز صورت اختیار کریں (۴) بِالْإِضْمَارِ يَجِبُ قَوْلُهُمْ كَيْفَ اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُ غِيَابَهُ وَآيَاتِ الْغَيْبِ كُنَّا نَعْلَمُ وَمَا كُنَّا مُنْظَرِينَ ہے اسکو چودہ مرتبہ شب جمعہ کو پڑھیں اور وہ چیز جو مطلوب ہے مغرب ہونے پر کم کریں اور اسکو کہا میں حکم کرو گا نیز فیض شیدا ہو جائے۔ اور ترکیب حصول آل کی یہ ہے کہ لو چند ہی اجرات کے بوقت نماز عشا جبکہ تم کو نماز پڑھنا چکا تھا پھر مرتبہ پڑھے اور دعاؤں کو پڑھیے اور جس چیز کے حصول کا خیال ہو پھر فردی نہیں کہدہ کوئی انسان ہی ہو بلکہ جو چیز بھی خواہ انسان یا حیوان نباتات یا جمادات اسکا تصور کر لے پھر کوٹھنے رکھو اور انکس اینٹلی کی کو بند کر دو یہ سب چالیس روز کر کے جس قسم کے کچے کودھا کر دو اور ہر روز گایا کر گیا رہ مرتبہ نقل از خود و شعر لغت پڑھ کر پھر جب ضرورت ہو شنب جمعہ کو بار پڑھو اور اللہ تعالیٰ وہ چیز ملے گی اگر مطلوب ہے تو طالع کا اوپر در ملاقات کرنا (۵) یا سحی باقیوم۔ یہ وہ دفعہ بہت مبارک ہے ام غظم پر اسکے پڑھنے سے ہر قسم کی مشکلات دور ہوتی ہیں اور تمام حاجتیں سماعت ہوتی ہیں۔ اگر کوئی حاکم جاہل ہو اور ظلم پر سرگراہئے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت وال کا دم کوٹیا ہے اور حق کا دوسرے کو دھکا دے گا اور بد مذق میں کشایش ہوتی ہے۔ اور تمام حوادث اولیقا صفات ملجا تو ہیں حتیٰ کہ قدر معقل بھی انسانی چارہ مرض میں پیدا ہوا ہے۔ اور جب شخص اس کو دعوت سے دعوہ دلا مال حاصل کرے گا ہر ایک مریت تمام لوگوں پر چھا جائی گی۔ اور ہر ایک شخص اسکی عزت کرے گا اور حاکم سپر مدد ملی اور الطاف کرے گا کہ ہے۔ اور ترکیب ایسی ہے کہ بوقت صبح سو رو بلا مانع بعد نماز اسکو پڑھو اور تیرہ دفعہ حتیٰ کہ چالیس دن پورہ کر لو جس مطلب کے واسطے پڑھنا اللہ تعالیٰ اسکو آسان کر دے گا اور بے اغراض مل سکھلا کر سکھا ل

(۶) يَا رَبِّ ذَلَّنِي عَلَى عَبْدِكَ عَلَى عَبْدِكَ الْمُتَّبِعِينَ خَتْنِي زِدْ لِي حِلْيَةً وَلَيَسِّرْ لِي طَبْعَ الْخَوَاصِّ أَلَيْسَتْ بِكَ يَكْفِيهِمْ نَهَائِي عَجْبِي لَهُ فَأَنْكِرْتُ لِأَنِّي أَنْزَلْتُكَ بِهِ. اور اسکو کہنا ہے۔ اور جو شخص کسی سخت و سخت مصیبت میں سرگرداں ہو اور میری دل و پریشانی لاحق ہو تو واسطے کر کے نصف شب جگنے راجحو نماز تہجد و اگر یوافلخ ہو تو کو بعد پڑھ میں پڑھا جاوی اور ہر اضر تہجد دعا پڑھو پھر رب نے اللہ تعالیٰ برکت اسم ذکر ہو اسکی پریشانی کو دور کر دے گا اور

کسی بیکسی ذریعہ سے ضرور اس شخص کی مدد کر لگنا۔

(۷) یا اللہ یا رحمن یا رحیم ہر روز جمعہ بعد نماز عصر بے تعدا و ٹپے یہاں تک کہ نساہت ہو جائے۔
بلاناغہ چالیں نہ کرنا، تہمت نہ لگانا، اپنے شخص کو خوشی دینا اور تمام رنج و مصیبت اور کلفت اس کو دور کر لگنا۔

(۸) اللھم یا غنی یا کریم یا غنی بھلا لاک بحق جزا ملک و بفضلک عمن سوالک۔ اس کو ہر جمعہ کو بوقت شروع اذان کے شہ پار پڑھو۔ حضرت عبدالرحمن بن حلیف ہر جمعہ کی غنائ کے بعد رو قبیلہ ہر گھر لگا کر پڑھتے تھے اور جب تک کہ کسی کو کلام نہ کرتے۔ اس عزیمت کے پڑھنے سے رزق بکثرت ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مفلس کو غنی کر دیتا ہے یا ایضا۔ جب کوئی حاجت ہو تو ہر روز تیرہ مرتبہ پڑھو یا ایضا اور حاجت پوری ہوگی اور اول آخر سات بار درود شریف پڑھو۔ ایضا جب کسی چیز کو چاہئے تو بعد نماز صبح شہرت بہ سات یوم تک پڑھو۔ ایضا جب کوئی شخص کسی شخص کا طالب ہو اور اس کو عزیز رکھو لیکن وہ دستیاب نہ ہو تو بعد نماز صبح پندرہ مرتبہ پڑھو اور پھر بغیر رات کو کئی سو بار اور صبحان ہر وقت اس طلب کو کہنے اور اس کو فکر نہ کرنا۔ اور اگر کسی کو کم کم عانت اختیار کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسی سے کہ اندر مطلوبے قرار ہو کر چلا آئیگا اور مشکل طالب کے آہ و ناری اور نالہ و فریاد نہ لگنا۔ ایضا جب کسی عورت یا عجمیہ اور اس کا ملا بالکل نہ ہو تو وہ اس کو پانچ سو مرتبہ ہر روز بعد نماز عصر کے پڑھو اور پھر شروع کو دو ایک سو بار یا ایضا روزانہ پندرہ مرتبہ یا ایضا چھ سو بار پڑھو نہ ہو تو دو سو ایک سو شش سو مرتبہ پڑھو اور اس عورت کو بلاناغہ چالیں نہ لگانا پانی خالص نہ لگنا پلاسٹیک بفضل شافی مطلق وہ عورت حاملہ ہوگی۔

(۹) لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔ شروع کرنے سے پہلے تین دن روزے رکھو اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کر دو روزہ بیت امتیاط رکھو اور بعد نماز صبح ایک سو بار اس آیت کی عورت کو اور سب طرح چالیں روز کرنا کہ جس طلب کے واسطے کروا لے تعالیٰ اس کو پورا کرے۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو کہ کرم فرم فرم جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پونچھ سو یا ایضا جب کسی شخص کو ضرورت ہو چنانچہ چاہے یا کوئی ظالم یا شاہ یا پتلا یا ظالم کو جو ۳۱۳ مرتبہ بلاناغہ چالیں یوم تک بعد نماز عصر پڑھو یا ظالم یا عجمیہ چاہو لگنا۔ ایضا جب کوئی شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو اور چاروں طرف سے مصیبت اور آفت اور بلا فلاح میں گھیرا جائے تو ہر روز ستر سو بار تک اور بعد چالیس یوم تک اس آیت کو ایک سو مرتبہ پڑھو تو اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت کو دور کر دے گا۔ یہ دعا یونس نے چھیلی کے پیش پڑھی تھی جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس کو نجات بخشی۔ پس سب طرح مصیبت اور آفت کی وقت اس کو پڑھنا بہت مفید ہے اور اس کو عظم ہے۔ ایضا جب کسی چیز کی ضرورت ہو تو ہر روز بعد نماز صبح کچھ سو بار پڑھو اور اللہ تعالیٰ اس ضرورت کو رفع کر دے گا۔ اور نیک بات کو دہلے سمجھا کر دے گا۔ ایضا کسی عورت کا خاوند گھر میں نہ آتا ہو

تو دعوت پانچ سو فوٹ ناز نہر کے بعد چڑھے۔ ایضاً جب کسی صحت کو حاصل ہونے پر سخت تکلیف دہش ہو تو دوا سی
 سیاحی کو فائدہ پہنکے تو بیکرت اس اہم علم کو اللہ تعالیٰ کی تکلیف کو آسان کر دیا۔ ایضاً اگر کسی عورت کے دل
 نہ ہو تو کو لکیر اسکے گلے میں ڈالیں اور جب تک حمل نہ ہو لکیر پٹانے جا دیں اللہ تعالیٰ اولاد حاصل پیدا ہوگی۔ ایضاً
 جس شخص کی عورت اسکو تنگ کرتی ہو وہ بلا ناغہ لکیر پیچ چڑھو۔ ایضاً جو شخص ہرگز نہ کے بعد لکیر پیچ کر بدامانت
 اختیار کرے تو تمام حوادث ارضی و مادی سے محفوظ رہے اور تمام کوکھ اور صلب اس کو درد میں۔ ایضاً جو شخص سخت
 بیمار ہو اور رابطہ اپنے اسکول علاج قرار دیا ہو تو حامل اسکو لکیر اور آب اس میں گھونکر ملا کر بغل قہالے فائدہ ہوگی
 پائے۔ ایضاً جب کے فی سچہ دنا ہو اور بدوقت ہو تا رہتا ہو تو اس کو ایک چار بار پڑھ کر دے اور لکیر اسکے گلے میں
 قہالے تو وہ سچہ پھر کوئی نہ فریگا۔ ایضاً طالب علم نما وضو و نہلہ تر تہ پڑھو اور صبح و شام پڑھو چند دن گذریں کہ
 مطلوب بے قرار ہو جائے لیکن قیمت ہر امکاری کی نہ ہو۔ رد و سخت صحت و پیش ہوگی۔ اور یاد ہو کہ اس میں
 نہایت احتیاط لازم ہے کہ کوئی اس قسم کا سرزد نہ ہو جو خلاف معمول بیان کیا گیا ہو۔ اور جب تک عمل کرتا ہے پر ہر
 جہاں دھماں و دھواں نہ ہو کہ اگر وہ ایضاً بدوقت لڑائی اس اہم کو لکیر داندہ پانچ سے دو گلاس سے خوفناک حمل
 اس کی بہت دشمن پر تھا جائے اور اگر تیار ہو کر کھو تو جن دشمن پر چلائی ہو گز جان سلامت لیجائے۔ اور اگر کسی اکہ یا کاکہ
 خوف ہو یا کوئی دشمن لشکر کشی کرے گا اسکے ملک پر حملہ آوے تو شہر کے چاروں کونوں میں لکیر دفن کر دو دشمن ہر
 ہو اور اگر حمل آوے تو شکست کھائے اور زبان بندی ہر اکہ سے علی اللہ تعالیٰ مخصوص ہو اس اس کے بہت دشمن
 ہیں اگر لکیر جائیں تو ایک کتاب پڑھ لیکن ہم اسی پر اتفاق کرتے ہیں ایک کتابیت ہو لکیر ابو عبد اللہ مغربی نے لکھ کر
 رسالت بقی اللہ علیہ وسلم کو دیا میں ہے کہ جو عرض کی یا رسول اللہ میری ایک طاعت ہو جس کس ہنر سے توکل کر
 تو آنحضرت نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی حاجت ہو وہ صبح میں یا شام یا بچہ چالیس بار دعا پڑھ کر اسکی دعا قبول
 ہوگی۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے من دعا بدعویٰ یوفیٰ من علیہ السلام استجیب اور آنحضرت و علیوں نے
 صحابہ کو سکھایا کرتے تھے جبکہ ان میں سے کسی پر کوئی صحت آتی یا کوئی حاجت و پیش آتی ہو
 (۱) کھدھ صفت جمعہ حق سمیت۔ یہی ہم ایک سر الہی ہے جبکہ فی ظالم ہو اور کوئی شخص اس کے
 عقاب میں آجائے اور نہایت خوف نہ ہو کہ کچھ چاہئے تو اس طرح کر کہ جب پہلا حرف کہے تو کہنے ناگہ کی انگلی بند
 کرے اور پانچوں انگلیوں پر پانچ انگلیاں بند کرے اور جب سے لفظ پڑے تو دوسرے ناگہ کی انگلی کو طرف
 اذل پر بند کرے اور اس طرح پانچوں انگلیاں پہلی حرکت بند کرے۔ اور اس طرح پانچوں انگلیوں کو بند کرے جو پہلی انگلی
 سامنے جائے جبکہ خوف ہو وہ ہر مان ہو جائے یعنی کھدھ و جمعہ و دو لفظ ہیں اور جب تک کہ یہ تو دہرائے
 کی ایک انگلی بند کرے اور دوسری انگلی بند کرے اور جب کہ دوسری انگلی بند کرے اور تیسری انگلی بند کرے اور چوتھی اور پانچویں

اسی طرح جب سے لفظ پناہ توجہ کے تو اپنے منہ کی لک لکھ کر دیکھ کر اور ہم پر دوسری اور چوتھری اقدس
 پر چوتھی اودھتی پر پانچویں انگلی بند کر کے اس طرح دونوں ٹھیکیاں جب بند ہو جائیں تو اسی طرح اس شخص کے سامنے
 چلا جا کر جیسا کہ خوف ہو۔ اللہ تعالیٰ برکت اس کی کہ اس کے دل کو نرم کر دے اور خوف جہاد پر دیکھ نہایت مجرب ہے
 حضرت امام غزالیؒ نے اس شخص سے اس قرآن میں بھی تحریر کیا ہے۔ ایضاً جب کے فی مصیبت واقع ہو اور وہ کھلیوں زچا رہا ہو
 طرقت گھبراؤ دیا ہو تو اس ہم کو ایک ہزار مرتبہ بعد نماز صبح کے دیکھ کر۔ باقی اللہ تعالیٰ ہم صاحب اس کو دور ہو کر
 اور ہر ایک لہر اس پر آسان کیا جائے گا۔ ایضاً جب کے کسی حالت میں پیش ہو تو بعد نماز عشاء کے تین ہزار بار است یوم
 کہے پڑھ کر پھر پانی بڑی محبت اللہ تعالیٰ پوری کر دے گا۔ ایضاً جب کے کسی شخص پرستی غالب ہو اور نماز میں شمع نہ
 پیدا ہو تو بعد تہجد میں شمع ادا کرے طبیعت میں خود بخود شمع پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا جلال میں قائم
 ہوگا۔ اور خیالات فاسد دل کو دور ہو کر وہ ایضاً جب کے فی شخص بیمار ہو تو ادا کرنے ہر ایک پانی پاک ہو کر
 اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اس پر کریں اور ہر ہفت روزہ شانی حلقہ میں صحتیاب جاوے گا۔ ایضاً اگر کسی
 شخص پر نظر پڑا کر گئی ہو تو ستر مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور لکھ کر اسکے گل میں ڈالیں تو اس ہوگا۔ ایضاً بے آسب
 اور مہک کے لہو از حد نفع ہے ہر روز بلاناغہ چالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور چالیس یوم تک پڑھیں تو برکت آ
 آئے وہ آسب نہ ہو گا اور اگر کسی جن کا دخل ہو گا تو وہ دفع ہو گا۔ اور ظاہر ہو کر دہی و مہک ہو گا اس وقت
 داعی کو احتیاط لازم ہے جس طرح وہ نکل سکے اس کو نکال دے اور ہرگز اس کو خوف نہ کہے۔ کیونکہ شیاطین اس قسم
 کی برکت کو ذیال اور خوار چاتے ہیں اور داعی پر اپنا قابو نہیں دے سکتے۔ پہلی بیخون خطا سکود مہکے اور اگر کوئی
 شرط تو بشرط آسانی اس کو قبول کرے یعنی اگر وہ خلاف شریعت ہو اور اگر شیاطین ایسا امر شرط کریں جو قابل تسلیم نہ ہو
 تو داعی ہرگز قبول نہ کرے اور اگر وہ نہ کہے اور اس ہم کو پڑھ کر اس کو پختہ جاوے تو بعض اوقات یہ عمل مہر سہا سہا بیانی ہوگی
 راہ اولہ اسامہ سرفا ہو۔ بعض تو لکھا ہے کہ یہ اسم اعظم ہے اس میں بڑی بڑی حالتیں ہیں۔ جو شخص ایک بار اس پر
 ہر روز اس ہم کو پڑھے تو عالم غائب اور ہر لمحہ واقعیت حاصل ہو اور عجیب غیبی باتیں ظاہر ہوں۔ بوقت خواب
 فرشتے نظر آئیں اور دیکھ کر دعا کا اظہار بھی۔ اور یہ عجیب عجائبات ظہور میں آئیں۔ ایضاً جب کے کسی شخص کو کوئی
 عذر ہو کہ جو بے وقت خفتن... ہر مرتبہ پڑھ کر سورہ اور اسی طرح ساری تک کے و مات کو خواب میں تمام کیفیت واضح
 ہو جائیگی اور عجاظ ہو جائے گا اور بافت ہو جائے گا اور صحت میں ہو گا اور حالت کا بھی پتہ لگ جائے گا۔ ایضاً جب
 کسی بات کا پتہ نہ لگو اور کوئی مسجد ہو واقعہ ہو جائے یعنی کوئی ایسا راز اور اسرار ہو کہ عقل سوائے نہ کرے تو اس اسم مبارک
 کو ہر روز بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ ایضاً جب کوئی غائب امر معلوم کرنا چاہے تو بطریق مذکور عمل کرے
 اللہ دانہ تعالیٰ تمام اسرار ظاہر ہو کر وہ ایضاً حاضرات کیلئے عجیب الاشہ ہے جب ضرورت ہو تو ایسا عمل نہ سارے

فَعَدَّ كِتَابَهُ۔ اِلَيْضًا مَا وَجَّعَ شِيَارَ كَرَانِگَ ہونے کو اس طرح دیکھو اور انا جو مہیا ماں کو چپک پیدا ہوا۔ اور تمام برائیاں
 نزع ہو جاتی ہیں۔ اِلَيْضًا اگر کوئی شر یا فساد پیدا ہو گیا ہو اور اللہ کے سوا نہ رکھتا ہو تو ایک طے میں پانچ سو بار پڑھو
 اور مولائے دعا کے اللہ تعالیٰ اس شکر و حمد کو دیکھ دیتا ہے۔ اِلَيْضًا زبان بندی دشمن کے دلوں کو چپک ہے۔ ہر روز
 یکصد بار بعد نماز صبح پڑھے اور جب کما کما خون ہوا تو اس کے ساتھ جاکے اور یقین دیکھو کہ کڑا ہتھ سے اس کی طرف ہونے کو
 اس کو محسوس نہ ہو ورنہ اس کا نرم ہوجا دیکھا۔ اِلَيْضًا اگر کسی شخص کو سیب کا ٹکڑا چل ہو گیا ہو تو بلا ناغہ چالیس روز تک تیری
 سے سفید کاغذ پر لکھو اور اس کو گھوٹ کر ملا کر بغل میں لٹائی مطلقاً خلیاں سے روکا جیسے کہ جگر کے کھانے بلندی خدا تعالیٰ سے
 روایت ہے تیرے ہر کلمہ کی پست آیت میں یہ لکھو جب عشاء ہوں تو کچھ پروا نہ نہیں کرنا اگرچہ آسمان میں منطبق
 ہو جائے تب بھی نہیں اللہ تعالیٰ کے کافروں کو نجات پاؤں گا۔ انہیں تو ایک قتل نصیبنا آلا مالک اب اللہ لانا
 مولانا علی اللہ فیستوکل المؤمنون۔ دوسری ولان یسئلک اللہ بضر فلا کاشف لہ الہود وان
 یسئلک بخیر فلا ملہ الفضلہ لیسب بہ من یشاء من عبادہ وھو الغفور الرحیم۔ تیسری۔ وَمَا
 دَابَّةٌ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلٰی اللّٰہِ رِزْقُھَا وعلیہ مستقرھَا و مستودعھَا کُلٌّ فِی کِتَابٍ مَّبِیْنٍ۔
 چوتھی اِنّی ترکلت علی اللّٰہ تربی دہر بکرم ما من حابہ اِلَّا ھُوَ اخذ بِناصیئھَا ان ربی علی صراط
 مستقیم۔ پانچویں وکان من دابۃ لا تحمل رذقھَا اللّٰہ یرزقھَا وایاکم ھو السميع العليم۔
 چھٹی مَا یُعِظُھُمُ اللّٰہُ لِنَاسٍ مِنْ حِمْیَرٍ فَلَامَ یَسْکُلْ لھَا و مَا یَسْکُلْ فَلَامَ رَسَلْ لھِ مِنْ بَدَدٍ و
 ھُوَ الْعَزِیزُ الْحَكِیْمُ۔ ساتویں وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ مِنْ مَّضِلِّیْنَ اَسْمَآءَ فَاِلَآہُ لَیَقُولَنَّ اللّٰہُ قُلْ اَفَرَأَیْتُمْ مَا تَدْعُو
 مِنْ دُونِ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَ فِی اللّٰہِ بَصْرًا لَّھِمْ کَاشِفَاتُ خُمُورٍ اِذَا دُعِیَ بِرَحْمَۃِھِمْ ھَلْ مِنْ مَّسْکٰتٍ
 وَحِمْیَرٍ کُلِّ حَبِیْبٍ اللّٰہُ عَلَیْھِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔ اور ایک ایسی آیت میں آئی ہے کہ جو کوئی ان آیات کا
 قاری باہل ہوگا اگر آپس میں خدا کا برابر کوئے احد کے آئینے تو بھی اللہ تعالیٰ ان آیات کی برکت سے اس کو
 اٹھا دیوے گا۔ اور جناب علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کہ جو ان آیات کا وظیفہ بنا دیکھا وہ تمام آفاتِ دنیا
 سے محفوظ رہے گا اور کسی ظالم کا مثل سپرد چلیگا اور میرے حفظ و امان میں رہے گا۔

دسویں اللھم صل علی محمد بن النبی الامی اطہا ھل لک صلوات تعالیٰ علیہا العقد و تفکھا اکثر
 جس شخص پر کوئی سختی اور آفت نازل ہو وہ اس سے مدد و توفیق کو اپنا وظیفہ بنائے اللہ تعالیٰ وہ آفت اس سے
 مٹا دیگا۔ اور کوئی بلا اس کو نہ دیکھے جس کی اوپر اس کی عداوت کرنا اندھ منیہ ہو جائے وہ جانتے ہی میں طبعیت
 میں خیر اور مدد پیدا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی مہربانی اور رحمت ارسال فرمائے جو سختی جاکنہ
 اور عذاب سے قبضہ محفوظ رکھتا ہے جو کوئی اس قدر مدد و توفیق کو پرمانہ کے بعد ایک سو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو روز

آنکھیں اپنی کھلی رکھے۔ اور ایک لکڑی میں مرتبہ بلانہ دعوت و اور چالیس مرتبہ ایک ایسی کرے۔ ٹہلنے و صوت میں ہو گل اس کے حاضر ہو گئی۔ اور نہایت خوشنکاح صحت میں ظاہر ہو کر داعی کو دیکھا دیں گے۔ اس وقت داعی کو لازم ہو کر ہرگز خون نہکھے اور اپنا کام کر لکھاے اور الفاظ کو ہرگز نہ جھوٹے اور ایسا خیال کہے کہ گویا اس کو دل پہنچے لیکن خیال نہیں ہو اور وہ تو کھلیں و خون ہرگز نہکھے۔ سبب ہو گل دیکھیں گے کہ داعی خون نہیں کھاتا تو وہ نرمی اختیار کریں گے۔ مگر یاد ہو کہ چڑھتے پہلے ہر روز ایک خط اپنے ہرگز کو بھیج لیا کر تاکہ اس میں ہے اور خط کھینچتے وقت یہ خیال ہو کہ کوئی چیز خطر ناک اس امر سے کے اندر داخل نہیں ہو سکتی۔ پھر جب مشکل سلام کرے تو داعی اس کے جواب سے پھر سردار ہو گلوں کا کہیں گا کہ تیرا کیا مطلب ہے پھر داعی اپنا مطلب بیان کرے اور کہیں کہیں جھکوائے پاس کہنا چاہتا ہوں اور تم سے کام لینا چاہتا ہوں تو ہو گل قبول کرے گا پھر جب کسی شخص کو جنات لدا سے پہنچے وہ مل گیا ہو تو داعی جن مرتبہ چل کاف کو ٹوک کر دم کرے وہ اسید ملی صورت پر داعی کے رد ہو دھاتھ باندھ کر حاضر ہو گا اور آوی ہو حکم کیا جاوے گا بجا لاوے گا۔ اور جب داعی کسی طالب پر تو صحیح نیت کرے اور چل کاف کو بلانہ کھینچے بار چالیس مرتبہ تک پہنچے بطور قبول ہو کر چلاوے۔ ایضا غفلت سفید تین سو لیکھ انچہ دم کرے اور ہر روز طلوع آفتاب کے وقت چلاوے کہ تو دشمن کا ہلاک ہو جاوے۔ ایضا جب کسی بیمار کی عالت کا حال دریافت کرنا ہو تو چوبھکات ایک سفید کاغذ پر لکھ کر پانی میں ڈالیں اگر کاغذ تیرتا ہے تو بیمار کی صحت پر دلالت کرے اور اگر نصف ڈوبے اور نصف تیرتا ہے تو مرض دیر تک قائم ہے۔ اگر کاغذ پانی میں ڈوب جائے تو مرض الموت ہے۔ ایضا الکھ پر چارہ محال ہے اور کاغذ پر رخص کا اور اسکی مال کا نام ضرور تحریر ہو چاہیے۔ ایضا۔ منع حاجت کے واسطے بڑے نظیر ہے۔ ہر روز بلانہ اسی مرتبہ پڑھے۔ ایضا جو شخص تنگ حال اور غمگین ہو تو وہ چالیس مرتبہ بلانہ چالیس ایوم تک پڑھے جو افشاء اللہ بے رزق بے انتہا پاوے گا اور ایسی راہوں میں رزق حاصل ہو گا کہ وہ حیران ہو جاوے گا۔ اور جو شخص اپنے گھر کو بلا اور پڑتا ہو کر ناچے تو وہ بھی ایک چلے پر ایک سو لکڑی میں مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز وہ سب پر غالب ہو گا اور جہات زبان کو بکا لیکھا وہ با اثر ہوگی اور لوگ کو سچا تسلیم کریں گے اور شخص کی تعظیم و محترم کریں گے۔ (۱۵) یا قہاب ہب بئی صلاک عشقاک۔ جو شخص کسی آدم کو بعد ہر نماز کے یکجہت بار پڑے جو توحید الہی زیادہ ہو اور طبیعت میں غلوں اور شیع پیدا ہو۔ اور الوار آہی کا پر تو پڑے۔ تمام عالم نورانی نظر کرے اور ہر ایک کام میں سعادت ہو۔ تمام کام دنیاوی کا انشاء تعالیٰ آپ فیصلہ پہنچائے اور اس کو کل کو تسکین اور تسلی حاصل ہو دی اور ان اطمینان یافتوں میں شمار ہو جن کا ذکر قرآن مجید میں اس طرح آیا ہے۔ یا ایہا النفس للطمینت الخ۔

(۱۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ وَعَلَىٰ اٰبَائِكُمْ وَاٰخِلَاكُمْ حَقَّ طَعْنٍ لِّمَعْرِفَةِ مَا نَفَعُكُمْ
طَوْرًا عَلَوْنَا ثَلَاثَ عَشْرَ مَلَايَاثَ هَلَطُوثٍ طَوْلُثٍ نَفْضُوثٍ وَعَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ
يَا عَبْدَ الْقَاهِرِ الْجَبَّارِ وَيَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْجَبَّارِ حَقَّ هَذَا الْاِسْمَاءُ وَلَعَنَ تَوَجُّهُ اللّٰهُ الْعَظِيمِ
وَحَقَّ طَاعَتُهُ رَسُولُ اللّٰهِ الْكَرِيمِ وَحَقَّ هَذَا الْعَزِيمَةُ اجْبِیْیُوْنِیْ وَاطْعِیُوْنِیْ یَا مَلِكًا لِّرَّوْحِ
الرَّهَّادِ وَالْحَقَّ یَا اَللّٰهُ الْعَالَمِیْنَ وَیَا اَنْتَ خَلِیْقَ الدَّاکِرِیْنَ مِنْ نَحْوِ عَرِیْتِ نَبَاتٍ شَاغِلٍ بِهٖ شُرُوعِ
کَنِیْیَیْ بِهٖ سَاوِیْمُ رُزْدَهٗ کُحِیْ۔ اور ترک حیوانات جلالی وجلالی کے۔ اس دعوت کو جنابت غفر ہوئی میں۔ اور
داعی کو لازم ہے کہ مکان خوبصورت و مستحضر اپنے اندر اس لیے کہ میں نے ایک پیکر و دیان میں مجھے طاف اور
آن چاروں کونوں پر چار رخیں فلاوی گلی ڈھک اور سحر جلالت اور تین ہزار گشتہ بار و عورت اور سلائے رفع
حاجت کو اس میں طاف کے باہر نکلے اور اگر کیا رہی باہر نکلے تو بہتر ہو۔ اور جب تم کرے تو اسباب۔ بالکل اسی طرح اور
سہرورد کو دعوت نفل اور اگر یہاں تک کہ اس کے اہل گزر جاویں۔ جب اس وقت میں سو سات یوم گذریں گے تو ایک
اژدہا ظاہر ہوگا اور داعی کو سخت خوفناک صورت کو ڈرانا لیکن خوف کھانا اور طہیعت کو نعت میں ثالثا داعی
کے حق میں دہرا ملال ہے۔ اگر وہ بھی خوف پیدا ہوگا تو سب غائم ہو جائیگا لازم ہو کہ اگر وہ خوف کھائے اور دل کو
طاعت میں رکھے اور برابر دعوت و دین میں مشغول رہے۔ بعد ازاں اس قسم کے خوفناک نظائے دکھائی دے گی
کبھی شیر کبھی بھیلی اور کبھی خوفناک ایوان جنات کے ٹھنڈے کے ٹھنڈے خوفناک صورتیں لڑنے آئیں گے۔ اور ان
کی صحبت کرنا میں گئے۔ لیکن داعی کو خوفناک کا وہم بھی نکلے کہ وہ کچھ بھی نہیں بچا دے سکتے بعض اوقات
شیر منوچھ چھاڑ پھاڑ کر قریب میں آئے ہیں اور آواز دے دیتے ہیں اور آگ بھیسکتے ہیں اگر وہ شہادت کی تیار
ہیں۔ داعی بالکل اسی طرح متوجہ رہے نہ جو بیکر ایوان ان آئینگی تو خود خوش رہا ہوگا اور سخت جواب بھرا اور دعوت
پر جنات سوار ہو کر آئیں گا اور ہزار جنات پر ہتھ تھامیں انھوں میں لٹکا ہو گا کہ وہ کہانی دیں اگر وہ داعی اپنے کام
میں مشغول ہے اور اگر لٹکے دعوت کی تعداد ختم ہو جائے تو قرآن مجید کی تلاوت شروع کرے اور کسی طرف نکلا
نہ کرے پھر جب تمام لشکر اکٹھا ہو جاوے گا اور ہر ایک سوار اپنی اپنی جگہ پر اکٹھا ہو جائیگا اور دعا میں سوار اپنی
لپے یا قوی تخت پر سوار ہو کر آئیں گے اور اسکے تخت کو چار چار بٹھائے ہوں ہو جائیگی۔ اور وہ آئے ہی میں کے قریب
سجدہ کرے گا اور پھر تمام لشکر سلامی دیگا اور بادشاہ جنی سوال کرے گا کہ اسے شخص نے کیا یا بتایا ہے داعی کہے کہ
میں تجھ پر اپنے قبضہ قدرت میں کرنا چاہتا ہوں اور جو کام میں تباؤں و تجھو ضرور کرنا ہو گا مجھ سے سنا کر سوار جنی
قبل کرے گا تب داعی اس کو قول لے اور کوئی نشانی طلب کرے تب وہ کوئی نشانی دے گا اور ختم کھائے گا
میں ہر وقت تیری خدمت میں حاضر ہوں جب بھی ضرورت ہو مجھ کو طلب کر میں فوراً آؤں گا۔ پھر جب داعی کو ضرورت

طلب کر چکی ہو تو اس نشانی کو نکلے اور بخور روشن کرے اور عزیمت نہ کرے کوڑھ سے۔ بخیر و برکت سے کردہ حاضر ہوگا اور جو مطلب ہو اسے سچا لائیگا۔

(۱۷) بسم الله الرحمن الرحيم۔ حرمت علیکم ایہا الفاضل المناطق لطلوع علی سائر الحكماء المنقذہ بحق ترہو ماش ہیطیش و بحق عریوش ہیطوش قرفوطیوش مل ہیو عدلیش جاکھدیث و نہہوش ہاشجہ ہوش طریسانش عھطولاش ختقد قومش جلیجد ہوش نیراش علمطیاش

اجب دعوتی بحق ہذا الامام ایاذا ربیش طیش بعز لا الله تعالیٰ و بعزۃ ہذا العزیمتہ۔

جب کسی شخص کو کوئی مشکل پیش ہو تو اس ہم کو اکٹا لیں اور ہر روز پڑھے وہ مشکل اس شخص کی حل ہوگی۔ اور شروع کریں پھر تین یوم روزہ رکھیں اور پھر جلالی جلالی لازم ہے ایضا جو کچھ کندہ بن ہو گا کیش مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں اور لکھ کر اس کو گھٹے میں ڈالیں تو وہ ڈھونڈے گا اور نہ بن سکا تیز ہو جائیو ایضا جو شخص ہر روز انہی مرتبہ اس عزیمت کو پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس پر برکات کا نزول فرمائے۔ اور وہ شخص کو کوئی نظروں میں نہ آئے

اور وہ عیب اب الہام ہو رہا۔ اور انہی ہکا ہر مجلس میں بالہ ہے ایضا جو شخص نفس کا لڑکا یا غلام اس کو پس میں پڑے یعنی نافرمان ہو جائے تو ہر روز ایک سفید کاغذ پر لکھ کر دریا میں پھینک دے اور اکیس یوم تک اسی طرح کرے ایضا و اصل اخیر عطار کے ہر نظریہ ہے جو شخص عطار کو دعوت دینا چاہے تو وہ مدھن کو لکھو اس کے اسم اس طرح دعوت ہے کہ ایک صاف و شہر اسکان دریا کے کنارے پر یا کسی ایسی جگہ میں بنایا کر اور اس مکان میں مدد دعوت میں کوئی غیر نفس نہ لے پھر اس مکان میں ایک خط لکھ کر پڑھ کر اور اس کو چاروں طرف کوٹوں میں چار قولادی پھیرا جائے اور بخیر

روشن کر کے عزیمت نہ کرے کوہ کا بچہ ہزار کیسہ بار پڑھ کر اکیس یوم تک ابر بلاناغہ پڑھتا رہے اس نامی دعوت میں بہت خوفناک شیا اپنی مثبت ناک صورت میں ظاہر ہوگی لیکن خوف کی ضرورت نہیں داعی اپنی طشت بالکل متوجہ نہ ہو بلکہ اپنا کام کرتا ہے اور ہرگز نہ بھولے جب اکیس روز گزر جائیں گے تو عطار مدعا تو ہو گا کہ اس کے تحت موقوفی پر سوار حاضر ہوگا اور صبح کے پاس آکر کھڑا ہوگا اور نہایت محنت سے داعی کو سلام کرے گا پس

داعی سلام کا جواب دے پھر وہ پھیرے گا داعی شخص مجھ کو کیوں بلایا ہے تب کہے کہ مجھ کو تیری ضرورت ہے اور میں تجھ کو اپنے بھتیجے میں کہہ گا مجھے سنگدہ بنل کر گیا اور ایک گھوٹی عطار گیا اور حکم پا کر چلا گیا پھر جب داعی کو ضرورت ہو کہ وہ کوئی نام ہے تو اس گھوٹی کو کالو اور بخور روشن کرے اور اس عزیمت کو پڑھ کر بخیر و برکت سے عطار حاضر ہوگا اور داعی جو حکم کرے گا اس کو بھی لادے گا لیکن داعی پلازم ہے کہ اس گھوٹی کی نہایت مہیا طے کرے اگر کم ہوگی تو پھر قصہ ٹوٹ جائیگا۔

(۱۸) یا تحیبت فلا تطلق الا کنت بکین شائئہ و نعمائہ جو شخص اس کی لاتعداد بلاناغہ

حوت سے تو برکات انکو لئے نازل ہوں اور ہم نعمتیں زمین کی کھولیں۔ اور گوئیں اسکی عزت ہوئے
 ایضاً۔ جو آدمی ایک ہزار مرتبہ ایک عداوت اختیار کرے تو اولاد کو صلح پیدا ہووے ایضاً جو شخص ہزار
 کے بعد تین سو بار پڑھ لکھ کر کوئی شخص اسکو قتل میں کامیاب ہو گا۔ اور اگر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پائی پر دم کریں اور
 جن بانیجہ عورت کو ملائیں وہ بفضل شانی مطلق عالم ہووے ایضاً۔ اگر بعد نماز عشا ۵۰ مرتبہ پڑھ کر تو دشمن اسکا
 تباہ و برباد ہوگا اگر چہ بادشاہ بھی کیوں نہ ہو۔ اور اگر واسطے رحمت تبدیل ہوگی۔ اور جو شخص اس کو لکھ لکھ اپنے
 گلے میں ڈالے تو آتش و آب سے محفوظ ہے۔ ایضاً۔ جسکے منہ میں کو چالیں مذہم کسی کہا نیکی شکر پر دم
 کر کے کھلائیں تو اللہ تعالیٰ انکو محنت عطا فرمائے۔ اور جو شخص توبہ شکر کیلئے اس کی عداوت اختیار کرے
 اور لا تعداد بار پڑھے تو اسے فراخی حاصل ہووے ایضاً۔ جو شخص نامور ہو چالیں میں کمال نامتو ایک ہزار بار پڑھ
 اور لکھ لکھ میں بھی ملے تو اللہ کے فضل سے مرد ہو جائے۔ اور جو کسی شخص کو کوئی مہم پیش کرے تو بدہ کے
 دن روزہ رکھے اور درود کثرت فضل ادا کرے اور پھر اس کو گلیاں سر مرتبہ پڑھ اور بعد میں درود رکھ دے تو
 اللہ تعالیٰ اس مہم کو فوری کر دے اور جو شخص مرض مرگی یعنی جرج سے علاج ہووے لکھ لکھ اسکو گردن میں ڈال کر
 خدا چاہے تو شفا پائے۔ ایضاً۔ جو شخص کلیتہً اور عقلاً و صلح سے اس کی عداوت اختیار کرے تو سختی نزع
 اور عذاب رنج سے نجات پائے۔ ایضاً۔ جو شخص خلقت کو تخریب کرنا چاہے وہ اس کو پڑھ لکھ اپنے دل پر ادا
 نہیں عداوت اختیار کرے۔ ایضاً۔ جس شخص پر جنات سوار ہوں اور اسے سید غیور کا دخل ہو ہر روز پانی پر
 دم کر کے چالیں روز کھلائیں تو صحت ہووے۔

۱۹) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ كُنْ دَعْوَةً وَتَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَدَعَا
 حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي۔ جس شخص کو کوئی حاجت در پیش ہووے دو نقل نماز ادا کرے اور جب تک مہم سجدہ میں
 چلا جاوے اور اسی حالت میں پانچ بار یہ اسم پڑھو اللہ تعالیٰ اسکی حاجت کو روا کر دے گا۔ ایضاً اگر کوئی شخص بیمار
 ہو اور طبیب فرما سکھو جواب دے یا ہو تو بعد نماز عشا اسکا کوئی غنہ اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پائی پر دم کرے اور
 بیمار کو ملائے اور جب تک طبع نہ صحت نہ ہو برابر بلا ناہم ملائے۔ ایضاً۔ اگر کوئی شخص غریب اور غفلت ہو
 ہر روز قبل از نفل تین سو بار پڑھو اور چالیں روز کھائے جتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو افلاس کو دور کرے گا۔ اور فراخی
 عطا کرے گا۔ ایضاً۔ جو شخص اسکو لکھ لکھ کسی گندہ میں کھلائے وہ وہیں ہو جائے۔ ایضاً جب کوئی عورت عمر ہو
 تین سو بار پڑھے تو اولاد حاصل پیدا ہووے ایضاً۔ جو شخص کسی امر کا حال دریافت کرنا چاہتا ہو تین سو بار پڑھ کر کھجکا
 خواب میں تمام حال معلوم ہو جاوے گا۔ ایضاً۔ جو شخص اسکو لکھ لکھ میں اللہ اور جن عالم کے پاس سے وہ مہر مان نہ
 اور خاطر داری کرے۔ ایضاً۔ اگر کسی شخص کا دشمن بہت قوی اور ظالم ہو تو بلا ناہم نماز فجر کے بعد تین سو مرتبہ پڑھے

بفضل خداوند دشمن مہربان ہو جائے۔ یا تباہ و برباد ہو۔ لیکن جس شخص پر کوئی شاہی عتاب نازل ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کی برتری اور تہ بعد از نماز عشاء سجدہ میں پڑھے۔

(۲۰) دَآلِقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعِدَّةَ وَالْجَبْنَاءَ اِلَىٰ يَوْمِ الْاٰلِآءِ مَا تَرَوْهُم بِمِثْلِ مَا كُنْتُمْ تَرَؤُهُمْ يَوْمَ الدَّارِ اُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ۔ اِسْم کو سوو تبت کیساتھ ملا کر پڑھیں۔ اور جن دو دلوں میں عداوت والی منظور ہو انکا دھیان اور تصور رکھیں کہ میں یاد اسی طرح ایک ہفتہ تک عمل کریں تو انہیں ایسی عداوت اور کینہ پیدا ہوگا کہ پھر کبھی صلح اور اتفاق کی صورت دھیان میں پیدا نہ ہوگی۔ لیکن یاد ہو کہ بد نیت کو بھی عمل ہو کر نہ کریں کیونکہ بدی کرنی لازم نہیں بل اگر کوئی فعل حرمت ہو اور انہیں عداوت والی نفس موجب ضلالت آگئی ہو تو اس اسم کو پڑھا جائے۔ در فضیلت۔ غماری اور گناہ ظہیم ہے۔ ایضاً اس اسم کو تین سو مرتبہ پڑھیں گھر میں پھینکیں جنگ شروع ہو جائے اور فتنہ و فساد کی آگ بجھ کر لے لے۔

۲۱) اِیُّهَا الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ جس شخص اس اسم کو ہر روز بلانا نماز کے پڑھے اور ہمیشہ اسکی ملاومت اختیار کرے تو اللہ اسکو کفایت کرے گا۔ ایضاً اگر بعد نماز صبح و نماز مغرب سات سات بار پڑھیں تو ہر ایک نعمت حاصل ہوگا۔ ایضاً۔ واصل حصول ملائی کو بہت غریب و بوقت صبح اکیس سو دفعہ پڑھا کریں۔ ایضاً۔ بیکار و مرتبہ درود شریف پڑھیں اور بعد ازاں ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھیں۔ جب اس اسم کو گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں تمام حاجتیں سچی رہا ہوں اور ہر ایک عمل اس کی آسان سمجھ لے۔ ایضاً۔ جس شخص نکاح اور رزق کی تنگی ہو تو ہمیشہ بعد نماز کے ملاومت اختیار کرے اللہ تعالیٰ اسکو رزق عطا فرما دے گا۔ اور غیب سے روزی دے گا۔ ایضاً۔ واصل غرض کے جب کوئی شخص غصہ کرے تو ایک صبح ستر بار کے بعد پڑھے تو اللہ تعالیٰ غرض کو دور کرے گا اور اسکی کفایت کرے گا۔ ایضاً۔ شمس و لاوت پر عزرا بنو لکھے اور گرم دودھ میں ملا کر پڑھنے کے لئے بفضل خدا تعالیٰ بچہ چلبلی پیدا ہوگا اور وہ نہ قدر نہ کر آرام ہو جائے گا۔ ایضاً۔ اگر کسی شخص کو کوئی غم ہو یعنی اسکا کوئی عزیز مرے تو فارغ ہو جائے اور اس کے باعث ہمیشہ غم نہ رہتا ہو اور غم اسکا کسی طرح غصہ نہ ہو تو اسکی تیس مرتبہ ہر روز پڑھا۔ اللہ تعالیٰ غم سے اسکو دور ہوگا۔ اور کوئی غیبی ہمت نہ ہوگی اور اسکا خیال کو دل سے نکال دیا جائے گا۔ اسکی تیس مرتبہ پڑھیں کوئی خوشی عظیم ہوگی جس سے وہ غم فراموش ہو جائے گا۔ ایضاً۔ جو شخص نماز اور شکر کرنا سمجھے آم لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں اسکو چاہا تو وہ پھر زندہ رہے گا۔ اور ہر وقت کے لئے سو بار پڑھ لے گا۔ ایضاً۔ اگر منہ کے پانی یا دیر کے پانی کو کاسی کے برتن پر لکھ کر ہر روز بلانا نماز چالیس ایم تک کسی روٹھ کو ملائیں تو وہ تندرست ہو اور دل رقی دالے خدا کے فضل سے بھی ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور سایہ عاطفت میں اسکو جلد دلالتا ہو تاکہ روز روز کی تکلیف سے بچ جائیں۔ کیونکہ

سخت امراض ایک دن ایک صورت میں نازل ہو تو میں یہ ایضاً جو شخص تین دن سے رکھے اور پھر وہ نفع نالیاں داکر لڑا
بعد ازاں اس ہم کو اکثر ایسے بار بار نفع چاہیں دن گنت ہے تو ظالم کے ظلم و خجالت پاؤ۔ اور دشمن اس کا ہلاک
تباہ ہو جاوے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اس شخص پر نازل کرے گا۔

(۲۳) باغیثات المستغیثین اغثننا۔ جب کسی شخص کو کوئی مشکل پیش ہو صلوٰۃ الاولیاء کو پڑھو۔ اور
ترکیب اسکی یہ ہے کہ قبل از نماز صبح کے دو رکعت پڑھے اور پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سات بار اور ایجا پورہ کا فرقہ
اور دوسری بار سات مرتبہ فاتحہ اور ایک سو سورہ اخلاص اور سلام کے بعد پانچ بار تہجد اور ایک سو بعد میں یہ اسم بزرگ
تو حاجت بظاہر اور مشکل آسان ہو۔ ایضاً۔ جب کسی حاجت ضرورت واقع ہو تو اسکی اللہ تعالیٰ سے دعا کریں اور
بعد میں یہ حصہ بار اسم کو پڑھیں اللہ تعالیٰ اسکی دعا کو قبول کرے یعنی قبولیت دے گا کیونکہ یہ اسم نہایت عظیم
ایضاً سہرن کی جہلی پر اس اسم کو لکھیں اور پھر اکر سے مفلح ہوں گا اور اکر سے مفلح ہوں گا اور اکر سے مفلح ہوں گا
و ذکر للمومنین کہ اللہ و لکن اکثر الناس لا یعلمون کہ اللہ و اکر سے مفلح ہوں گا اور اکر سے مفلح ہوں گا اور اکر سے مفلح ہوں گا
کہ اللہ و لکن اکثر الناس لا یعلمون کہ اللہ و اکر سے مفلح ہوں گا اور اکر سے مفلح ہوں گا اور اکر سے مفلح ہوں گا
ذات اللہ
ذات اللہ
ذات اللہ
عظیمہ تک لکھ کر مومنان کو اور چاندی کے توہید میں منڈا کر بازو پر باندھو یا چٹے پتھر یا اور ہاتھ یا تو انبیاء
اسے تمام حادث سے محفوظ رکھو اور جو نیت کر کے سیطرہ جلوں گا اللہ تعالیٰ اس نیت کو پورا کر دے گا اگر کوئی غصہ
بیمار ہو تو یہ توہید اسکی گتے میں ڈالیں تو فوراً اللہ تعالیٰ اسکو شفا دے گا۔

(۲۴) سلام قولاً من ربہ رحیمہ یہ اسم نہایت متبرک ہے جو شخص اسکی مادت اختیار کرے تو سلامتی میں رہے
اور اللہ تعالیٰ اسکی حاجت پورا کرے اور ایضاً جب کسی شخص کو کوئی ہمہ پیش ہو تو کشتہ کردن روزہ کھو اور چالیس
یوم تک اس اسم کو چالیس مرتبہ پڑھو اور جب تک عمل کرے روز برابر کہتا ہے اور ایک گشت میں جہاں کسی کا
گذر نہ ہو پڑھو اور رات کو کم سو کو اور صبح و شام اگر کو بان کا بخور جلا کر چھڑکھارے اور بلاناغہ غسل کرے اور
اپنے کپڑوں کو خوشبو لگائے اور نماز و غیرہ پیش کے بعد یہ دعا لکھ کر تہ پڑھتا ہے۔ اللہ علیہ السلام
ذات ولا فی الارض غمرات ولا فی الجبال مرارات ولا فی البحیر قطرات ولا فی العین لقطات
ولا فی الغفوس خطرات الا وہی ہا و الا ان ذلک شہادت علی ملک متحیرات اسالوہ بحکم
لعل شئی ان توفقی لما یرضیک انت المستعان حلک النکلان لا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم ولی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم یہ اسم و رات میں پڑھو اور سب

بڑی فریادیں چنانچہ دعا علی اس اسم کو برابر بلانا دعوت دینا رہیگا تو نہیں دو گندھ سے پر ایک شخص داعی کو قریب
 حاضر ہوگا اور سلام کرے گا۔ داعی کو لازم ہے کہ ہرگز اسکی طرف متوجہ نہ ہو اور دعوت دینے میں برابر مشغول رہے۔
 اٹھ کھینچی اٹھنا، دعوت میں جب کسی شخص کے توداعی اسکی طرف بالکل التفات نہ کرے اور نہ اسکو سلام کا جواب دے
 پھر جب نام دعوت پوری ہو جائیگو تو مزار کو ٹوکنا موقوفوں کو حاضر ہوگا اور سلام کرے گا۔ دعوت داعی کو لازم ہے کہ
 سلام کا جواب دے اور اپنا مطلب بیان کرے اور ہیش کی مدد کا دسمہ اس کے لیے لیکن انشاء دعوت میں داعی کو تھکا ہوا
 لازم ہے۔ اور جب اس دعوت کو شروع کرے تو اطمینان قلبی ہو کر دوسان میں نہ چھوٹے اگرچہ سیدھا بتلا پس گاہیں
 اور ایسی علیات میں اکثر ایسا ہوگا کہ دوسان میں بعض امور سامنے پیش آجائیں گے جن میں کہ انسان کو خواہ مخواہ کاہلی
 اور سستی پیدا ہوتی ہے مگر یاد رہے کہ اس کا عامل دنیا میں بھی تنگ حال نہیں ہوتا اور یہ ایک تہ ہے جس کو
 اہل اللہ لوگ جانتے ہیں کہ بتوں میں کہیں قرآن کا دل ہوا دیکھ اس میں کتنی کتنی ہے۔ ایضاً جو شخص قرآن میں مثلاً
 ہمدرد ہو رہا ہو اور تہجد بعد نماز مکمل کرے پھر جو تو اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کو نامزد کیا اور غیب کی اسکی مدد کرے گا۔
 ایضاً جو شخص سخت بیمار ہو چھوٹے اسم ایک گندہ پر لگے اور بعض کی پیشانی پر پان کرے۔ ایضاً تہ ربیع کو
 قریب ہے۔ بعض کی پیشانی پر لگا دیں تو دوبارہ تپ نہیں ہوتا۔ ایضاً۔ یا مدام ہیشہ اور دعا عمن فی حفظہ تعظم
 کے لٹو کا گندہ پر لگا کر اور پانی میں ہرگز چھو چاہیں ملائیں بغیر فضل خدا انہر کا اثر نہیں ہوگا۔ ایضاً جب کوئی
 حاجت ہو پیش ہو تو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز اور اگر بعد ازاں ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھیں اور سات دن تک
 پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس حاجت کو بر لادے گا۔ ایضاً رات کو سوتے وقت استسماں پر پڑھیں سو سو مرتبہ شلوات الاض
 میں سات مرتبہ زبور بکچھ وغیرہ حفاظت دیتی ہے۔ ایضاً بعض لوگ اس اسم کو پڑھ کر زبور یا بکچھ کو پڑھیں
 اور زہرا کا اثر نہیں کرتا۔ ایضاً۔ بر باری کی وقت اور سخت بارش اور طوفان کی وقت اس اسم کو پڑھیں تو
 خدا کو افضل ہے اس جو انان دیتی ہے۔ ایضاً۔ جب کسی مصیبت پر پیش ہو تو ہر روز بلانا دعا چالیس سو تک پانچو بار
 پڑھیں مصیبت دور ہو جائیگی۔ ایضاً شیخ با دوائے کو کسی چیز پر دم کر کے چالیس دن تک کھائیں تو وہ اس
 سجات ہائے اور اگر کوئی شخص بھاگا ہوا ہو تو ہر نماز کے بعد اس مرتبہ پڑھ کر دعا کریں وہ جلدی گھر کو واپس آجیگا
 ایضاً جو شخص کچل میں جلتے ہوئے اپنے گرد حلقہ باندھ کر اس اسم کو سات مرتبہ پڑھے تو عجائبات قدرت کا
 مشاہدہ ہوا دیکھو ایسی راز نہاں ہو آگاہی ہو کہ وہ حیران ہو جائیگا اور جو ملوچ ہے حاصل کرے اللہ تعالیٰ
 رحمت کے دروازے اس آدمی کو کھلیں گے اور شے اس صورت میں نظر آتے ہیں۔

(۲۵) بسم اللہ خیر لا سماء بسم اللہ رب الارض و در بلاتہم بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ
 شئی فی الارض ولا فی السماء و هو السميع العلیہ۔ جو شخص اس اسم کی حاجت اختیار کرے اسکو کوئی

آسمانی مرض اور آفت نازل نہ ہو اور پیشہ امن میں ہے۔ ایضاً کسی شخص کو جادو اس شخص پر جو اس کی
مادرت اختیار کر نہ نہیں ہوگا۔ ایضاً جو شخص آسینہ ہو ہو سہرتین رتبہ بڑا کر دے کر فیض شانی بطلان وہ
صحت پاویگا۔ ایضاً تمام آفات ارضی و سماوی کے ٹھکانے کے بعد چودہ مرتبہ پڑھیں تو انہیں غوطہ کھتا ہو
(۱۲۷) عوذ باللہ التبعیہ من الشیطان الرجیم۔ جو شخص بحکم اسم بعد نماز صبح کے پڑھیں اور اس کی
مادرت اختیار کریگا اللہ تعالیٰ اس کا کفیل ہوگا اور ہمیشہ اس کی نگہبانی ہوگا کفالت کریگا۔ اور سرخ راز فرشی اس کی
نگہبانی کیلئے مقرر کریگا اور جہنم وہ پڑھی اسی دن فوت ہو جائے تو اسکو مرتبہ شہید کا عطا ہوگا۔ ایضاً دفع
سحر کیلئے جب کسی شخص پر سحر ہو اس کو سات بار پانی پڑا کریں اور سات بار نمک لٹانے میں لٹا دے گا
جادو محسوس نہیں ہوگا۔ ایضاً جب کسی شخص پر سبب ہوا دشمنیا میں کا دخل ہو گیا ہو تو بلاناغہ
چالیس یوم تک پانی پڑھ کریں اور اسکو پلٹنے میں دخل آسینہ دفع ہوگا۔ ایضاً جس شخص کی اولاد بے
نہ ہو وہ بعد نماز عشاء سات سو بار چالیس جن تک ہے انشاء اللہ تعالیٰ اولاد کی ہاکل دست ہو جائے گی
اور اس کے حکم میں نال کر لگی۔ ایضاً جب کسی کی عورت اسکا حکم نہ لٹے تو مذکورہ طریق پر ہی عمل کریں
ایضاً جب کسی شخص کے خیالات فاسد ہوں تو وہ اسکی مادرت اختیار کرے۔

(۲۵) المرتکب فعل مرتکب بعد اذم ذات العباد القلم یخلق مثلما فی البلاد فی ثور والذ
جاء بالصخر بالواد فرعون ذی الداد الذین طغوا فی البلاد فاکثروا فیہا الفساد فصیبہم
ذک سوط عذاب ان ربک لم یوصد۔ جو شخص اس قسم کو سچے دن تا خیراہ میں لکھ کر ایک شیخی
لکھے اور اس پر دھت کے پتوں کا عصا ڈال کر گھر میں معمول لکے دفن کرے تو ظالم دشمن بہت جلد ہی ہلاک ہوگا
اور ایام اسکو مفقونی ہو جائیں گے۔ ایضاً اگر تمنا پر لکھ کر پانی میں ملے تو جس دشمن کو وہ تمنا ہوگا وہ
ایک ہی درم میں لکے گا کہ تمام ہوا و خود محفوظ ہے۔ ایضاً جب کوئی بادشاہ یا سلطان ملک پر چڑھائی کرے تو
دشمن کے لشکر میں ایک پیادہ لکھی پلکھ کر اسکو کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دی تو وہ لشکر ہار جائے اور اگر قتل
کرے تو ہرگز تاب نہ لائے۔

(۲۸) یا عالی الشانہ فرق کل شیء علو و تناعبہ۔ فوت آمد بلندی کو بلو سریندا ایک ہزار مرتبہ پڑھا
عشاء پڑھیں اور چالیس جن تک چھوڑیں تو اللہ تعالیٰ اسکو مرتبہ بلندی کے اندر عزت اور نعمت دے اور تمام
مخلوق اسکی عزت کرے اور مجلسوں میں حق سکایا لا ہو اور اسی کا رعبہ قدم ہو کہ کوئی شخص مقابلہ پر بات کی
تاثر لائے۔ چہرہ صریح مانند اس کی ہو جادو۔ اور جس کا دم کو کرے آسمانی میانی اور نصرت حاصل ہو۔ ایضاً
جب کسی کو لڑائی اور جنگ تو سات سو بار اس قسم کو پڑھیں غدا کا میانی حاصل ہوگی اور دشمن ہار جائے ہوگا

اور بالکل خالی ہو۔ اور ذکر کرنے والا ان صفات کو متصف ہو کہ مومن ہو، اور اگر مومن نہ ہو تو غیر ہو
 ورنہ کرے یعنی مسواک سے خوب صفائی کرے اور ذکر کرے وقت قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہو اور اپنے آپ کو
 ذیل جانی والا ہو اور نقل مزاج اور قلب ضرور ہوا و جو کچھ کہ وہ ذکر کرتا ہی ہمیں فکر کرے اور بالکل کرے
 یعنی اسکو متغزل کو سمجھتا ہو اور اگر سمجھ نہ جائے تو تحقیق کرے یعنی کسی دوسری سے دریافت
 کرے اور جلدی ذکر کو ختم کر نہیں جس نہ کرے یعنی اسقہ جلدی نہ کرے کہ مطلب مضبوط ہو جائے اور
 علمائے شمس شخص کو دوست رکھا ہی جو آواز اپنی کو لا الہ الا اللہ کے ساتھ دما نہ کرے اور جو کہ ذکر اسکو
 حکم کیا گیا ہے اگر وہ مطابق شیعہ شریف کے ہو ہرگز اعتبار نہیں کیا جاتا جب تک کہ ہونے اور احوال نفس کو
 سامنے لے کر بغیر مومن نہ سمجھنے اور نفس کو سنانے کے قبول نہیں ہوتا اور بہترین ذکر قرآن مجید کا پڑھنا ہے
 اور جب انسان اذکار کو اپنا معمول بناتا ہو تو اللہ تعالیٰ اسکو نیکی بخش نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ اپنی رحمت کا
 نزول فرماتا ہے۔ اور فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بہترین
 ذکر ہے اور کثرت بہترین نیکی ہے بہت فائدہ مند آدمیوں کا ساتھ شفاعت میری کو دن قیامت کو وہ ہو
 کہ کہا ہو گا اس کلمہ کو فاضل خود دل سے پڑھایا اپنی جان سے اور فرمایا کھلیکا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہو گا اس
 کلمے کو اسما لیں کہ اس کے دل میں مقدار جو کہ نیکی ہے یا فرمایا ایمان کو ہے اور کھلیکا دوزخ سے وہ شخص
 کہ کہا ہو گا اس کلمہ کو اور اس کو دل میں مقدار گیسول کے نیکی کو ہے یا فرمایا ایمان کو ہے پھر ایک کلمہ فرمایا کہ
 نہیں کوئی بندہ کہ کبھی کبھی پھر میری اسی مقدار پر مگر کہ داخل ہو گا بہشت میں اگرچہ نہ ناکیا ہو۔ اور اگرچہ چھ
 کی ہو اور اگرچہ نہ ناکیا ہو اور چوری کی ہو اور اگرچہ نہ ناکیا ہو اور چوری کی ہو اور اگرچہ نہ ناکیا ہو۔ اور اگرچہ چھ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نیا کرو اپنا ایمان صحابہ رضوان اللہ علیہم نے عرض کی یا رسول اللہ کیونکر نیا کر س
 ہم ایمان اپنا فرمایا کثرت کر دیجئے لا الہ الا اللہ کی یعنی اس کو ایمان میں قوت آتی ہے اور پھر فرمایا کہ
 نہیں پڑھو اس کلمہ کے نزدیک اللہ کے پردہ یہاں تک کہ وہ پہنچتا ہے طرف اس کی کوئی چیز نہ کہ پہنچتی ہے
 باعث رکاوٹ کا نہیں ہوتی یعنی جلد قبول ہو جاتا ہے اور فرمایا کہ جتنا کلمہ طیب کا نہیں پڑھتا ہے کوئی
 گناہ اور نہیں مشا بہ ہوتا ہے اس کو کوئی عمل اگر تحقیق ساتوں آسمان ملے اور ساتوں میں والے آسمان ملو
 میں چوں اور ثواب لا الہ الا اللہ کا ایک پڑے میں تو بہاری ہو گا پڑا اسکا اون سے۔ اور فرمایا کہ ہر
 کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کہی غلوں سے ہو مگر کہنے جاتے ہیں وہ اس کے دروازے آسمان کو کہاں تک پہنچتا ہے
 عرش تک جب تک کہ ہو گناہوں کیسے۔ ذکر کیجئے فی۔ چار زانو یعنی پالہ یعنی مار کر زمین میں اور
 جانب کف راست اللہ حق ہے ہو و دایں پہلو پر ضرب لگائیں اور بکھڑے ہوئے سر کو کف راست پر

نے جائیں اصحاب از سر نو شروع کریں۔ اس ذکر میں بہت فائدہ میں جو تجربہ پر شاہد ہو جائیں گے۔
 ذکر دو ضربی بہ دو کو بت بطریق مذکور ہمیں اور ایک ضرب بائیں ہاؤ پر لگائیں اور ایک ضرب نیم کج
 ہو کر آج بائیں پر لگائیں۔ اور پھر لا الہ الا اللہ کہتے ہوئے سر زمین کی طرف اچھلے بھٹے ہاؤ کریں۔ اور مذکور
 جگہ پر لا الہ الا اللہ کہیں اور دو کو بت اندر لگائیں اور اس طرح پھر توبہ کی شریعت کریں آمین خداوند بخیر ہیں +
 ذکر ستہ ضربی بہ ستہ کو بت۔ ساکرات نام ہو کہ بطریق مذکور بھی اور ایک ضرب بائیں طرف اور ایک ضرب بائیں طرف
 اور ایک ضرب اپنے میں اور دھیان ایک ایک کو بت لگائے۔ ذکر چہار ضربی بطریق معہود بھی اور
 ایک ضرب بائیں اور ایک بائیں اور ایک دل املاک سامنے کی طرف لگائے۔ اس میں بے انتہا فائدہ ہیں +
 ذکر پنج ضربی بطریق بالا جلسہ کا خیال ہے اور ساکرات اپنی آنکھیں کھلے اور خداوندی چہرہ کو لا کہ کو
 شروع کرے اور سامنے راستہ پر قدم کرے اور پھر سر کو دائیں چپ کی طرف جھکے اور ہڈی اپنی شانہ
 کی ٹہنی پر رکھے اور لا الہ الا اللہ کہی۔ پھر پشت کی جانب سے پھر آکر بائیں شانہ کی طرف لگا کر لا الہ الا اللہ کی ایک ضرب
 لگاؤ پھر سر کو پشت کی جانب قریب نصف لگاڑھٹائی کو استخوان پر رکھ کر ایک ضرب لگائے۔ بعد ازاں منہ
 سٹیلے باہر دونوں اذان کے لا کہ ایک ضرب میان میں لگائے پھر مدعا ہو جائے اور کعبہ سرین کو
 ہٹا کر ایک ضرب کو۔ اسی طرح یہ پنج ضرب پوری ہو گئیں بعد ازاں از سر نو شروع کریں اور نواید اس کے
 ملاحظہ کرنے۔ ذکر ایک ضربی پام خات بطریق جلہ معہود بھی اور سامنے دونوں قہر مدخل ذرا اوپر رکھے
 اور حفظ اللہ کہی تو معدہ کو اوپر کی طرف کش کرے اور سر اور منہ کو اونچا کرے اور لا الہ الا اللہ کہتا ہوا نام کے نیچے
 جب لگائے اور اسی طرح کرتا ہے حتیٰ کہ بڑھال ہو جائے۔ طریق ذکر کشش ضربی۔ بطریق بالا جلہ
 کا خیال رکھے اور پہلو چپ کو لا کہ شریعت کرے اور کتب ماست پر اس کو ختم کرے اور مدعا ہو کر اور پشت کو
 پھر آکر سر کو باندھ کر چپ پر جانا کرے اور لا الہ الا اللہ کہتا ہوا ایک ضرب کو۔ اور اس طرح ایک ضرب بائیں ہاؤ پر اور
 ایک ضرب میان دونوں ذرا اوپر لگے لگاؤ اور تین ضرب بائیں اپنے میں لگائے۔ طریق ذکر بہت ضربی
 جلہ مذکور کو لگائے اور سر کو تین کی طرف ضرب لگائے اور ایک بائیں طرف اور ایک بائیں طرف اور
 ایک سامنے کی طرف اور ضرب بائیں میں لگائے۔ طریق ذکر پشت ضربی۔ ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک
 دایم پہلو پر ضرب کو اور ایک ضرب بائیں کبھی پر اور ایک بائیں پر اور ایک نام کے نیچے اور ایک سرین پر اور
 اپنے سر بائیں میں لگائے۔ ذکر شانہ زوہ ضربی جلہ معہود کا خیال رکھے اور سر اور ضرب بائیں طرف
 افکار کی اول سر کو بجا نہ میں بیجا ہو اور لا الہ الا اللہ کہتا ہوا سر کو ٹھلے اور داہنے زانو پر ایک ضرب سے اور
 ایک ضرب بائیں زانو پر لگاؤ پھر معدہ کو اوپر کی طرف ذکر کشش کرے اور بائیں اور ایک ضرب لگائے پھر

اسدیک سال تک کسی طرح کرتے رہیں حتیٰ کہ قلب میں خود جاری ہول و زور کرنے لگے اسدا وادیر کچھ۔ یہ ذکر نہایت عظیم
 ہے سونے پھوڑا اور چاگتے اور چٹو پھرتے دل اس ذکر کو جاری رکھتا ہو۔ تیسرا ذکر استغیا ہو اور کسی حد تک یہیں
 ایک شخصیت اور دوسرا نہایت۔ یہ تیسرا استغیا ساتھ ضرب کے ہوئے اسدیک استغیا بند یہ بغیر ضرب کے ہوئے ہے
 طریقہ اسکا یہ ہے کہ قوت تخلیق کو کہ طبع کو لوح بالیں پر چکر کر کے اسدیک طرح پر کہ سب سے پہلے زبان کو نالو
 کو لگا دو اور کم کو بند کر دیا۔ لا کو شانہ راست کو شروع کیے نالت کی دہائی جانب لاکر قطع خطو کو گوش سے اور
 الف لاکو بائیں جانب سے اور چاکر کو کہ رالف کو کشف چپ پر پہنچاؤ۔ اور نالت لاکر گریں چوٹے اور لا الہ الا اللہ کہ دل پر
 لکھے۔ پھر خدا کا ایک گروا جائے۔ یہ کتب ہکا اول میں کو دہائی پستان پر اور دوسری میں کو بائیں پستان پر پڑھاؤ
 اور حق کو نالت کے نیچے کھینچو اور آجگے سے ذال کا سرائپان دہشت کو اور پچھائی پستان کو اللہ کا نقش اس طرح
 ٹھیلے لکھتے بائیں پستان کے نزدیک حسین بندہ پر اور داؤد دہائی پستان کے قریب لکھو اور لام کا سرا بائیں
 پستان کو شروع کر کو کہ من کما پتان تک پہنچو اور لفظ اللہ کو بائیں پستان کے تحریر کر دو۔ اسکی مدد سے دست اختیار
 کرے جی کہ قصور اسکا بچتے ہوا اور صوت اصلی واقع ہوا اور زبان تمام ائمہ کو فراغت ہو تو قصور رہا نہ ہے اور قصور
 باعد من اسکا تمام مختلف طرائق پرستی میں تصور شد جسکو تصور شیخ کی کتب میں فنائی الشیخ کے مرتبہ کو پہنچاؤ
 اور تصور حضرت نبی کریم کا فنائی الرسول کا مرتبہ پر حدیث میں جو کہ فرمایا لکھ شخص کی طرف اشارہ کر کے جو حضرت
 کا صحابی تھا کہ روایا میں دیکھا کہ وہ سیکرہ جو میں لم ہو گیا ہو۔ تعبیر اسکی یہ کہ وہ میری محبت کی حد ہو اس حق پر
 کو پہنچا کہ حدی کا پردہ اٹھ گیا اور سیکرہ جو میں اسکا وجود ہو گیا۔ اس مرتبہ پر بڑی بڑی عظمت ان انسان پہنچیں
 جیسے حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام غلام ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابابکر رضی اللہ عنہ اور
 نبی ابراہیم قرنی رحمۃ اللہ علیہ اور ان اس قسم کو اور ان اس مرتبہ پر پہنچو۔ تیسرا اور چہارم فنائی لکھتے کہ ہے جو کمال محبت
 البتہ کو باعث پیدا ہوتا ہے جیسا کہ یزید بطامی مضمون صلی علیہ وسلم چنانچہ یزید بطامی کہتے ہیں کہ میں ہزار برس میں
 سورت میں پرواز کرتا رہا اور دل میں یہ خیال کیا کہ اب سیکرہ اور کوئی چیز نہیں لیکن جب حیوان پندہ کا لاقا ایک
 نہم کے پاؤں کے تلوی اسر لگا ہوا تھا اور فرمایا کہ قیامت کے دن میرا جھنڈا اسول کے چہرہ سے بڑا ہو گا۔
 کیونکہ بائیں رخ خود قلب سے اور محمد خدا کا رسول ہے پھر رانگی باتیں ہیں ان کو ہر ایک شخص نہیں جانتا۔ ایک جگہ
 اپنے معرکہ کا ذکر لکھتے ہیں کہ میں پرواز کرتا رہا اور خدا کو دربار میں پہنچا اور خود سے محمد الرسول اللہ
 کے خیمہ کی طنائیں دیکھیں۔ جب خود ان چائیلی کو شش کی لیکن نہ جاسکا۔ حالانکہ میں خدا کے پاس پہنچا ہوا تھا۔
 غلب یہ ہے کہ خدا کو پاس تو نہیں پہنچا ہوا تھا لیکن اتنی طاقت تھی کہ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچوں۔ فقرہ اول اور محمد فقرہ ملاحظہ ہو صوفی منہ لوگ بائیں یزید بطامی کی بڑی قدر کرتے۔

جمع کیا اسلئے مودود و محمد ذل ہو گیا پس شخص مضر مضل کسی حاصل کر نیکو ہو گیا کی کام کو شمع کرتے ہیں وہ ناکام اور ناعلم و نہیں ہوتے۔

قوت متناطیس کو بڑا نیچا پہاڑ طریقہ یہ ہے کہ ایک سفید کاغذ لیکڑا سپر گول روپیہ بجا برابر لیاہ اوچکدا نشان
اس طرح ڈالتے ہیں کہ درمیان میں سوئی کے برابر سفید نشان رہتا ہے پھر حال اسکو اپنے سامنے ایک گونے سفید
پر لٹکا دیتے ہیں اور ٹکلی لٹکا کر دیکھتے ہیں اور مدد متناطیس لکڑا ہے تھوڑے دنوں کی مشق سے وہ نشان سفید
دریا ہو چکا رہتا ہے پھر اس کے بعد وہ کسی جانور پر مشق کرتے ہیں اور قوت متناطیس کی جو حرکیہ ہوتی کرتے ہیں
اور جب میں کامیاب ہو جاؤں تو پھر ایک طفل انسان کو لیتی ہیں اور اسکو خواب میں لائی میں اور اسکی ایک
واکب میں ایک حرکت ہے کہ کوئی بچکدا چیز معمول کے سامنے دیا جاتی ہے کہ جس میں اور حال اسکو حکم کرتا ہے کہ وہ
اس چیز کی حرکت دیکھتا ہے اور جب حمل اور مشغول رہتا ہے تو حال جنگلی یا نہ کہ معمول کی حرکت دیکھتا رہتا
ہے اور اس کے پاؤں کے انگوٹھ میں اپنی ہاتھ کی انگلیوں کو نو بختا رہتا ہے جتنی کہ وہ بیہوش ہو جاتا ہے
دوسری ترکیب ہے کہ بھر متناطیس کے دو ٹکڑے معمول کے ہاتھ میں لے جاتے ہیں اور وہ اپنی ہاتھوں میں ان کو
آہستہ آہستہ پہنچا دیتا ہے اور حال اسکو ٹکلی یا نہ کہ دیکھتا رہتا ہے چند منٹ کے بعد معمول بیہوش ہو جاتا ہے
تیسری ترکیب ہے کہ معمول پاؤں پہلا کر ڈھکے جاتا ہے اور حال اسکی پاؤں کو انگوٹھ لپٹے ہاتھوں کی انگلیوں سے پکڑ
لیتا ہے اور حال معمول ایک نظر ہو کر ایک معسری کی طرف دیکھتے ہیں جتنی کہ وہ غالباً کچان ہو جاتے ہیں پھر
حال معمول کی طرف لٹکا ہوا ہے اور اسکی طرف معمول حال کی طرف دیکھتا رہتا ہے اور معمول حال کے آخر کو
قبل کرنا چاہتا ہے اور حال معمول کے پاؤں کے انگوٹھوں کا پورا ہاتھ کے انگوٹھوں سے سسٹا رہتا ہے اور حال
کر کے کہ کہ در معمول کے اندر داخل ہو رہا ہے چند مثالیاً کر مٹی معمول بالکل بیہوش ہو جاتا ہے اور اس حالت کا نام
حالت مکر ہے جب نہ ہوتی ہو تو پھر حال اپنی معمول کو روشن کر کے یعنی قوت تخیل کی اسکو روشنی ہو چکا ہوتا ہے
پھر دوسری حالت واقع ہوتی ہے کہ حکام نام انبساط اور اسکی حالت اسکی غیبی تھی ہو کہ دیکھنے والے کو تیر نہیں
ہوتی کہ جاگت ہو اور غایت متناطیس میں ہو اور نشانی اسکی یہ ہے کہ معمول کی آنکھیں باغداد میں ابھر آئی
پشت کی طرف کوئی چیز کہیں لپٹاں ہو پھر میں کہ کیا ہو تو وہ بتا دیتا ہے اسوقت میں تمام الناس اس کے نزدیک
بہت بہت سوال کرتے ہیں۔ تو در معمول جواب دیتا ہے اور حال میں شخص کے ساتھ معمول کھڑے ہاتھ دیتا ہے
اسکو ساتھ ہکا ہوتا ہے۔ اور علاوہ ان میں کسی شخص کے ساتھ نہیں ہوتا۔ اور معمول ایسا غائب بن ہو جاتا ہے کہ
چشم باطنی ہی ہو کہ کچھ نہ دیکھتا ہے۔ اور دور دراز ملکوں کی خبر دیتا ہے۔ یہ راز کی باتیں ہیں جو اسکی حالت
جدیافت ہوتی ہیں۔ لہذا حال معمول کو ہوش میں لایا جاتا ہے اور ہوش میں لائے بہت طوفانوں میں اور ہاتھ طریقہ

یہی جو کہ اٹنے پاس کر کے لیکن غیر آستانہ کے حاصل کرنا ہنر نہیں۔ کیونکہ بعض اوقات بہت غوث پیدا ہوتا ہے
ادمان امور قتل میں تاجرہ کا حیران و پریشان ہوجانا جو کہ چونکہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل معمول کو یہ پیش
نہ کر دیتا ہے بلکہ اس کو سحر ہوش میں لانا نہیں آتا۔ لہذا گہرا ہوتا ہے کہ تمام طبعی وجہ سے حاصل نہ ہوجاویں
ہرگز شمع نہ کریں۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل معمول کو کسی جگہ پر نشانہ مسان یا قبرستان کی طرف مدعا کرتا
ہے جہاں سخت غلو معمول کو جان کو پیدا ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھار اور طاقتور روح سے لڑائی شروع ہوجاتی ہے
اور اگر عامل عاجز ہو کر ہوتا تو معمول مارا جاتا ہے۔ اسی حالت میں جو ترکیب کی جاتی ہے کہ جب عامل اپنا عمل شروع
کرتا ہے تو معمول کے گرد ایک طلقہ کھینچا لیا جود قوت متخیلہ سے پیدا ہوا کرتا ہے کہ کوئی غیر روح اس طلقہ کے اندر
ہرگز نہ آسکتی ہیں لیا کرنے سے کوئی شے اس طلقہ کے اندر معمول کے پاس نہیں آتی۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ
تاجرہ کا عامل مشق کرنا کرنا اپنی آنکھیں کھولتی ہے پس اسی نظر سے دیکھتا ہے چاہے کہ نظر کو نقصان نہ
پہنچے لیکن آنکھیں بھڑا ہوا ہو کر نہ دیکھے اور معنویات میں غلو دل کا بیش بہا ہوتا ہے کہ وہ بالآخر کی جاتا
مشق ہوجاتی ہے تو پھر راقبہ جسکو ہندی میں سادہ کی کہتی ہیں عامل شروع کرتے ہیں۔ اور طریقہ یہ کہ ہر جو کہ
غیر کو دل سے نکال دیتا ہے اور ہر حق ہو کر اس طرح بیٹھتے ہیں کہ اسی حالت میں جو ہوجاویں اور زمانہ کی ہر ایک چیز
جو لھاتے ہیں جتنی کہ اپنی وجود کو بھی ٹھوکتے ہیں اور اس عمل کی بلاناغہ کثرت کرتے ہیں حتیٰ کہ کامیاب
ہوجاویں غایبہ اس کو بھی ہوتا ہے کہ عامل جب چاہتا ہے وہ دروازہ کی سیر کر لیتا ہے اور ہر ایک بات کو اگر طبع
بہار دل کو اس پر ہر دریافت کر لیتا ہے۔ اس کو گفت و بہن میں جو اکثر کہاں ہیں روح ہیں نشانہ اپنی شکل
کو تبدیل کرنا۔ ہوا میں اڑ جانا۔ وغیرہ وغیرہ +

جو ہر جو تھا ختم ہوا

جو ہر نجم شغال کے بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔ جب کہ کثرت کو تمام امور سے فرقت پڑے تو اللہ تعالیٰ کا فکر
کے اور ہر فردی ہے کہ شغال میں قدم لے اور خدا تعالیٰ کے عطا ثبات کو ملاحظہ کرے۔ اللہ تعالیٰ

انسان کو خلق خدا انسان فی احسن تقویر کے مطابق بنایا اور ایسے ہی اثرات اور ایسی طاقتیں انسان میں ودیعت فرمائیں کہ سر اس عقل انسان اس سے حیران اور پریشان ہو۔ اور ظاہر میں لوگ جنہوں نے اس کو جہ میں قدم نہیں مارا انکو تو ذرا ہی عیب ہے بلکہ وہ لوگ جو جانتے ہیں اور شہم باطن رکھتے ہیں باوجود عالم ہونیکے جاہل ہیں اور ایک لکھتے ہیں پر حیران اور سرگردان ہو رہے ہیں۔ یہی انسان جو ذرا سی چوٹ اور درد سے قریب لڑکھتا ہو جاتا ہے یا مرنے والے ہے اور یہی وہ انسان کہ جس سے ہزاروں حیوانات اور درختوں سے زیادہ طاقت اپنے اندر رکھتی ہیں اپنی خدا داد طاقت سے زمین کو جنم دے سکتا ہے۔ وہ طاقت کیلئے ہے اس کا نام ایک ہی نہیں جو بیان کیا جائے بلکہ بیسیوں نام ہیں اور دوا جاسکو علی علیہ نام بتایا کسی نے اس کا نام کچھ اور کسی نے کچھ رکھا۔ اور وہ اصل طاقت الہی نور کا ایک جہلک ہے اور ہر ایک میں اس کا کچھ ہے۔ حصہ موجود ہے۔ اس مقام پر جب لکھا جائے تو وہ اپنے آپ کو دائم اور قائم رہی والا خیال کرے اور کبھی خیال دل میں نہ لائے کہ میں فنا ہو جاؤنگا کیونکہ فنا تو ہو چکا جس کا یہ شریعت مولیٰ قیاس ان مخلوق کو جاو موت نہیں مار دے ہو سکتی جیسا کہ فرمایا سبحانہ تعالیٰ نے قدر میت کہ شریعت کیلئے شریعت علیہ ترجوع یعنی پھر نہیں مارونگا اور پھر زندہ کر دینگا پھر وہ رب کی طرف لوٹے جائیں گے یعنی جب ایک خدا انسان فنا ہو جاتا ہے تو دوبارہ اس کو موت مار دینا نہیں ہوتی۔ پھر مراتب میں قسم میں فنا لقا اور لقا جیسا ہوتی تو اس کے بعد بقا لازم آتی یعنی بقا ایک لنگ ہے جو بعد از فنا حاصل ہوتی ہے اور پھر لقا ہے اور پھر فیصلہ ہے۔ سب سے جیسا کہ عمل ابراہیم خاں اور اسرار و دعوت میں کامل ہو جائے تو وہ ایسا خیال کرے کہ میں اب ہرگز فنا نہیں ہو سکتا۔ اور بذات خود قائم ہوں نہ کہ ساتھ قلب کے یعنی وجود و حقیقت جو اور میرا قائم ہونا نبات ہو اور پھر فکر کرے کہ میں زوال پذیر نہیں ہو سکتا اور نہ مجھ کو حرکت اور نہ ٹہراؤ ہو بلکہ ہمیشہ خود برقرار ہوں اور ہم لقا یعنی اور عیوب منہ ہوں۔ یہ مرتبہ لقا کہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کو اطمینان یافتہ کہہ لیا ہے یعنی اسکے دل کو اطمینان ہو گیا جو اس نے اسے فتنے حاصل کر لی ہو کہ ابغیر خیال اس کے دل میں پیدا ہونا سراسر ناممکن ہے۔ اور یہ سمجھو کہ میں آسمان اور زمین میں از رو فوات کے قائم ہوں۔ اور عابد و مجبور و ساجد اور مسجود مقصد و مقصود و شاہد و شہود اور شکم ہوں اور میں دریا علم معرفت ہوں۔ میں تمام جہانوں کا پیرا کرتوا اور جوں کا مالک اور فنا کر دینا اور لاہوں اور مجھ کو خیر و تہل نہیں ہو سکتا جیسا کہ فرمایا جی سبحان تعالیٰ نے کہ تو عار و عیت اور حقیقت و لکن للہ ربی۔ یعنی ملے جی کہ یہ پتھی کنکر دیتی تو نے نہیں پھینکی بلکہ بنے پھینکی ہو مطلب ہے کہ جب نبی کریم نے کنکر کفار کی طرف پھینکے تو وہ اندھے ہو گئے اس پر فرمان الہی یہ ہے ہوتا ہے کہ کنکر تو نے نہیں پھینکے بلکہ بنے پھینکے ہیں۔ حالانکہ اللہ تو محمد رسول اللہ کا تہا۔ اور

انہوں نے ہی بھیجے تو میری نظر میں انسان کس طرح یقین کر لے کہ یہ خدا تعالیٰ نے بھیجے ہیں۔ وہ مہلت ہی ہے کہ جب انسان اللہ تعالیٰ کی مرشد حاصل کرے اور پھر اس کی محبت میں ایسا نحو ہو جائے کہ وہ دوسری میں اپنی ہستی گم کر دیتا ہے تو پھر اس وقت اس کا ہر ایک فعل اس کا فعل ہوتا ہے کیونکہ اس کا وجود تو کا اعم ہوتا ہے اللہ باقی اور ربانی یعنی اللہ تعالیٰ ہی کو بقا ہے اور جو غیر اس کا ہے ان سب کو فنا ہے پس ایسا شخص فنا فی اللہ ہو گیا اس کا وجود کثرتی رہا پھر ہر ایک فعل میں وہ خود فنا نہیں ہوتا جو کام وہ کرتا ہے گویا کھانا کھاتا ہے وہ اس کو پس کی مانند ہوتا ہے جو آگ میں سرخ ہو کر آگ ہو جاتا ہے اور آگ کا کام دیتا ہے۔ وہ خدا کی طرح قائم بذات ہے جو اہل مومن سے اس مسئلہ پر مذکور کہانی ہے حبیباً وہ کرشن جی اور راجندر جی کو خدا سمجھتے ہیں مسئلہ حقیقت یہی ہے کہ جب انسان اپنے وجود کو کھو بیٹھا ہے تو وہ اپنی ہستی نہیں رکھتا۔ اور دنیا کا کہنے جو خیر و شر میں ذکر کیا ہے کہ تصور میں بھی انسان جس چیز کا کھو کر رہتا ہے اس میں اپنا وجود کھو بیٹھا ہے اگرچہ وہ کچھ ہی کھو رہا ہو۔ ان سب سے مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو فنا سمجھ کر اللہ تعالیٰ کے وجود میں فنا ہو کر قائم اور دائم رہے اور ہر شے کی بقا اور ہر شے کی اہمیت محال کر دے کہ تمام جہاں ہی یہی ہے اور ہر شے ہاں ہی میں فنا ہوتی ہیں جس کے پہلے سالک اپنے وجود کو گم کر کے پھر فنا فی اللہ یعنی پھر فنا فی الرسول اور پھر فنا فی اللہ ہو۔ اور جب فنا فی اللہ ہو جائیگا۔ تو اسے شریعت حقیقت طرقت اور حضرت کی ضرورت نہیں رہے ان مقامات سے بالا رہے اور جسے بڑا مشعل بھی تھا اپنی ذات کو فنا کر کے بالکل نیست ہو جائے جو کچھ ہی بہت نہیں بڑا تھا اور ہر رنگ میں رنگین مثل صبغة اللہ و صوفی آخرین من اللہ صبغة کے ہو جائے۔ اور ایسا ہو کر اس کی مانند کوئی نہ ہو جیسا کہ لبس کشی شئی اور کوئی وجود اور کوئی شے اس کی مثل نہ ہو اور ایسا ہو کہ کسی خیال تک نہ آئے کہ میں کیا تھا بلکہ ہر وقت اسی فکر میں رہے کہ میں قائم بالذات ہوں۔ تمام اسرار الوہیت کا وہ نظر ہو جائے جیسا منصور نے انا الحق کہا اور بزرگ نظر الہی بنا جیسا سب اسی مرتبہ میں جہاں ہم ذکر کرتے ہیں۔ اسی صوفی توصیف ہو کر اور قلب کی صفائی کر کے اس منزل پر پہنچے اور ان رنگبانی قلموں کا نظارہ کر۔ اپنی چشم بند کو ہٹا کر ادراپنے وجود کو ملاحظہ کر کہ تو کیا ہو اور کیا بنا بنیسا جو اب ہر کچھ ہو کر اس کو نیست کر اور فنا ہو جانا تھا محال ہو یا درجہ جہنگ کے موت کا غرہ نہ چھو ہرگز زندگی محال نہیں کر سکتا ہے حقیقی زندگی اور لا زوال زندگی اور ابدی زندگی صرف اس کو محال ہو سکتی ہے جسے موت کا جام اور وہ نہر طلال جو ایک دم میں فنا ہو کر پتی ہو جکا ایک قطروہ زندگی کو کا اعم کر دیتا ہے نہ پتا ہو شیک اس ماہ میں سخت سے سخت مشکلات ہیں لیکن مہر اگر صانع است لے بر شیریں مارو یعنی مہر خواہ اس دوائی ہو مراد لیں جہاں کا نام سپر اگرچہ کڑوا ہو تب بھی لیکن فائدہ اسکا مٹا ہوتا ہے۔ اسی طرح پھر راہ اگرچہ بہت کٹھن اور سخت کر دی ہے لیکن فائدہ اسکا نہایت درجہ شیریں ہے تو نگین بہت ہو اور

جہاں دکانفس کو ملے یہ تیراخت دشمن پر جیے ان کو گدہا بیگا تو حقیقی راحت مجھ نصیب ہوگی
 جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ولین خاف مقامہ بہ جنتن تیری روزاختیں تیار ہیں۔ اور
 یہ دوراختیں اور دونوں ختیں مرث ابھی کو گوگو میسر آتی ہیں جو تکلیف گوارا کریں تو پھر با نکل آؤ
 ہو جاویگا اور قفس سے رہا ہو جاویگا۔ کیونکہ یہ تیرا وجود تیری لئے قفس ہے تو اس پر آزاد ہونے کی
 کوشش کرو اور جب تو آزاد ہوگا تو ہمیشہ کی زندگی ہے اور ایسی راحت ہے کہ اٹکا مڑا اور اٹکا لطف
 تو نے کہی نہ دیکھا نہ سنا۔ جہاں کرنے سے مراد یہ ہے کہ تو اپنے نفس کو پار یعنی اس سے جگہ کر کہی تو ہر
 اپنے اور پر غلبہ نہ پانے سے ہر وقت ہوشیار رہو اور تیرا دکان سمجھ لے رکھو ایسا نہ ہو کہ تو سو جاؤ اور
 دشمن تیرا جو ہر وقت کمینگاہ میں ہے دشمنوں کے کیونکہ جب دشمن غالب آجائے تو پھر ہمیشہ کی موت
 دار ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ فرمایا ختم اللہ علی قلوبہم وعلی البصائر یعنی انکو دلوں اور آنکھوں
 آنکھوں پر مہریں لگی ہوئی ہیں وہ باوجود ان کے ہوش نہیں سن سکتے اور باوجود دل کہنے کے
 بیدار ہیں اور باوجود آنکھ کہنے کے نہیں دیکھتے لے خدا تو اپنی حفاظت میں رکھہ مطلب یہ ہے کہ
 وہ انسان جو کامل اور مست ہو جائے تو دشمن اس پر تباہی لاتا ہے اور اس قصو کی وجہ سے وہ ایسا
 ضلالت پذیر ہو جاتا ہے کہ بے آنکھ اور بے کان ہو جاتا ہے اور اندھا اور بہرہ ہو جاتا ہے لے غص
 جان اور خیال رکھہ اور دست گمراہ ہو تحقیق گمراہی کا بی اوشتی میں ہے تو ہوشیار اور چالاک بن جیسا کہ
 فرمایا حضرت نبی کریم ﷺ کہ مومن بڑا چالاک ہوتا ہے یعنی چالاک اور ہوشیاری مومن کی ایک صفت
 ہے تو اس کو خیال مت رہو۔

خاتمہ اور دعا

اے کروگارے خالق ازلی وابدی میں ایک چیز اور حقیر ہوں اور میں ایک بے ہمت ہوں میری
 کیا بساط چرم ماروں تیری راہ ایک عجیب راہ ہے تو ہم سب کو توفیق دے کہ ہم تیری راہ پر چلیں اور
 تیرا اغامات حاصل کریں جو تو نے ہم سے پہلوں کو عطا فرمائے لے ہمارے پروردگار تو تمام جہان
 کا پیدا کرنے والا خالق ہے تو نے تمام کائنات کو ایک لفظ کن سے پیدا کیا یعنی تو نے کہا ہو جا اور وہ
 ہو گئے۔ اور پھر جب فنا کرنا چاہیگا تو ایک دم میں سب کچھ فنا کر دیگا تیری ذات ہی مرث لائق بقا
 ہے اور تیری ذات اور تیری جتنی دار اور ہے تو آسمان پر ہے بیست فارم ہو نیلے اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ تو
 زمین پر نہیں۔ تو ہر ایک جگہ موجود ہے اور سمیع و بصیر یعنی سنت ہے اور دیکھتا ہے تو اس آواز کو
 بھی سنت ہے جو کھڑے کو پاؤں سے بوقت رفتار پیدا ہوتی ہے اور تو ان باتوں کو بھی دیکھتا ہے جو

ساتوں پردوں میں نہاں ہوتی ہیں۔ تیری گنت تک کون پہنچ سکتا ہے اور تیری حمیدوں کو کون قند
ہو سکتا ہے۔ اچھگ تمام عقلیں پریشان ہیں اور تمام قلبیں شق ہیں اے خدا تو ہر کسب و خلق کو زیادہ
عقل عطا کی لیکن بادجو و اس قدر بڑی عقل رکھنے کے بھی ہم جیٹل ہیں۔ اور تو دانا اور حکیم ہو۔ اے پروردگار
تو اس کتاب کو نبیوں کی لکھنؤ باعث ہدایت کا بنا اور اہل اکروہ فلاح پائیں و شکستہ شخص جو اپنے نفس کا
تزکیہ کرتے ہیں فلاح پاتے ہیں اور وہی تیری نزدیک مغفون ہیں سو ہیں۔ اور ایسا ہو کہ کوئی شخص اگر
اختیار نہ کرے کہ وہ جو گمراہ ہیں یقیناً وہ ڈوٹا پائیں گے میں جیسا کہ تو نے فرمایا خدا فلاح من ذلک
و قد خاب من ذلک اے خدا تو چلے دلوں میں اپنا الہام مثال تاکہ تیری معرفت حاصل ہو کہ
کیونکہ غیر الہام کے معرفت حاصل نہیں ہو سکتی اے ہمارے خدا تو ہر کسب و سیدہ راہ پر چلنے کی ہر
توفیق عطا فرما تو اور گمراہی و ضلالت سے بچا تو۔ آمین ثم آمین ۛ فالحمد لله علی ذالک ۛ

اَحْسِرْ اَبْعِنَا اِحْصِنْ اَجْوَلْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَسْبُكَ وَفَضَّلِي عَلٰی سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ

الحمد لله رب العالمین والصلاة والسلام علی رسولہ الکریم اے اے بعد از اضع مولائے نبوی
بعض علیات و نقوش مجربہ و عجوبہ کے بناؤ ہیں جوحت انسانی و تحت و شکستہ میں کا راہ ہوں۔ ۛ
نے ہر ایک مرض کا علاج پیدا فرمایا ہے یعنی کوئی ایسا مرض نہیں ہے جس کا کوئی علاج نہ ہو اور علی کی کئی قسمیں ہیں چنانچہ
نکلیا اور نقوش بھی تشریف نہایت کتب میں اور اہل اللہ ہمیشہ اسی طرح علاج کیا کرتے ہیں۔ اور اس کتاب میں ہم جس قدر
نقوش و علیات تحریر کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ وہ نواہ میں پڑا شیر اور معالجات میں لکیر کا کام دیں گے ۛ

باب اول علیات کے بیان میں

جس شخص کے سر میں درد ہو وہ فریغ نہ سمجھ لے اللہ الرحمن الرحیم چمکے کہ نہ پوئند کہ انشاء اللہ تعالیٰ کو تین دفعہ
عمل کرنے پر آمادہ ہو جائیگا۔ ایضا ہر اٹھ سالان جس ایک کو کسی نے مسان کہلا دیتے ہیں اس پر سنہ فاقہ

آلہائیں بارہویں میں ہم اللہ ساتھ اللہ کے چالیس یوم تک کم کرے اور اگر سہرے کے تین بار کھائیں بھی کفایت کرے۔ **ایضاً براہ حفاظت طمقل**۔ اس آیت کو لکھ کر کچے گولیں باندھ دیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ الثامۃ من کل شیطان وھامۃ وھین لامۃ فخصت بحسن الف الف حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ حدیث شریف میں مذکور ہے کہ جناب سالت آپ حضرت علیؑ رضی اللہ عنہ وسلم در طوی حنین علیہ السلام کے یہی آیت پڑھ کر تھے تو اوڑھایا کرتے تھے کہ تھکے یا حضرت ابراہیم علیہ السلام و آلہ حضرت اسماعیلؑ اور اسحاق علیہ السلام کے یہی آیت پڑھ کر تھے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابوالعباس البزازی نے جو صحیحین کا ممول اسی دعا کا لکھا تھا۔ اور حدیث ظاہر ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید کما بکلمات اللہ الخ لکھ کر دم کیا کرتے تھے۔ **ایضاً برائے حفظ حیثیت**۔ جب مرض چھکا نظر ہو تو ایک نیا دعا لکھا لیں اور اس پر سورہہ مدثر میں پڑھیں اور یقینی براہ یاقی الخ لکھا لکھنا مذکور ہے پھر پھر ایک گروہ لکھتے اور اس پر پھونکے پھر اس دعا کے کواڑے کو گٹھلیں باندھ دیں اللہ تعالیٰ اس مرض سے بچا دے گا۔ **ایضاً واسطے در و گروہ کے**۔ جب کسی شخص کو در و گروہ ہو تو سورہہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے۔ فتح العزیز میں لکھا ہے کہ سورہہ فاتحہ ہم اعظم ہے اور اسکو بطلک کے واسطے پڑھے اور اس کے پڑھنے کی دو طریق ہیں۔ اول اسکو درمیان سنت فخرنا فرض میں ہم اللہ کہ ملا کر ساتھ لام الحمد للہ آلہ اللہ رضی اللہ عنہم لکھتے ہے سہرا کے مطالب حاصل ہو۔ اور اگر شفا بریض یا جادو کا توڑنا ہو تو اوپر پانی کے دم کر کے اس بریض اور سحر کو ملائے۔ دوسرے اسکو آواز کے دلی آواز کے درمیان سنت فخرنا غیر بلا قید ملانے میں ساتھ ہم کے شتر مرتب پڑھے۔ بعد ازاں ہر روز اس وقت دس مرتب بار کم کرے اتوار کے روز تک ختم ہو جائے۔ اگر ازلہ میں مطلب حاصل ہو بہتر ہے دس دس مرتبہ پڑھنے یعنی اسی طرح کرے اور لکھنا اس سورہ شریفہ کا چھٹی کی رکابی میں گلاب بٹک لے نہ تھلان کے ساتھ دس مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ **ایضاً** برائے عسر و آلام۔ ایک بار کثیرہ برتن میں اس آیت کو لکھ کر شکم فوج عورت پر پھیر کر دیں اور وہ آیت پڑھ کر کا نھم یوم یرون ما یوعدن لعربلشوا لاساعۃ من غار یبلغ فضل عیالک الا القوم الفاسقون کا نھم یوم یرون غار ما یلشوا الا عشیۃ وضحھا القذکان فی قصصہم عبورۃ الاولیٰ لا الباب پھر ہو کر کچھ پانی اس عورت کو بھی ملا دے۔ اسکو دینی فی اللہ فی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سونا ذکر کیا ہے۔ اور ازلہ حق کہتے ہیں کہ میں ایک کڑی سہرا کر کے سورہ فاتحہ دس مرتبہ پڑھاں اور دعا لکھ کر حاملہ کو پلائی فی القوم بچہ پیدا ہو گیا۔ اور اگر کربابی پر نہ لکھ سکیں تو کافہر لکھ کر جو کربلاویں یہاں تک کہ ایک عورت کو مدینہ میں یہ اتفاق ہوا کہ نصف بچہ یا ہر گیا اور نصف دون تک مرگ گیا کو بھی دعا کا اگر نہ ہوتی تھی۔ روضہ

مطہر میں کر دقت خفی مجھ سے کہانی ہے یہ عمل لکھ دیا اسکا شوہر لکھیا فی القور کچھ ہو گیا۔ ۱۲۶ھ سے ۱۲۶۸ھ تک اسکو حکمہ تعالیٰ مجرب پایا۔ دعا یہ ہے۔
 لہا نزلنا هذا القرآن علی جبل لرأیتہ خاشعہ متصدعاً
 من خشیتہ اللہ وتلك الامثال نضر بجمالنا س لعلہم یتفکرون لا اے اللہ تعالیٰ محمد الرسول اللہ
 اللہم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد فی کل لمحۃ ولفس بعد وکل مصوم
 ایضاً برائے مصروع یعنی مرگی والے کے واسطے۔ پاکیزہ پانی پر فائدہ ادا آیت الکرسی اور پانچ آیتیں
 قل ادنیٰ ذرہ کرم کہ وہ پانی مرگی ملنے کے منہ پر پاتے باؤن اللہ تعالیٰ انا تمہیں آجاؤں گا۔ اور اگر وہ پانی کھڑے
 اندر چھڑک دین تو آسب گھڑے نکھجواں گا اور پھر نہ آویگا حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ نے کتاب فی اس القرآن میں لکھا
 ہے کہ ایک ہمایہ عورت نے رات کو اُٹھ کر بجائے مقررہ پر پشیا ب کیا اور وہ صبح ہو گئی بعض صاحبائے آپر یہ
 پڑا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللع۔ طہ طسح کبھی بعض فاشین و القرآن الحکیم جمیع قن و انقل
 و صالیطرون و فی القورہ پوٹن میں آگنی پھر دو بار کبھی اس مرض میں گرفتار نہ ہوئی۔ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ مصروع پر اوجھو اسب جو کیا ہو یہ آیت پڑھتے۔ قل اللہ اذن لک لکوام علی اللہ تضرعون پس
 شیطان نکھجوانا اور پھر کبھی نہ آتا یہ ایضاً اگر کسی کو بلغم کا عارض ہو تو سفید نمک کی چھوٹی چھوٹی کنکریاں
 نے کہہ کر ایک پر آیت الکرسی سات سات بار پڑھ کر بخار موندہ کھائے تو دفع ہووے ایضاً جو شخص آفات ارضی و سماوی
 سے محفوظ رہنا چاہے وہ پہلی تاریخ محرم الحرام کو آیت الکرسی تین سو ساٹھ بار مع سبم اللہ کے پڑھے اور بعد تمام
 بعد دعا پڑھے۔ اللہم یا محمول الاحوال حول حالی الی احسن الاحوال بخجولک و قوتک یا عزیز یا متعال
 و صلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ و صحبہ وسلم انشاء اللہ قتلے سال بھر تمام آفات محفوظ رہے گا
 ایضاً جو شخص آیت الکرسی رات کو سونے وقت پڑھ کرے وہ رات بھر تمام آفات محفوظ رہے گا۔ علما کا قول ہے
 کہ جو کوئی کسی سے خون کھانا اور دوا ہووے بعد نماز مغرب کے دو رکعت نفل گزائے اور ہر دو رکعت میں بعد الحمد
 کے آیت الکرسی پڑھے۔ اور جب آخری حجہ ہو تو آیت الکرسی تین مرتبہ پڑھے اور دلائل وہ حفظ فرماد
 ہوا لعل العظیم کو تین بار تکرار کرے اداس و عاکو بھی پڑھے۔ اللہم حل بیعی و دین فلان بن
 فلانیہ کما حدثت بین السماء و الارض و الجمجم ناک عنی کما الجمعت السباع من انیال
 عبدلہم لسلام یحیی السماء و الشریفیۃ یہ عمل نہ مان ہندی کہ اس واسطے مجرب الحرج ہے، ایضاً جس
 شخص کو کوئی حاجت و پیش جو وہ بعد نماز عشاء کے دو رکعت پڑھ کر آتسایس بار سورہ یسین کو پڑھے۔ اور ہر بار
 یہ دعا پڑھے۔ یا من یقول للمشی کن فیکون افضل فی کذا و کذا اور بکائے کذا و کذا کے اچھا مطلب
 بیان کر وہ ایضاً دعا طی برآہ حاجات کے اس دعا کو پڑھے اور جو دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہووے

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَمْرِكَ الْمُحْتَزَّنِ لِلْمَكْنُونِ الطَّهْرَانِ الطَّاهِرَانِ الْمُقَدَّسَيْنِ الْمَلَائِكَةِ الْحَقِّ الْقَدِیْمِ اَنْ تَرْحِمَ الرَّحِیْمَ وَالْجَلَالَ وَالْاَكْلَامَ اَنْ تَقْلَعَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَغْفِرَ لِيْ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا وَّاسْعًا وَعَافِیَ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا وَحَقِّقْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْاَمْرَاضِ وَالْاَكْلَامِ وَلَا تَنْقَاصَ وَلَا تَأْثَامَ وَاجْنِبْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْاَفَاثَاتِ وَالصَّغَبَاتِ الدُّنْیَا وَعَقُوبَاتِ الْاٰخِرَةِ وَاحْشَرْنِیْ فِیْ مَرَّةٍ خَیْرِ لِّیْشَرِّهَا وَاللّٰهُ وَاجْهًا بِهٖ اٰمِیْن۔ اَلْیَضًا جَبَّ كَیْ شَخْصٍ كَذُوْكَیْ صَبِیْتُ رَاحَ سَبُوْا زُكْرًا وَدِیْشَ كَیْ تَوَصَّلُوْا اِلَیَّ اَوَّلِیَا كُوْشَرِیْ تَرْكِبَیْ سَكِیْ بِسُكْرِ قَبْلِیْ نَارِیْ سَجَّ كَیْ دُوْكَیْ ثَرْبَیْ سَبِیْیْ سَاتِ بِاَرْسُوْرَةٍ فَتَحَا وَاِیْجَارِ سُوْرَةٍ كَا فَرُوْن۔ اور دوسری میں سات بار فاتحہ اور ایجاب سورہٴ اخلاص اور سلام کے بعد دس بار کلمہ تجبید اور دس بار غیاثہ پڑھیں۔ جو حاجت ہوگی برائی اور مشکل سان ہو جائے گی۔ اَلْیَضًا جبکہ کی حاجت و دیش ہو تو بارگشت و دوش کر کے پڑھے۔ اور گشت اول میں اجد فاتحہ کے قلّ اللّٰهم سے بغیر چاب تک و مہری میں مہینا تک لکھو۔ اور تیسری میں قلّ یا ایہا الکافرون۔ چوتھی میں قلّ ہو اللّٰہ احد ہر ایک پندرہ پندرہ بار اور بعد سلام کے یہ پڑھے اور اپنا مطلب بیان کرے۔ لا اللّٰہ الا انت سبحانک انّی کنت من الظّالِمِیْنِ حَسْبِنَا اللّٰہ وَاعْمِ الْوَحْیِلْ رَبِّ اِنِّیْ مُسْتَنِی الْغُفْرٰتِ وَانْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَاقْوِضْ لِّیْ اَمْرِیْ اَللّٰہ اِنّ اللّٰہ بصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذُکِّرَ شَرُّ الذّٰکِرِیْنَ وَیَا مَنْ اَطَاعَتْہُ الْمَطْبَعِیْنَ وَیَا مَنْ دَاخَتْہُ مَلِیْہَا اللّٰعَلَمِیْنَ وَیَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ اَبْنَاءُ حَیْنٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَلْیَضًا واسطے وقع ہونے آئے۔ اَلْبَصِیَّانِ گئے۔ اسکو لکھ کر رکے کر گئے میں والیں اور وہ یہ ہر اسوٰ باللّٰہ من الشّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا دَبْدَبٌ یَا غَفُوْرًا اَنْتَ مِنْ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا اَہِیَا اَشْرًا اَہِیَا فِی السَّخْرِ خَالِدًا وَمُحَمَّدًا وَصَاحِدًا اَللّٰہُ فِیْ کُلِّ شَفَا وَاِیْمٍ یَا حَافِظُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَلْیَضًا۔ دیکھو دفعہ گریہ فغان اسماء لکھ کر رکے کر گئے میں والیں اور سات روز پانی میں پلوں پھار یہ ہیں:- بسم اللّٰہ شافی بسم اللّٰہ کفا فی بسم اللّٰہ عالی بسم اللّٰہ متعالی بسم اللّٰہ خلیو الا سماء بسم اللّٰہ الذّٰی لَا یَضُرُّہُمْ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمٰوٰتِ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یُحِیْیُ مَنزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا ہُوَ شَفَاؤُ وَحَمَہُ الْمَوْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْلُ لِّلظَّالِمِیْنَ الْاَحْصَادَ اَلْیَضًا۔ دیکھو سب ارض کے مفید ہو۔ چاہے کہ دیر یا آج کی مجلس کے چھ سو مرتبہ پڑھے اور اوپر ہر مرض کے دس پُرانہ موقوف ہو جائے اور جو غفر ہر روز پانچ دفعہ پڑھے طلوع آفتاب سے اُتر غلیم دیکھ کر گئے اور اس دعا کو لکھ کر پانی میں دھو کر پیمار کو ہلاک و مفلح سے شفا حاصل ہوگی اور وہ دعا یہ ہر یعنی فاتحہ الکتاب یعنی الحمد یکبارہ اور پھر وکل وجہ ہو وصولتھا

فاستبقوا الخیرات ایما قولوا یا ربکم اللہ جمیعاً ان اللہ علیٰ کل شیء قدير وینصکم علیکم
ویشف صدور قوم منین ویدھب غلیظ قلوبہم یا ایھا الناس قد جاء تکلم موعظہ
من ربکم وشفاء طافی الصدور وهدی ورحمۃ للمومنین وخرجہم من بطونہما شراب
مختلف لوانہ فیہ شفاء للناس ان فی ذلک لآیۃ لقوم یتفکرون وینزل من القرآن
وما هو شفاء ورحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین الا خسار اھیکھن ذکور رحمۃ
دیک عبیدہ ذکر کیا اذنادی ربہ لہذا خفیا واذ امرضت فہو شغین قال ہول اللہ من
امرو وھدی وشفاء الضم۔ وطر مرقہ شلے پیانکے اور حصول علوات اور حاجت دولت کے لاکھا
تین ہزار اربین ہزار سادھ ایک مجلس کے پڑھو اور بعد ہر ناک سات صد آیات کے مقرر کیے پڑھیں مطلب
حاصل ہوویں وہ آیت یہ ہے :- اللہ خیرہ افظا ھو رحما الراحمین فی الضم۔ وطر حصول دولت کے
پچاس بار یہ پڑھے۔ یا اھ العز والبقاء یا اھب الجود والطاء ویا ود ود فالعرش المجید
فعال لما یرید اللهم انزل علینا ما یدلنا من اسماء تکررنا نعیدہ الا دلنا وآثرنا وہ آیت
ضناک و سرزقنا وانت خیر الراحمین یا حمید اطفال دلان علی جمیع خلقہ بلطفہ حمید
ایضا۔ وطر جاری اگر صفر ہووی اور خفتان ہوے ان آٹھ کو ہر روز پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پاویگا
خبر اسماء یہ ہیں۔ یا حی یا حمید یا حفیظ یا حکیم یا حکم یا حبیب یا حلیم یا حق ہر روز
اسی بار پڑھتا ہے اور وطر مرض سخت کے آٹھ سو بار پڑھے اور پانی پر دم کر کے پلائے۔ ایضا وطر کمالش
رزق کے۔ اکتالیس روز تک ہر روز ہزار بار پڑھا۔ پچھ کر پڑھے اور کسی بات نہ کرے اللہ تعالیٰ رزق
اسکو بہت دیگا اور غیب سے روزی ملنا فرما دیگا وہ آیت یہ ہے۔ من یشق اللہ لیجعل لہ بکل شیء قدر
ایضا وطر فراخی رزق اور فتح کے بہت مجرب۔ اول روز چھبند یا بعد کو بعد نماز فجر یا جو وقت کی تیس روز
آیت ومن یشق اللہ لیجعل لہ قدر ایسی پچاس روز ہر روز وقت خاص مقرر کر کے چالیس روز تک پلائے گا
متر پڑھے اور یہ اسماء الہی ہر روز پڑھے۔ یا فلاح یا رزاق یا واسع کی تیس بار چھبند کے درست بار پڑھی ہوگی
پڑھنا سو بار روز شریف کا لازم ہوگی۔ اور اگر پہلے چلیں کامیاب ہو تو پچھترم دوسری بار پڑھے۔ ایضا
واسطے کفایت عہدات اور غلامی مجوس اور دفع مرض املائے قرض اور دفعہ عثمان اور اسدان اور
دفع غم داندہ ہفتاد ہزار بار پڑھے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ہر روز غسل کرو اور پیر ہنر جلالی کرے اور پیر ہنر
یا حی یا قیوم ملائے ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے جب بارہ ہزار پانچ سو بار پڑھے تو ایک لاکھ تین ہزار بار
ثواب ہو جاتا ہے کھد آیت کے سات ہزار ہوتے ہیں مجوس غلامی پائے اور جو جماعت جمع ہو کر ساتھ اس

قیام کے پڑے مضائقہ نہیں۔ آیت شریف یہ ہے۔ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔
 ایضاً دفعیہ دشمن کے لئے۔ اول ایک گویا بار بار قہار پڑے اور ہفت بار سورہ الکہن کا ذکر پڑے
 اور ہزار بار من شریعہ اسلوا اذ احسب اور بعد سورہ مذکور کے ہفت بار بعد نماز مغرب شام کے جو تیس
 ایضاً واسطو دفعیہ دشمن کے اور اس کے بیمار کر نیکی واسطے۔ اٹھاسویں تاریخ چاند سے شروع کر
 اور تین روز تک پڑے اور پھر ماہ آئندہ کو تاریخ مسطریں سی طرح تین روز تک پڑے وہ عمل یہ ہے۔ کافران
 وذنبا المان وذنا باطلا وذابسم اللہ اکبر یا صمد یا صمد بحق عن لائیل بمق اسرافیل و
 بحق میکائیل وحق جبریل بعد نماز صبح کے نہ وقت نہ مکان دشمن کے کر کے کھڑا ہو کر بار بار دہر کرے اور
 اوپر اٹھ اپنے کے تفتیش اور تین دفعہ کی سوچ مقرر آئل زمین پر پڑے لیکن وقت پڑے کے بعد پھر آئل نامور
 تین دفعہ اور ہر ہفتہ کے تفتیش ہے ایضاً واسطو جمعیت و دولت عمل آخری چار شنبہ ماہ سفر کو پڑا
 سے شروع کر لیکن شروع چار شنبہ کو کیا جائے۔ روایت ہے کہ حضرت شیخ شہاب الدین بہرودی نے منقول ہے کہ
 جناب حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ سے مقرر ہو کہ اس عمل سے بدولت ظاہری اور باطنی پہنچے ہیں چاہے کہ چار شنبہ
 کو غسل کیے پڑے اور کسی سے کلام نہ کرے۔ اول چار رکعت بہریت خالص اندر کو اور پھر ہر رکعت کے بعد فاتحہ
 سورہ کو پڑے بار سورہ اخلاص پانچ بار پڑے تین بار سورہ اسلام کے بعد سورہ میں ہر جمعہ دفعہ یا دو ہاب کے بعد
 دونوں ہفتہ اٹھ کر حدیث و عاقبت پڑے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم یا شہید القوی یا شہید الحال
 یا عہد ذلت بعزتک جمیع خلقت الکفی عن شر جمیع خلقت یا محسن یا معین یا منعم یا صمد
 یا مکرّم یا آلا اللہ الا انت یا ذوالجلال والاکرام عبیدۃ الم نسیج اسلمی بار سورہ کہیں اور آنا
 اور سورہ اخلاص پانچ بار پڑے ہر کہ شہناور ایک بار اور یا وہاب ایک بار اور یا رسول پر پڑے فاتحہ یا م حضرت
 غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ اور اسے اور سورہ میں ہر جمعہ یا وہاب چودہ بار پڑے ایضاً برائے تقیہ بہریت
 پڑے کر دم کریں قل من رب السموات والارض قل اللہ قل فالتخذ قہر من حوہ اولیاء الامم کلون
 لا فتنم فنعما ولا ضرر قل هل یستوی الامی والبصیر ام هل تستوی الظلمات والنور ام
 جعل اللہ شرھاء خلقو الخلق خلقہ فتسابہ الخلق علیہم قل اللہ خالق کل شیء وهو الواحد القہق
 ایضاً برائے محافظت جمیع آفات کسی شخص نے آکس بن نہیں آیت تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا
 پوچھا اللہ تو تم سے کیا معاملہ کیا کہا مجھ کو اس کلمہ پر حضرت عثمان بن عفان وقت مدینہ جنازہ کو
 کجا کرتے تھے سبحان الہی الذی لا یموت ابداً ابن ابی دنیالنے اپنی مدینہ دفن کر دیا ہو کہ شخص بہرہ
 سہارا حلال ولا قوۃ الا باللہ العالی العظیم کہتے اسکو بھی فائدہ نہیں پہنچتا اور ایک حالت مشائخ فی

کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب جنت عرش کو حکم فرمایا دیا انہوں نے کہا اے رب یہ کو اتنی طاقت نہیں ہے کہ ہم اسے
 کلمہ کوچہ کی طرح عرش کو اٹھا لیا یا ایضا عثمان بن ابی العاص نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جنت
 میں مسلمان ہوا ہر ایک سے بدن میں در و در تپتے۔ فرمایا در کے مقام پر انگلی رکھو اور تین روز بعد اللہ کہہ اور
 پھر سات بار پیل کہو۔ اے اللہ وہ قدرتمند من شرمہما اجدوا حادسہ ایضا برائے حصول امر
 مشکل۔ جب کوئی ارشک جو اور اسکا حصول ضروری ہو تو یہ طریقہ اختیار کر کے اول تہجد کی نماز پڑھ چھتہ
 ہی پہنکے پھر دینی جانب ماسیحی کی ضرب لگائے اور بائیں طرف یا وہاب کی ضرب لگتے۔ اسی طرح ہزار بار
 کرو۔ ایضا برائے اسقاط جنین۔ جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہو وہ ایک ماہ تک کرم کا کھانا کھا کر اسکی دے کے
 برابر دے اور سپر نو گر میں لگائے اور ہرگز پر عیادت نہ ہے۔ واصلہ و ما عیلتک الا باللہ ولا تحزن علیہم
 ولا تات فی ضیق مما یمیکون ان اللہ مع الذین اتوا الذین ھم مھضون اور قل یا ایھا الکفر
 پوری پڑ ہے اور دم کرے۔ ایضا برائے فرزند نرسہ۔ جو عورت ہمیشہ لڑکی ہی جنیتی ہو اور کبھی لڑکا نہ پیدا
 ہوتا ہو تو جب حمل پرتین مہینے نہ گذرے پائیں یعنی تین ماہ کے حمل سوچیلے ہر دن کی جہتی پر حضرتان نکلا ہے
 اس آیت کو لکھے۔ اللہ لیلہ ما تحمل کل انشی وما فیض الا وحام وما تزاد و کل شیء من ذلہ
 بمقدار عالم الغیب السھادۃ الذیہ المتعال پھر اس آیت کو لکھو۔ یا ذکر یا انا نبشک بلامہم
 یحیی لم یجعل لہ من قبل مہیا پھر یہ بھی جو میر و حسی ابنہما الحاطولیل العمری حق۔ اے اللہ
 پھر وہ تعزیر عالمی نہ دے۔ ایضا برائے امان از ہر آفت لے کر ہر صبح و شام پڑھو۔ لا الہ الا انت
 علیک توکلت وانت رب العرش العظیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اے اللہ
 کان وما یشاء لم یکن امشھد ان اللہ علی کل شیء قدیر ان اللہ قد احاط بکل شیء علما
 واحصی کل شیء عددا للہم انی اعود ذلک فی شرفی منی ومن شر کل ما بقہ انت اخذ
 بنا صیبات ربی علی صراط مستقیم وانت علی کل شیء حفیظ انت ولی اللہ الذی نزل اللکنا
 وھو مع الصالحین فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب
 العرش العظیم۔ ایضا۔ برائے سرسبزی یا غ و کشت اس آیت کو آب اباراں پر کھیں یا پھر کھڑے
 و زرع کی طرح میں پھڑکدو برکت کثیر ہمارا انا لکرمہ یا ذن الہی و یسبح۔ الم ترکہم خرب اللہ مثلاً
 کل ذلک طیبہ کثیر طیبہ اصلعاً ثابث و قرعھا فی السماء لہ یؤتی اکلھا حاتم
 یا ذن ربی و کثیر رب اللہ انا مثال لنا من تعالیم یتذکرون۔ ایضا برائے
 آیت الکرسی کا عقد پڑھنے والی دولت اور جاہ اور شوکت اور رفیع اعلیٰ مہربان لکھو یا پھر کہ

یعنی اور فیض ساتھ اس طریق کے آیت الکرسی کو پڑھے بیچ اس آیت کے اس وقت میں بیچ ہر وقت کے ایک انگشت معہ کرے ساتھ اس ترکیب کے بعد یعنی اور ختم یا بہام دست چپ کندہ و بائیں دو مین شیخ عندہ حاجت لعن اور دل اور بائیں دو سر یعلیم مابین اید بھم اور مہوری اعدایج ول کے کہے اور بعد تمام ہوئی سورۃ الم نشرح اور سورۃ مائدہ میں تین بار پڑھ کر گرہ کھولے۔ دین یا سورۃ الحمد پڑھتا ہے ساتھ اس ترکیب کے ایجاب الحمد پڑھ کر انگلی کہو۔ اسی طرح دوسری دفعہ لیکن ہم تمیہ کو ساتھ لام الحمد کے ضم کے پڑھے تا آمین قدرت کرے و اسطو زیادتی دولت اور دفع ظالم کے بہت تجربے رہے ایضاً جو کوئی ان آیات کی ماومت اختیار کرے انشاء اللہ تعالیٰ سب فتوں اور مصیبتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم قل ان یصیبنا آلاما کتب اللہ لنا ہو مولینا و علی اللہ فیستوکل المؤمنون (۲) ہاں ہمیں اللہ بضر فلا کاشف لہ الا هو وان یردک بخیر فلا راد لفضلہ تصیب بہ من یشاء من عبادہ و هو الغفور الرحیم (۳) و ما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقہا و یعلم مستقرہا و مستودعہا کل فی کتاب مبین (۴) انی لو کلت علی اللہ بنی و دیکر ما من دابۃ الا اھو اخذ بنا صیبتہا ان ربی علی صراط مستقیم (۵) و کاین من دابۃ لا تحمل رزقہا اللہ یزیدہا و یا کم و ھو السامیع العلیم (۶) ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ فلا ممسک لہا و ما یمسک فلا مرسل لہ من بعدہ و ھو العزیز الحکیم (۷) و لئن سئلتم عن خلق السموات والارض لبقولن اللہ قل اقرا تم ما ندعون من عند اللہ ان یداد فی اللہ بضرہل من کاشفات ضلک ادادا دنی برحمۃ ھل من ممسکات و رحمۃ قل حبیبی اللہ علیہ یتوکل المتوکلون (۸) ایضاً جب سفر یا حضر میں چورنگا اندیش ہو تو اپنی جان اور مال کی حفاظت کیو سطو ان کلمات کو پڑھے۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ہم بکم عمی فہم لا لالا اور اپنے ہاتھ جانے کے کہے۔ انحبستم انما خلقناکم عشنا وانکم الیسا لالا اور اپنی پشت کی طرف پیٹھ کیو جعلنا من بین ایدیکم سداً و خلفکم سداً فاغشینا ہم لا لالا اور اپنی بائیں طرف کیو۔ یا معشر الجن و الانس ان سئلتم ان تنفذوا من انظار السموات و الارض فانفذوا لالا اپنی انگلی گرد گھومو اور کہو قلہ الحق ولہ الملك و یا حق انزلنا و بالحق نزل (۹) ایضاً جو کوئی تو روز کے دن شک نہ پھران سے چینی کی رکابی پر ان آیات کو چھبنا کبہ کرے سال مہر سبع افات سے بچا ہے + دن سلام علیکم لہ یدخلوہا و ہم بطمعون (۱۰) سلام علیکم بما صبرتم فنعیم غقی الدار (۱۱) سلام علیکم ادخلوا الجنة بما کنتم تعملون (۱۲) سلام علیکم ما سئفتم لک ربی

وہ سلام علیکم لا یبغی الجہلین (۲) سلام علیکم طلبتم فادخلوها خالدين • ایضا واسطی
 رفع نظر کفار کے یہ کہیت نجد نزع عرش کے چالیس دفعہ ریزہ کروم کرے • بسم اللہ الرحمن الرحیم • اللہم
 انت الغفار وبک فیاضی فمن یدعون المعاصی الا الغفار یا رب • ایضا وضع ورو
 نیم سر آیتہ الکرسی چار قل آیتہ لوانزل بنا القرآن ما افرسره بخراشف یا بدعرج رب • ایضا سرور
 الم شرج واسطی درو سینہ کے اور درو دل کے چڑکڑ کرے • اور بفضل ضامن ہو • ایضا واسطی درو دل کے
 کے • اس آیت کو لکھ کر گردن پر باندھے • انشاء اللہ تعالیٰ صحت پائے وہ یہ ہو • انا جعلنا فی اعناقهم
 اغلاۃ خفی الی الاذان فہم معینون • ایضا چار لاکھ بار پڑھے کہ اس تعزید کو لکھ کر لڑکے کے
 گلے میں باندھو بحکم خدا تعالیٰ شفا پائے اور مریض ہو جائے یہ ہو • بسم اللہ الرحمن الرحیم • لا الہ الا اللہ
 محمد رسول اللہ یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا ذا الجلال والا کرام برحمتک یا ارحم الراحمین
 ایضا عمل واسطی حاضر ہوئے غائب کر • سورہ فاتحہ در میان سنت فرض تکبیر ایک بار ریزہ ریزہ پڑھو
 اور جب اٹھائی ہزار سالے اکس دن نہ گذرنے پاویں کہ غائب حاضر ہو جائیگا • ایضا واسطی کہیں ایش کو
 حضرت ابن عمر کہتے ہیں حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ کو رفع فزع کے واسطی یہ کلمات سکھایا کرتے
 • اعود بکلمات اللہ الذی ملہ من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن جہنمات الشیاطین وان
 یخفون • ایضا واسطی اٹھائے فرض کے پھر پڑھے • اللہم کنفی بحلالک عن حرامک اغنی بغضک
 عن سواک • روایت ہے کہ ایک مکان کے پاس علی بن ابی طالب کے آکر کہا میں آذر کتابت سو عاجز ہو گیا
 ہوں میری کچھ مدد کرو فرمایا کیا بیش خجکہ وہ کلمات نہ سکھا دوں جو مجھ کو آنحضرتؐ نے سکھاؤتے تھے • اگر برابر
 جبل مبرک کے چمچہ فرض ہو گا تو اللہ تعالیٰ اسکو تجھ سے ادا کر دے گا • ایضا دعا شری قرض معاذ رضی اللہ عنہ پر
 ایک یہودی کا اودیہ نہ فرض تھا اسکو توبہ کر کہا تھا حضرت بنی کریمؐ نے فرمایا کیا میں تجھ کو ایسی دعا
 نہ سکھاؤں کہ اگر تجھ پر شل کوہ مبرک کے قرض ہو تو اللہ تعالیٰ ادا کرے • اے معاذ اللہ سے یہ دعا کر • اللہم
 مالک الملک توفی الملک من تشاء وتزعم الملک من تشاء وتقر من تشاء وتذل من تشاء
 بیذک الخیر انک علی کل شیء قدير فوجہ اللیل فی النہار و فی اللیل فتمجہ المحی
 من المیت و تنجہ المیت من المحی و تزیق من تشاء بغیر حساب رحمان الدنیا والاخریہ
 ورحیمہما لفظی من تشاء منہما و تمنع من تشاء ارحمنی رحمۃ تغذینی بھامن رحمۃ
 من ہواک • ایضا برائے نجات روز قیامت و حیات قلب الام احمد نے رب العزت کو ۹ بار
 خواب میں دیکھا • کہا اگر غرضم جو کہ تو کچھ سوال کروں گا • چنانچہ دیکھا تو پوچھا کہ رب لوگ

اللہ اللہ رسول اللہ فلا شخص کو حاضر کرانے اور ایک نر ایک حلیم چوکر تیرے سر شروع کرے اور اس عمل کو شروع کرے پہلے ترک حیوانات جلایا دھالی کرے اور پھر نہایت مجرب ہے۔ ایضاً سچیزیں اور ان پر صبا قباڑ پر پھر سکروج کے مطلوب کو کھانے توہ فریقہ و شیعہ ہو جائے اتوال اور تند کے سورہ فاتحہ ۴ بار دوم اور نہایت کو آنا اعلیٰ ۴ بار سوم اور ہوام کے آواز زلزل الارض ۴ بار چہارم اور بنا جیل کے نایات ۴ بار پنجم اور شہب کے سورہ اخلاص ۴ بار ششم اور پرخ کے رالتین ۴ بار ہفتم اور پرخ کے آلم شرح ۴ بار اور یہ سب شیلے ہوزن اہول ۴ ایضاً۔ اقل منکر سے اور عدایت کتم (سلام) قولہ من ہو بار ہفتم کے ساعت میں نکالے اور نام طالب مطلوب کے عدد معینا مادین کو لکھا لکڑیات کو عدد میں انترج کے نقش میں بھرے اور منے کی تختی پر ساعت آفتاب میں بخور جو کر کندہ کرے اور جب تختی تیار ہو جائے تو اپنے پائنت اقلیاط سے لکھے ایضاً جو وقت کہ محل کہ شرف ہو کناسے دریا کو جھل میں بلند جگہ پر پھیلا کر دو ایک کھانا چکے بیٹھے لیکن غسل کئے ہو اور لباس پاکیزہ پہنو جو اور سٹا عام سر سانبے ہو۔ اس وقت بخور زحل کا جلاتو اور بخور او پر آیت الکرسی پڑھ کر دم کے اور تمام دوسرے بنائے اور پھر کاغذ سفید پاک نقش اعداد و آیہ شریفہ قل اللہ مالک الملک اعداد کا لکھو بھرے ہر ایک گھر نقش کا ستر نام بخیر ہے اور ایک گھر دوسرے سے قلم کے بھرے اور وقت پڑھنے نقش کے یا طہال لکھا جائے اور طبابت ناول میں رکھے پھر ناز و دو کث پڑھ کر پھر کاغذ و ہوا نقش کو دیکھو یا کپڑے میں لپیٹ کر یا زمین یا باندھی انشاء اللہ تعالیٰ تھیں خلائق ضرور ہوگی ماوراء سراطیق اس عمل کا

۱۶۹۷	۸۰۰۲	(۷۸۹۶)	۸۱۸	۱۳۱۸	یہ ہر نقش ذوالکتاب لوح میں
۱۸۲۷	۱۳۱۹	۱۷۹۶	۸۰۳	۱۷۹۵	پڑھ کر کندہ کرے اور پھر عدد ۳۸۸۸ لکھے اور آیت قل اللہ بخیر جواب کر دلو
۱۳۲۰	۱۸۳۰	۸۰۰	۱۷۹۵	۱۷۹۵	کندہ کرے پھر اس لوح کو موسم پر چھاپے اور زحل ہر موسم کو بکیر کرے
۸۰۰۱	۱۷۹۷	۱۳۲۱	۱۸۲۹	۱۸۲۹	اس شخص کے جانے سے ملے گا

انشاء اللہ تبارک ہو گا۔ اور دشمن پر بھی غلبہ پائے گا اگر صفہ دشمن ہو گا تو بھی غلبہ ہو گا۔ نقش ذوالکتاب ہو۔ ایضاً دلو حجت اعلیٰ کے چلنے کے جب زہر و شہری کو تھیل کی نظر ہو ایک لوح تانبے کی میں بنائے اور سایہ منظر میں جو حکم کب اللہ والذین آمنوا شد حجتاً للہ کے اعداد لکھے۔
...
... اور نام اپنا اور مطلوب کا مودین کے عدد کا لکھ کر جمع کرے اور پھر عدد ۹۳۹۰ میں شریک کر دے اور پھر دیکھے ماوراء سراطیق کو مطلوب کے ماوراءین کے نام کی تھیل کر کے عدد مودعہ کر کے زمانہ نکال کر

چار طرف نقش کے لکھے اور ایک فصیحی کاغذ پر اس کا شیر کا لکھے اور درخن گار میں جلانے یہ عمل مولانا عبد اللطیف گیلانی کا ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب نہایت سیر قرار ہوگا اور چاہئے کہ کو آگ میں فن کرے۔

عمل بغض اور علوت کے بیان میں

بروز اتوار بجی اور چھ بجے کے سر کے بال لائے اور لکڑی آشیانہ نزع کی کا شروفت زیب پہنوت ہے کاد
مگر پہلے بروز ہفت عید کہ لکھے کھل چکے اور بوز اتوار کو لاکر تین دن جنر و کھو جلا کر خاک سیاہ کر لے
اور نگاہ رکھے پھر واسطے جدائی کے جہاں کہیں درمیان دو شخص کے وہ خاک ڈالے تو جدائی ہو کر
سخت جنانے جہل ہوگا۔ ایضاً چربی خاک کی برزنا تیوار یا سنگل کو مکان دشمن میں یا کسے باشندگان مکان میں
جنگ عداوت پیدا ہوگی۔ ایضاً سنگل اتوار کو ان دو آدمی کو پیس ڈالنے کی بجائیں جدائی کرانی منظور ہو
لایے اور بطریق شکل سانپے سر پر چھ لکھے کھدیں اور درمیان میں عرض ہاؤم پر لکھ کر دیاں چھڑو
اور دیکھ کر کھد کیا فلان کو فلان سے تین لے جوں جوں سانپہ تیرا بدن گرتوں توں فلانے فلانے میں جکڑا
پڑے۔ ایضاً لکھ کر جسکو پیوستے ہیں لائے اور بغض پائیں اسکا جس عورت کو کھلائے بغض جاری ہو جائے
مگر بغض اور پکا نگاہ رکھے۔ کیونکہ اس بغض کے کھلائی جس بندہ ہو تو اسے اور بغض زیر کچھ کھلائی سو جاری
ہوتا ہے۔ ایضاً مہموز مع دشمن کے سادان یا کاکامک کے اخیر بعد مغرب س نیت کے ساتھ ناندو کا ڈاڈا کوٹے
نیت علی اللہ تعالیٰ رکعتی صلوٰۃ تدفع الاعداء متوجہا الی الاخرۃ اور اول رکعت میں الم ترکیب فعل ربک
کے بعد سورہ باقرہ اور رکعت دوم میں جسے آخریت نیا دس بار پڑھو اور بعد الم الم ترکیب معکوس کو پچاس
چالیس بار ورنہ بکلاما پڑھو اور پھر پڑھنا کہے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن تباہ و برباد
ہو جائیگا۔ ایضاً جو شخص عاجز ہو اور دشمن اسکا قوی ہو اور چاہے کوناقی تھا ہو یا اسکی برضا نہ سمجھتی گواہی
عدالت میں مینا چاہتا ہو یا حق تلف ہو تو اس غم کو پڑھو انشاء اللہ تعالیٰ اسکی زبان بد گوئی کو بند ہو جائیگی بلکہ اسکا
حامی و مددگار بن جائیگا اور وہ ختم یہ ہو کہ بعد نماز چھنگا نہ کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سات سو چھاسی بار پڑھو اور
برہدائی کے بعد عقد اللسان فلان بن فلان کہو۔ ایضاً حاکم کی زبان ہندی کلمی بعد نماز صبح گیارہ بار و تہمت
کلمت سر باب الحسنى علی بنی اسرائیل پڑھو۔ ایضاً بعد نماز چھنگا نہ کہ اول آخر گیارہ بار و دشمن پڑھ کر
یہ ترابی پڑھو۔ رباعی۔ افعال بد نہ خلق پہاں میکن۔ دشوا چہاں بدلم آسان میکن۔ اور دشمن جو بار فرود
ہاں۔ آنچہ از ملت حکم تو آید آں کن۔ ایضاً خواب ہندی میں جب چاہو کہ کسی خواب ہندی کر دیکھائے جائے
اسکو اذیت پہنچو شکر کے دن غسل کر کے نصف شب تیرا ہاں بھیج کر اول آخر گیارہ گیارہ بار و دشمن پڑھو اور پھر

تین سو سالہ تربیت پریم اللہ پڑھو اور بعد وفاتی کے عقد النہم فلاں بن فلاں کتاب ہے یہاں تک کہ تم پہنچو
 ایضاً ان آیات کو کاغذ پر لکھ کر پڑھو کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم فی بائی الاء سر بکما نکذ بان
 یا معشر الجن والانس انہم قطعتم ان تنفذ من اقطار السموات والارض فانفذ
 ولا تنفذن الا بسلطان۔ فی بائی الاء سر بکما نکذ بان۔ ایضاً جب کاغذ اور لکھو کا جاوے
 بجا لکھا تو بعد نماز کے اکتائیس بار پریم اللہ پڑھو۔ ایضاً جو کچھ پہلے پڑھتے تھے اُنہیں بہریت
 صلواتہ یعنی پڑھو بعد سلام کے سورہ یعنی سات بار پڑھو۔ عاشر۔ یا جامع العجاائب یا اذاحل
 غائب یا جامع الشکات یا من متعبد الامور بیدہ اجمع علی ساجی اذ فلان بن فلان
 ولا جامع لہ الا انت فانک علی حل شی قدین۔ انشاء اللہ تعالیٰ غائب چلاؤ گے۔ ایضاً سورہ یعنی
 انکو تربیت پڑھو اور جب وہ جگہ ضالا فہدیٰ پر پہنچو تو نام غائب کے بغض خدا غائب بہت جلد کھا دیگا
 ایضاً جو شخص بعد نماز کے ایک بار بار پڑھو آکر یہ پڑھو تو کھا جائیگا پڑھو اس آئے آیت لفظ یہ ہو۔ اللہ تعالیٰ
 ان اللہ یلعنہ فی السموات والارض ان ذالک فی کتاب ان ذالک علی اللہ لیسر۔ ایضاً جو شخص
 کاغذ اور لکھو یا جو تربیت بجا لکھو ہوں ان آیات کو پڑھو جس چیز پر دم کریں اور کھلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ
 پھر کبھی نہیں بھاگیگا اور شہ مطیع و فرمانبردار رہیگا وہ یہ ہو۔ امن مونس برقیہ فاضلہ ائی و عصی
 فرعون فغوی لما نزلنا ہذا القرآن علی جبل آخر سورہ شریک۔ ایضاً۔ و طریق بندہ کے جب
 دشمن مقابل پر آجائے تو ایچو اکیس بار پریم اللہ کو پڑھو پڑھو اور مدامت اختیار کرو انشاء اللہ تعالیٰ
 زخم سے محفوظ رہو گا۔ ایضاً۔ اس کا کو آخری چار شعبہ کے دن لکھو اور ناخوش نصرت خوش شہدین کی روح
 مبارک کو جسے پھر اس تعویذ کو پڑھو باز پر پڑھو انشاء اللہ تعالیٰ گلی مہدوق و دلاور کا زخم آہر کا رگڑ
 ہو گا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہ ان کعبون قد سئو کون و صلی اللہ علی صاحب
 خانہ محمد و آلہ اجمعین۔ ایضاً جو شخص کے پاس یہ تعویذ ہوگا انکو تیر کا زخم نہ لگیگا تو یہ ہو۔
 بسم اللہ الرحمن الرحیم الھون۔ والعدن۔ الرب ع دن وادبع ع دن ورحمت
 یا ارحم الراحمین بحق یا محمد یا علی یا علی ایضاً جب کسی شخص کا کوئی عزیز مرے دیر یا لکھو یا کوئی
 گم ہو جائے اور پھر نہ معلوم ہو کہ وہ کہاں ہے اور اس کے حال کی آگاہی نہ ہو کہ نہ ہے یا مرہ تو لازم ہو کہ بعد نماز
 عشا کے ایک بار اکیس سو تربیت پریم اللہ کو پڑھو کہ سورہ تو انکو خواب میں دیکھو گا۔ اور تاحال منکشف ہو جاوے گا اور اگر
 پہلی رات کو خواب میں نہ دیکھے تو دوسری رات پھر پڑھو۔ اسی طرح سات راتوں تک پڑھو۔ ایضاً جو شخص
 ایسے عیسٰی مرتبہ یا حفظ فرما کر آکر یہ ان تک مشغل جعفر من خرد کل فنک فی مختصر ادنی لہتموات

ادنیٰ الارض یا ربھا اللہ انّ اللہ لطیف خبیر۔ انکو تائیس مرتبہ پڑھتے تو گم شدہ دہلیز کا واسطہ ہے۔
 ایضاً جس شخص کا کوئی عزیز شہداء فوت ہو گیا سو اس کو خواب میں بھیجنا چاہتا ہو تو غسل کرے اور اپنا کپڑا لباس
 پہنے اور بعد نماز عشاء کے چار رکعت نماز نفل پڑھے اور بعد اٹھکے سورۃ الشکا فرمے صکرنا ذی عام کو ہے پھر کپڑو
 بہتر پر لیٹ کر اللہم ادنیٰ فلاں عنی الخالیۃ الیّی ہو علیہا کو پڑھا پڑھا۔ ویسے انشاء اللہ تعالیٰ

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

انکو اس بات میں خواب میں دیکھ گیا کہ ایضاً جب تک حال دریافت کرنا
 منظور ہو تو غسل کرے اور پاک صاف کپڑے پہنے اور اول دو رکعت نماز نفل
 کی تیرت بائیسے پہلی میں الحمد کئے سورۃ دھن سات مرتبہ اور دوسری میں
 ولیل سات مرتبہ بعد سلام ایک سو یکبارہ دو شریف پڑھے پھر پورے نفل لکھ کر سر کے

نیچے لکھ کر پڑھ کر کپڑو و طاس پر رکھ دیا سورہ تہ نوافل اللہ تعالیٰ اس کو خواب میں دیکھ گیا۔ نقش یہ ہے۔

ایضاً جب تک مال چوری چلا جائے اور جو رکعت دریافت کرنا منظور ہو تو ایک سیل چھل لکھ کر کے ایک طرف
 تین القرآن اور دوسری طرف سن القرآن اور تیسری طرف القرآن اور چھٹی طرف محض هذا الیوم
 لا ینطقون ولا یرون ہم فیقتربون لکبکھ پھر سیل کو زمین میں گاڑ دے اور پڑھتا جائے پھر چتر شب پڑھو
 اس سیل پر لکھ کر کے جو چور ہوگا وہ کبھی کھڑا نہ ہو سکیگا۔ ایضاً نجیسی رتلی کے ٹکڑے پان تہات کر کے
 لکھا اور جن پر شب پڑھا انکو کھلا دے وہ دیں۔ و اذ قتلتم نفساً فادّٰ ذنوبہا و اللہ غفور
 حکیم تکتفون بعبثہ ولا یکن ذنبہ ولا ینفعہ ولا ینتفعہ الموت من کل مکان و ما یعجزون
 و من و من اہلہ عذاب علیہم اللہ الذی یخرج الجنۃ فی السموات والا من و کفکھ
 ما تخفون و ما تعنون و بالحق نزلنا و بالحق نزل جو چور ہوگا وہ بیمار ہو جاوے گا۔ ایضاً
 جب تک مال چوری ہو جائے اور بھی نہ معلوم ہو کہ کس نے چور کیا ہے تو ان جھوٹوں کو کاغذ پر لکھ کر ان پر ٹھرتے
 لکھ کر سورہ چور کو خواب میں دیکھ گیا وہ بھیجے۔ ہج ۶۷ ص ۶۷۔ ایضاً جب کسی شخص کا مال چوری چلا
 جائے اور کسی طرح چور کا پتہ نہ لگو اس طرح کرے یعنی وہ دریافت کرے کہ کس نے چور کیا ہے اور اس کا
 کی لباس صاف و تھرا پہنے اور بعد نماز عشاء دو زانو بیٹھ کر سورۃ یاسین ایک دفعہ پڑھے اور دوسری دن دو
 دفعہ اور تیسری دن تین دفعہ اس طرح سات یوم تک سات دفعہ پڑھے پھر جب تھوڑا دن گئے تو ایک کم کرنے
 حتیٰ کہ چودہویں دن پھر ایک کم آجائے۔ اور جب غنیمت پائے تو چور طرح دریافت کرے کہ ایک کھڑا مٹی کا لے
 لے آئے درمیان میں کھسکے اور چتر پہن لکھ کر سورہ یاسین کو پڑھے اور ایک ایک
 نام لکھ کر گھڑے کو منہ میں ڈال دے چور کا نام اس کو اندر جا گیا تو وہ پکار کھا جائیگا۔ ایضاً چور پر دیکھا طریقہ

پس عیادہ لفظوں میں اس کا نام برقیہ ہے جس میں گے یہ انتہائی معد میں معدو مطر و صیہ میں کہ محل میں ہے
فصل چاہت ہے جو اوجہ بانی سے تین تفریق کے تو باقی چاہئے ہے۔ چار کو طبع کیا اب چھوٹی نقطہ اصل
باقی رہی اور ترکیب نقش پر کر تکی یہ ہے کہ مطابق چال طبع کے اس پر فرین نفع کے اور فیل نفع میں لکھ
چال طبع کی مانند پیکر و مثال اس میں شمس کے محل ہیں گے۔

اس نذرین طبع ہاڑ اس پر فرین اس کیسے فیل فارو در مچ ہر شمس ووری پندیر
اب یہ نقش چال کثرت۔ معد طاق اور وقت سب پر پیکر ہیں۔ اس ترکیب میں کیا بیان کیا گیا۔ چاہے
چونہیں چاہے دلا لکھ یا اس سڑی زیادہ ہیں لیکن چونتیس تو پیکر کم نہیں ہو سکتے۔ انکو جمع کے تیس معدو
مطرح ملک لکھ باقی کے چار حصے برابر کر کے اور ایک حصے سے چھوٹا شمس کر کے پیکر گئے گا تو چھوٹی اعداد کو
بھرنے سے پتہ آئیں گے اور یہ نقش سورہ قانون سے بھرا جاتا ہے۔ اور علاوہ اس نفعی لکھتو وقت خصوصیت
سیا رنگان کا بھی لحاظ ضروری ہے اسکو مرقع کے لکھو جیسا کہ چوبہ دریل میں مرقع کیا ہے۔ اور اگر مال اس کے
خلاف کر لیا تو محنت مانگیان جاوے گی اور وہ جدول میں یہ لحاظ فرادیں۔

امداد	دولتی سپر	شتری	یخ نی شکل	شرعی سپر	زہو بیچر	عقد و بیچہ	تفسیر چاند
ذکر و نمونہ	ذکر	ذکر	ذکر	ذکر	مونت	عقدی	لکھ یا نمونہ
رنگ	سیاہ	زرد	سرخ	طلابی	سپید	غیر زردی	سبز
مزان	خاک	آتش	آتش	آتش	بادی	بادی	آبی
مقام	نکستہ	نکستہ	نکستہ	نکستہ	نکستہ	نکستہ	نکستہ
عال	شعبہ	نیم شعبہ	شعبہ	یک شعبہ	جمعہ	چار شعبہ	دو شعبہ
نیکل	شہ فیل	عدا نیل	ردا نیل	ہر نیل	شہ نیل	لوا نیل	عطر نیل
حسبہ	اجبہ	ہونج	ہیکل	منع	نفع	شت مخ	ذ غلط

علاوہ ان میں خاصیت کے ستارگان وغیرہ میں شہادت ضروری ہے اس لئے ساعت نامہ
بھی تحریر کیا جا رہا ہے۔ اور ساعت ہر ایک ستارہ کی ایک گنہشکی ہوگی اور ابتدا ساعت کی ساعت
سے مترتب ہے۔ اور لفظ ساعت نامہ سے ستارہ حاکم وقت کو دریافت کر کے پھر مرقع کو بخور جلائے
اور جو ہندسہ در بیان میں ہیں ان سے گنتے مراد ہیں۔

عطرہ شکر کے ایک ساعت میں تعویذ بہت دغاب ہندی ہاں ہندی اور تیغ ہندی وغیرہ لکھنا چاہئے۔
 کس سے ایک ساعت میں تعویذ بہت دغاب ہندی ہاں ہندی اور تیغ ہندی وغیرہ لکھنا چاہئے۔
 ہندی تعویذ بہت دغاب ہندی ہاں ہندی اور تیغ ہندی وغیرہ لکھنا چاہئے۔
 چاہئے چرخ غصہ ایک ساعت میں تعویذ عداوت اور ہلاکی دشمن کے لئے تھمر کرے طلب پلازم جو
 کہ عداوت کے کام کرے اور بد وقت غصہ کوئی کام جدید فکرے کیونکہ وہ انجام کو نہ پہنچے گا اور یک ساعت
 میں کام ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ نیک اندر راست ہوگا۔

دائیرہ بخورات بیابگان

جب کہ فی شخص کسی سیاح کی ساعت میں تعویذ لکھو تو بطریق مذکور ذیل یعنی وہی جلاوت و انشاء اللہ تعالیٰ
 وہ تعویذ خوشتر اور فایده دین والا ہوگا۔

زحل	عود	زال	گولک
عطرہ غبر مشک۔ زعفران	منسل سنج دندلید	آلود بان و جلا غار کھکر سعید	
عود و قرض	لوبان و سیندور	گور و دوز و اوبہا	
عطرہ عود۔ منسل سنج و سفید	جوڑ و عنبر و اگر و شکر	لوبان و سیندور	
عطرہ سہاگ مشک	منسل سنج۔ سفید لہان عود	شکر و جوڑ و اگر	
عود و مسبر	زعفران و لوبان	حج	
کافور	عطر گلاب	لوبان	

جو شخص تعویذ لکھنا چاہے وہ ساعت ذیل میں لکھنا ہے۔ ساعت عطارد میں یا طو ز بان ہندی اور
 وہاب ہندی کے ساعت زحل میں یا طو دشمن اور جلائی کے۔ قمر میں واسطہ بہت کے تشری میں یا طو ترقی
 بدول کہ اور وقت صبح تعویذ بہت اور ترقی بدول۔ وقت نیم ہاں تعویذ بیماری وقت ظہر تعویذ عداوت
 و ہلاکت و ظہر تعویذ زبان ہندی وقت نماز ش تعویذ غلاب ہندی اور طریق نقش لکھنے اور ایک یا بیس کے
 بیان میں یا طو کسی کسی کو کہے اور آتش صہم سینی کا فہیلے سے اور فانی ہشت گشت سے اور ہادی رخ
 منسل سے یا طو صہم کے کا بہت آسان اور عمدہ طریقہ ہے اور دشمنی کے واسطہ کے ہند سہو کہے یا اگر
 طبع لانی یا طو صہم کے کا بہت آسان اور عمدہ طریقہ ہے اور دشمنی کے واسطہ کے ہند سہو کہے یا اگر
 کہ ہند سہو کہے اگر کسی کو فہیلے کرنے یا فانی بدول ملنے یا فایہ ہوتے کے واسطہ کہے تو کہے کہ ہند سہو
 کہے اگر کسی کو ماری ہوتے یا ماری جانے اور کام کے واسطہ کہے تو کہے کہ ہند سہو کہے۔ اور اگر کسی کو بلانے

ایضا شخص کو فلاح بخیر ہو اور اس کا کوئی وقت ہو تو انھیں لکھنا چاہئے کہ جو شخص عداوت میں یا طو ترقی بدول کہے اور آتش صہم سینی کا فہیلے سے اور فانی ہشت گشت سے اور ہادی رخ

یا اور اسی قسم کے کام کے واسطے کہے تو وہ کے ہندسے لکھے۔ اور اگر لڑائی فساد کے واسطے لکھے تو
وہ کے ہندسے لکھے۔ اور اگر سرستی یا لچھمی یا دیوتا کے خوش ہوئی کے واسطے لکھے تو سات کو ہندسہ
سے لکھے۔ اور اختیار شدہ کرنے یا تجارت یا روزگار یا شاہی یا مجبوتی کے واسطے لکھے تو ۲ کے ہندسہ
سے لکھے۔ یا درویش کران بیک مہوں کو نقش لکھنے کی تعداد لکھ لکھ بچوب زکوٰۃ پوری ہوتی ہو
ابھیل نیاز حو کلات خیر کجائی ہو جب نیاز دیو کو توبہ کی تہار کے مکرمل کی نیاز اسطے پڑے :-

نر جل	کچھڑی اسٹ	کبیر سپاہ	باد بخوان	میر فتح و فتح و جیرو	عطر کلاب
مشتوی	شیر بونج دزدہ	میر لاتی شیریں	میر قاصد معری	شہد دشکر	کلاب و عطر
میرین	گشت مان غیری کوئی	بکھا تو سالک سنج	ردغن شرف	دال میں میویش	خوشبو مانتیز دزدہ
شمس	بج زردہ	سیدہ ولایتی	شیر شری خوشبو	دال نخود	میر قاصد و عطر
نر ہرہ	زردہ و شیر بونج	لوزیات و فیرو	میر عطا قاصد	دال نخود و برنج	عطر شہاب
عطارہ	برنج و مال سنگ	میر ہندی و ولایتی	پتہ سبوا چارہ	اکوڑ و نار	پارلھانان مجھ و عطر
قمر	برنج سفید شکر	شیر بونج و شیر قاصد	ردغن لرد و دی	میر لاتی و ہندی شیریں	کے تہ و کلاب

۵۰	۶۲	۱۰۳	۱۰۳	۱۱۷	۷۶	۷۷	۹۰	۱۳۰
۷۰	۱۰۶	۱۱۶	۱۲۹	۷۹	۸۹	۱۰۲	۵۱	۶۲
۹۱	۱۲۸	۷۸	۶۳	۱۰۱	۵۱	۱۱۸	۱۱۳	۱۰۵
۲۷	۸۳	۸۷	۱۰۰	۵۶	۶۰	۷۳	۱۱۰	۱۱۲
۵۹	۹۹	۵۸	۱۱۳	۷۲	۱۱۲	۸۶	۱۲۶	۸۵
۱۱۱	۱۱۵	۷۱	۸۳	۸۸	۱۲۵	۵۶	۶۱	۹۸
۱۲۰	۶۰	۱۰۲	۹۳	۱۲۳	۸۰	۲۶	۴۶	۵۳
۸۶	۹۲	۱۹۲	۵۵	۶۵	۹۶	۱۰۹	۱۱۹	۶
۹۵	۳۶	۶۸	۱۰۸	۱۲۱	۱۲۴	۱۹۱	۱۲	۱۲

نقش برائے کشائش رزق - جو شخص
ان نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھتا ہے اس کے رزق میں
برکت ہوتی اور اپنے دشمن پر غالب ہو گا اور ہر ایک
ظالم اس کے سامنے سرنگون ہو گا اور ہر ایک
اطاعت کریں گے نقش منظم ہے :-
الضاد و طو کشائش رزق کے نقش
کو لکھ کر اپنے پاس کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ کہیں
تنگ نہ ہو گی نقش یہ ہے :-

۲۰۶۸	۲۰۸۳	۲۰۸۶	۲۰۸۵
۲۰۶۹	۲۰۶۶	۲۰۶۹	۲۰۸۶
۲۰۶۳	۲۰۶۹	۲۰۸۳	۲۰۶۰
۲۰۸۳	۲۰۶۱	۲۰۶۲	۲۰۶۵

نقش واسطی فتح کے
نقش آید وعدہ مغنیہ کو
پانسی پر کندہ کر اگر گویا
وہ نقش یہ ہے :-

۲۹	۸۳	۸۰	۶۹
۸۱	۶۵	۶۰	۸۲
۶۲	۶۸	۸۵	۶۱
۸۳	۶۲	۶۳	۶۹

۵۵۹				۵۵۹			
۲۵۳۸۱	۲۵۳۸۲	۲۵۳۸۳	۲۵۳۸۴	۲۵۳۸۱	۲۵۳۸۲	۲۵۳۸۳	۲۵۳۸۴
۲۵۳۸۵	۲۵۳۸۶	۲۵۳۸۷	۲۵۳۸۸	۲۵۳۸۵	۲۵۳۸۶	۲۵۳۸۷	۲۵۳۸۸
۲۵۳۸۹	۲۵۳۹۰	۲۵۳۹۱	۲۵۳۹۲	۲۵۳۸۹	۲۵۳۹۰	۲۵۳۹۱	۲۵۳۹۲
۲۵۳۹۳	۲۵۳۹۴	۲۵۳۹۵	۲۵۳۹۶	۲۵۳۹۳	۲۵۳۹۴	۲۵۳۹۵	۲۵۳۹۶
۲۵۳۹۷	۲۵۳۹۸	۲۵۳۹۹	۲۵۴۰۰	۲۵۳۹۷	۲۵۳۹۸	۲۵۳۹۹	۲۵۴۰۰

ایضاً جب کہ شخص کر

کوئی حاجت و پیش آوری

تو اس نقش شبرک چیل

یک اسم کو لکھ کر ان پر پڑے گی

نقش و سطوح جو

فقر و فاقہ کو اس نقش

یا غنی کو باہارت لکھ کر

اپنی پاس کرے اور انشاء اللہ

شبکات آسان ہوگی نقش یہ جو

نقش امداد پر بیکار نقش یہ جو

۱۷۵۶۱۱	۱۷۵۶۱۲	۱۷۵۶۱۳	۱۷۵۶۱۴
۱۷۵۶۱۵	۱۷۵۶۱۶	۱۷۵۶۱۷	۱۷۵۶۱۸
۱۷۵۶۱۹	۱۷۵۶۲۰	۱۷۵۶۲۱	۱۷۵۶۲۲
۱۷۵۶۲۳	۱۷۵۶۲۴	۱۷۵۶۲۵	۱۷۵۶۲۶
۱۷۵۶۲۷	۱۷۵۶۲۸	۱۷۵۶۲۹	۱۷۵۶۳۰

ایضاً جو شخص نقش سیفی کو لکھ کر اپنے پاس کرے گی خداوند

تعالیٰ انکی تمام حاجتیں دین و دنیا کی برپا کرے گا۔ خاصیت اس کی

بہت ہیں بنا بریں چند انکے نہیں لکھو جاتی ہیں۔ اور اگر بیکار

شخص کے پاس یہ نقش ہوگا تو کوئی سخت مشکل میں نہیں آوے گی

اور خداوند اگر کسی طرح میں مبتلا ہوگا تو بہت جلد ہی بخلائی

پاویگا۔ اور جو شخص فقر و غنایہ کو عزیز و دشمن کرے اور کوئی خاصہ ہوگا تو وہ شہر ہوگا یا دیہات

کر اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے کسی آزار ہو سکے گا۔ میں باندھ دوں یا ماری دوز ہو جائے گی۔ چوتھی یہ کہ جس کی

آسیب کا نکل ہو اس کو نام لکھو اور دیکھ کر کلام سے یہ غصہ خدائے آسمانی سے ہو جائے گا۔ پانچواں جبکہ نظر ہو

یا بیکار گمان ہو اس کے گنگے میں مندرجہ بالا نقش لکھ کر والدین

ایضاً جو شخص نقش کرے باہارت لکھ کر اپنے پاس کرے گا اور کسی بزدلی

فرار ہوگی اور اگر تاجر ہوگا تو تجارت میں نفع عظیم پاوے گا اور

اگر ملازم ہوگا تو ترقی ہوگی۔ اور جس کی اس کو کہ ہے دینی فسر ہوگا

اس کو خوش ہوگا اور غمخوار میں روز بروز اضافہ ہوگا اور جو بیکار ہو

اگر کوئی بیکار ہوگا تو اس کا کار و بار دیکھ کر بیکار ہوگا۔ اور اگر ملازم ہو

تو اس کی عزت و اہمیت بکثرت ہوگی اور ہمیشہ میں اور عزت و شہرت میں اور بزرگوں کا احترام

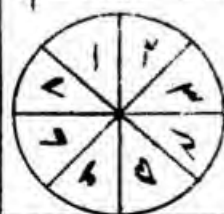
سے باذن اللہ محفوظ رہے گی۔ نقش مندرجہ بالا ہے۔

ایضاً کشائش برزق کے واسطے۔ یہ نقش کشائش

برزق کے واسطے نہایت مفید ہے جو شخص اس تصویرت و تربت کو

لکھ کر اپنے بال پر باندھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور

بعض اوقات یہ عمل ہوگی نقش یہ ہے۔



۱۴۹۸	۱۵۰۱	۱۵۰۵	۱۴۹۱
۱۵۰۴	۱۴۹۲	۱۴۹۶	۱۵۰۲
۱۴۹۳	۱۵۰۰	۱۴۹۹	۱۴۹۷
۱۵۰۰	۱۵۰۵	۱۴۹۴	۱۵۰۶

ایضاً ہر شخص حروف تہجی کو ماورضان کی چودھویں بات چاندنی میں شیکر چاندنی پر لکھا اور اس کو غشی ہو کر ہاتھ میں اپنے چرب الحوب سے اور نقش حروف تہجی سے بہا کر۔

۸۰	۸۳	۸۶	۷۳
۸۵	۷۴	۸۹	۸۲
۷۵	۸۸	۸۱	۷۸
۸۲	۷۷	۷۶	۸۷

ایضاً جس شخص کی دکان پر بکری نہ ہوتی ہو اس شخص کو لکھ کر دروازے پر چسپان کرے کو غریب داری غیب سے آویسی۔ ذکر ہے کہ ایک شخص سکپاس بھی تو بنے تھا اور وہ جو مال تیار کرنا تھا وہ فوراً فروخت ہو جاتا تھا اس نے خیال کیا کہ اس مسئلہ مال کہاں جاتا ہے جو غریب دار آئے تہلیل مدہ کا خرید لیا گیا ہے چنانچہ ایک دن ایک غریب دار آیا اور اسے بہت مال خریدا اور لکھا گیا اس وقت وہ دکاندار بھی اس کے پیچھے گیا تو کہہ دیکھتا ہے کہ وہ مال چند شخص دربار کر رہے ہیں۔ دیکھتے سے معلوم ہوا کہ وہ فرشتے ہیں نقش اور برج پر

المستعملین	منہج من	الفکھ	القد جاہلہ
رواق ویم	علیکہ	سیرتہ لہا	سیرتہ لہا
۵۰۰	۵۸۶	۷۷۷	۱۲۱
۵۸۷	۵۰۳	۱۳۶	۷۷۷
۱۲۱	۷۷۷	۵۸۸	۵۰۲

ایضاً ہر شخص کی عزت میں لبیبہ فلاس کے فرق آئی ہو ورنہ اس شخص کو لکھ کر اپنے پاس رکھو تو انشاء اللہ قاتی ہو گا۔ روزی پادشاہ اور اس کی عزت گم شدہ قائم ہو جاوے گی نقش مکرر بہت سے۔

۱۳	۳۴	۱۱	۱۳
۴۴	۷۰	۱۳۴	۳۴
۷۷	۳۴	۱۶	۷۷
۱۳	۱۰۶	۳۵	۸۰

ایضاً واسطے محبت کے۔ جب کہ فی شخص کسی پر فریفت ہو اور جائز صورت سے ساتھ اس کے تعلق کرنا چاہے بشرطیکہ وہ عورت خاوند والی نہ ہو تو یہ نقش سورہ اخلاص کا اس ترکیب سے لکھے اور چینی بات ہو تو ایک کوسے کہ چار تو نیک لکھ کر تیار کرے اور ایک انیس سے دھت انکے ساتھ رکھائے دوسرے چھل میں دفن کرے تیار آنے میں گولی بنا کر بوت مسجور یا میں اکیس یوم تک اے چوکی کو بیلو فیلہ کے بنا کر روشن کرو اور نہ فیلہ کا بجانہ غایہ مطلوب کی ہو اور اس نقش کو جب لکھو اس وقت زہر و دشمن و رحمت ہوں۔ اور

۵۸۸	۵۸۸	۵۸۸	۵۸۸
۵۸۸	۵۸۸	۵۸۸	۵۸۸
۵۸۸	۵۸۸	۵۸۸	۵۸۸
۵۸۸	۵۸۸	۵۸۸	۵۸۸

اگر یہ یاد کر گیا تو کچھ بات درست نہ آئے گی نقش کرم مند رجا بال ہے چ ایضاً اس طرح محبت کے اس نقش کو لکھ کر فیلہ بنا دو اور کسی کو سکوت میں لکھ کر دفن کر دو اگر جلاوے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف چھا دو اور دھڑکی صلاوت کے روشن کر میں جلاوے اور چراغ کا منہ روشن کے گھر کی جانب ہو۔ جو آئینہ جیسے واسطے بھی

دفعہ میں لیکن نظر آسینے وہ کی چراغ کی طرف ہو مجرب ہے۔ نقش کچھ صنف پر درج ہے۔
 ایضاً جو شخص نقش بخونہم کتبہ کو اپنے پاس رکھو تو
 دیکھو تفسیر قلوب غلابی کے مجرب ہے۔ نقش بھی ہے۔
 ۷۸۶

۱۰	۳۷	۱	۷۱
۱۹	۲	۷۱	۱۱
۸۸	۸	۳۲	۳
۳	۲۱	۹	۷۷

۳۷۲	۳۷۶	۳۷۹	۳۷۵
۳۷۸	۳۷۶	۳۷۱	۳۷۷
۳۷۸	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۰
۳۷۸	۳۷۹	۳۷۸	۳۸۰

ایضاً۔ نقش کو لکھ کر ہوا میں لٹکا دے۔
 جب ہوائے عید نقش لکھ کر تو مطلوب بے قرار ہو گا
 نقش بھی ہے۔
 ۷۸۶

۹	۱۲	۱۵	۲
۱۲	۳	۸	۱۳
۴	۱۷	۱۰	۷
۱۱	۶	۵	۱۶

ایضاً جب رُوح اور زوجہ میں نواخت ہو تو نقش
 یا بعد وہ کو لکھ کر احتیاط کرنا ہے پاس رکھو تو دولا
 میں نواخت ہو جائے نقش منکوم یہ ہے۔
 ۷۸۶

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

ایضاً۔ دیکھو قوت کو انوار کے دن بیاٹھ سونے
 کی بج پر یہ نقش لکھ کر رکھو۔ نہایت مجرب ہے۔
 ۷۸۶

۱۰۳۱	۱۰۳۲	۱۰۳۸	۱۰۳۴
۱۰۳۷	۱۰۳۵	۱۰۳۰	۱۰۳۵
۱۰۳۶	۱۰۵۰	۱۰۳۲	۱۰۳۹
۱۰۳۳	۱۰۳۸	۱۰۳۷	۱۰۳۹

ایضاً۔ دیکھو قوت شوہر بیوی کے نقش کو لکھ کر
 زمین میں دفن کرے نقش بھی ہے۔
 ۷۸۶

۸	۳	۴	۲
۱	۵	۹	۱
۶	۷	۳	۸

ایضاً۔ دیکھو قوت مطلوب کے چاہیے کہ جب زہرہ و مشتری کو تثلیث کی نظر ہو لیکس لوح بنیے کی برج بنا دیکر
 یہ منظم میر محمد کعب اللہ والذین اعنوا اشد حباً للہ کے اعداد نکالے اور اپنا نام اور مطلوب کا مد

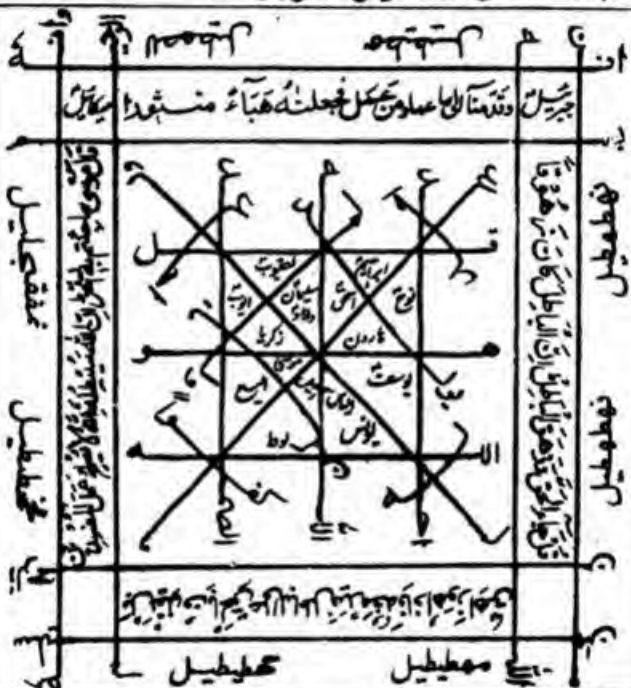
ماہین کے عدد کا کھنچ کر دیکھو اور عدد (۹۳۹۰) اس میں شریک کرو اور ربع پر کندہ کر دو اور آیت کو دیکھو طالع
مطلوب کی اور میں کچھ نام کو کھنچ کر کر کے صدیہ غور کے زمام میں نکال کر چار طرف نقش کیے کہے اور ایک نقیض بھی کر دے پراس
نکحہ کا کہے اور درجن کا و میں صلیئے یحییٰ علی مولانا عبدالمطیع گیلانی کا جو نشانہ اللہ تعالیٰ مطلوب بقیہ
ہو گا اور چاروں طرف ربع کو آگ میں دفن کر دے ایضاً۔ اسی کا دس نام طالع مطلوب کے اعداد دیکھو ماہین ربع
آہنی پر کندہ کر دو لیکن نقش ربع بھر کر کندہ کر دو اور عامل یا دوستوں سے قبلہ بھیجو اور شریخی موندھیں کچھ ربع تیار
پر چو کو کا قدر پراس نقش کر کہہ ربع پر لپیٹ کر آگ میں ڈالو اور آہنہایت ترقیب کے ساتھ اکسیر یا رطوبہ
بہجت الحن علی الشیاطین بہجت الشیاطین علی الحن و بہجت الحن و الشیاطین علی اللیلین اذکاء فلاں
بن فلاں بہجتہ والعقۃ و مودۃ وحش فلاں بن فلاں بحق سلیان بن داؤد علیہا اسلام ان تعلیبو
وتحر قلوب فواد بجمع حواج البدن الحسد فلاں بن فلاں الی قلت الدایم ومنعۃ الطعام
وقطعة النعم حتی طبعونی تخروا قلبها وحسبها وفوادها الساعة بحق بالطور کتابہ صلیوں غدا فی
منشورہ البیت المرفوع ولجور المسحور الساعة یا ابلیس یا سید الشیاطین طبعونی فی هذه الساعة
الساعة الساعۃ وافضل حیدہا الجانب فلاں بن فلاں یحییٰ علی مولانا سیدین تبریزی کہے نشانہ آہنہ
تعالیٰ مطلوب بنیہ ہو گا ایضاً۔ اور وقت بخیر کے چاہیو کہ ایک تصویر رکھو اور ایک تصویر عورت کی یا بونکی
بنائے اور روز خنثیہ کو شکست زہر و شتری میں یہ تعویذ پیٹ پر رکھو کہ ربع میں کندہ کرے نقش یہ میں
یہ نقش مرد کے پیٹ کے واسطے ہے۔ یہ تعویذ پیٹ پر جو بیکہ ربع چال سو کندہ کر دو

۷۸۶

۷۸۶

۳۲۷۹۸	۳۵۰۱	۳۵۰۲	۳۵۰۳	۳۵۰۴	۳۵۰۵	۳۵۰۶	۳۵۰۷	۳۵۰۸	۳۵۰۹	۳۵۱۰	۳۵۱۱	۳۵۱۲	۳۵۱۳	۳۵۱۴	۳۵۱۵	۳۵۱۶	۳۵۱۷	۳۵۱۸	۳۵۱۹	۳۵۲۰	۳۵۲۱	۳۵۲۲	۳۵۲۳	۳۵۲۴	۳۵۲۵	۳۵۲۶	۳۵۲۷	۳۵۲۸	۳۵۲۹	۳۵۳۰	۳۵۳۱	۳۵۳۲	۳۵۳۳	۳۵۳۴	۳۵۳۵	۳۵۳۶	۳۵۳۷	۳۵۳۸	۳۵۳۹	۳۵۴۰	۳۵۴۱	۳۵۴۲	۳۵۴۳	۳۵۴۴	۳۵۴۵	۳۵۴۶	۳۵۴۷	۳۵۴۸	۳۵۴۹	۳۵۵۰	۳۵۵۱	۳۵۵۲	۳۵۵۳	۳۵۵۴	۳۵۵۵	۳۵۵۶	۳۵۵۷	۳۵۵۸	۳۵۵۹	۳۵۶۰	۳۵۶۱	۳۵۶۲	۳۵۶۳	۳۵۶۴	۳۵۶۵	۳۵۶۶	۳۵۶۷	۳۵۶۸	۳۵۶۹	۳۵۷۰	۳۵۷۱	۳۵۷۲	۳۵۷۳	۳۵۷۴	۳۵۷۵	۳۵۷۶	۳۵۷۷	۳۵۷۸	۳۵۷۹	۳۵۸۰	۳۵۸۱	۳۵۸۲	۳۵۸۳	۳۵۸۴	۳۵۸۵	۳۵۸۶	۳۵۸۷	۳۵۸۸	۳۵۸۹	۳۵۹۰	۳۵۹۱	۳۵۹۲	۳۵۹۳	۳۵۹۴	۳۵۹۵	۳۵۹۶	۳۵۹۷	۳۵۹۸	۳۵۹۹	۳۶۰۰	۳۶۰۱	۳۶۰۲	۳۶۰۳	۳۶۰۴	۳۶۰۵	۳۶۰۶	۳۶۰۷	۳۶۰۸	۳۶۰۹	۳۶۱۰	۳۶۱۱	۳۶۱۲	۳۶۱۳	۳۶۱۴	۳۶۱۵	۳۶۱۶	۳۶۱۷	۳۶۱۸	۳۶۱۹	۳۶۲۰	۳۶۲۱	۳۶۲۲	۳۶۲۳	۳۶۲۴	۳۶۲۵	۳۶۲۶	۳۶۲۷	۳۶۲۸	۳۶۲۹	۳۶۳۰	۳۶۳۱	۳۶۳۲	۳۶۳۳	۳۶۳۴	۳۶۳۵	۳۶۳۶	۳۶۳۷	۳۶۳۸	۳۶۳۹	۳۶۴۰	۳۶۴۱	۳۶۴۲	۳۶۴۳	۳۶۴۴	۳۶۴۵	۳۶۴۶	۳۶۴۷	۳۶۴۸	۳۶۴۹	۳۶۵۰	۳۶۵۱	۳۶۵۲	۳۶۵۳	۳۶۵۴	۳۶۵۵	۳۶۵۶	۳۶۵۷	۳۶۵۸	۳۶۵۹	۳۶۶۰	۳۶۶۱	۳۶۶۲	۳۶۶۳	۳۶۶۴	۳۶۶۵	۳۶۶۶	۳۶۶۷	۳۶۶۸	۳۶۶۹	۳۶۷۰	۳۶۷۱	۳۶۷۲	۳۶۷۳	۳۶۷۴	۳۶۷۵	۳۶۷۶	۳۶۷۷	۳۶۷۸	۳۶۷۹	۳۶۸۰	۳۶۸۱	۳۶۸۲	۳۶۸۳	۳۶۸۴	۳۶۸۵	۳۶۸۶	۳۶۸۷	۳۶۸۸	۳۶۸۹	۳۶۹۰	۳۶۹۱	۳۶۹۲	۳۶۹۳	۳۶۹۴	۳۶۹۵	۳۶۹۶	۳۶۹۷	۳۶۹۸	۳۶۹۹	۳۷۰۰	۳۷۰۱	۳۷۰۲	۳۷۰۳	۳۷۰۴	۳۷۰۵	۳۷۰۶	۳۷۰۷	۳۷۰۸	۳۷۰۹	۳۷۱۰	۳۷۱۱	۳۷۱۲	۳۷۱۳	۳۷۱۴	۳۷۱۵	۳۷۱۶	۳۷۱۷	۳۷۱۸	۳۷۱۹	۳۷۲۰	۳۷۲۱	۳۷۲۲	۳۷۲۳	۳۷۲۴	۳۷۲۵	۳۷۲۶	۳۷۲۷	۳۷۲۸	۳۷۲۹	۳۷۳۰	۳۷۳۱	۳۷۳۲	۳۷۳۳	۳۷۳۴	۳۷۳۵	۳۷۳۶	۳۷۳۷	۳۷۳۸	۳۷۳۹	۳۷۴۰	۳۷۴۱	۳۷۴۲	۳۷۴۳	۳۷۴۴	۳۷۴۵	۳۷۴۶	۳۷۴۷	۳۷۴۸	۳۷۴۹	۳۷۵۰	۳۷۵۱	۳۷۵۲	۳۷۵۳	۳۷۵۴	۳۷۵۵	۳۷۵۶	۳۷۵۷	۳۷۵۸	۳۷۵۹	۳۷۶۰	۳۷۶۱	۳۷۶۲	۳۷۶۳	۳۷۶۴	۳۷۶۵	۳۷۶۶	۳۷۶۷	۳۷۶۸	۳۷۶۹	۳۷۷۰	۳۷۷۱	۳۷۷۲	۳۷۷۳	۳۷۷۴	۳۷۷۵	۳۷۷۶	۳۷۷۷	۳۷۷۸	۳۷۷۹	۳۷۸۰	۳۷۸۱	۳۷۸۲	۳۷۸۳	۳۷۸۴	۳۷۸۵	۳۷۸۶	۳۷۸۷	۳۷۸۸	۳۷۸۹	۳۷۹۰	۳۷۹۱	۳۷۹۲	۳۷۹۳	۳۷۹۴	۳۷۹۵	۳۷۹۶	۳۷۹۷	۳۷۹۸	۳۷۹۹	۳۸۰۰	۳۸۰۱	۳۸۰۲	۳۸۰۳	۳۸۰۴	۳۸۰۵	۳۸۰۶	۳۸۰۷	۳۸۰۸	۳۸۰۹	۳۸۱۰	۳۸۱۱	۳۸۱۲	۳۸۱۳	۳۸۱۴	۳۸۱۵	۳۸۱۶	۳۸۱۷	۳۸۱۸	۳۸۱۹	۳۸۲۰	۳۸۲۱	۳۸۲۲	۳۸۲۳	۳۸۲۴	۳۸۲۵	۳۸۲۶	۳۸۲۷	۳۸۲۸	۳۸۲۹	۳۸۳۰	۳۸۳۱	۳۸۳۲	۳۸۳۳	۳۸۳۴	۳۸۳۵	۳۸۳۶	۳۸۳۷	۳۸۳۸	۳۸۳۹	۳۸۴۰	۳۸۴۱	۳۸۴۲	۳۸۴۳	۳۸۴۴	۳۸۴۵	۳۸۴۶	۳۸۴۷	۳۸۴۸	۳۸۴۹	۳۸۵۰	۳۸۵۱	۳۸۵۲	۳۸۵۳	۳۸۵۴	۳۸۵۵	۳۸۵۶	۳۸۵۷	۳۸۵۸	۳۸۵۹	۳۸۶۰	۳۸۶۱	۳۸۶۲	۳۸۶۳	۳۸۶۴	۳۸۶۵	۳۸۶۶	۳۸۶۷	۳۸۶۸	۳۸۶۹	۳۸۷۰	۳۸۷۱	۳۸۷۲	۳۸۷۳	۳۸۷۴	۳۸۷۵	۳۸۷۶	۳۸۷۷	۳۸۷۸	۳۸۷۹	۳۸۸۰	۳۸۸۱	۳۸۸۲	۳۸۸۳	۳۸۸۴	۳۸۸۵	۳۸۸۶	۳۸۸۷	۳۸۸۸	۳۸۸۹	۳۸۹۰	۳۸۹۱	۳۸۹۲	۳۸۹۳	۳۸۹۴	۳۸۹۵	۳۸۹۶	۳۸۹۷	۳۸۹۸	۳۸۹۹	۳۹۰۰	۳۹۰۱	۳۹۰۲	۳۹۰۳	۳۹۰۴	۳۹۰۵	۳۹۰۶	۳۹۰۷	۳۹۰۸	۳۹۰۹	۳۹۱۰	۳۹۱۱	۳۹۱۲	۳۹۱۳	۳۹۱۴	۳۹۱۵	۳۹۱۶	۳۹۱۷	۳۹۱۸	۳۹۱۹	۳۹۲۰	۳۹۲۱	۳۹۲۲	۳۹۲۳	۳۹۲۴	۳۹۲۵	۳۹۲۶	۳۹۲۷	۳۹۲۸	۳۹۲۹	۳۹۳۰	۳۹۳۱	۳۹۳۲	۳۹۳۳	۳۹۳۴	۳۹۳۵	۳۹۳۶	۳۹۳۷	۳۹۳۸	۳۹۳۹	۳۹۴۰	۳۹۴۱	۳۹۴۲	۳۹۴۳	۳۹۴۴	۳۹۴۵	۳۹۴۶	۳۹۴۷	۳۹۴۸	۳۹۴۹	۳۹۵۰	۳۹۵۱	۳۹۵۲	۳۹۵۳	۳۹۵۴	۳۹۵۵	۳۹۵۶	۳۹۵۷	۳۹۵۸	۳۹۵۹	۳۹۶۰	۳۹۶۱	۳۹۶۲	۳۹۶۳	۳۹۶۴	۳۹۶۵	۳۹۶۶	۳۹۶۷	۳۹۶۸	۳۹۶۹	۳۹۷۰	۳۹۷۱	۳۹۷۲	۳۹۷۳	۳۹۷۴	۳۹۷۵	۳۹۷۶	۳۹۷۷	۳۹۷۸	۳۹۷۹	۳۹۸۰	۳۹۸۱	۳۹۸۲	۳۹۸۳	۳۹۸۴	۳۹۸۵	۳۹۸۶	۳۹۸۷	۳۹۸۸	۳۹۸۹	۳۹۹۰	۳۹۹۱	۳۹۹۲	۳۹۹۳	۳۹۹۴	۳۹۹۵	۳۹۹۶	۳۹۹۷	۳۹۹۸	۳۹۹۹	۴۰۰۰	۴۰۰۱	۴۰۰۲	۴۰۰۳	۴۰۰۴	۴۰۰۵	۴۰۰۶	۴۰۰۷	۴۰۰۸	۴۰۰۹	۴۰۱۰	۴۰۱۱	۴۰۱۲	۴۰۱۳	۴۰۱۴	۴۰۱۵	۴۰۱۶	۴۰۱۷	۴۰۱۸	۴۰۱۹	۴۰۲۰	۴۰۲۱	۴۰۲۲	۴۰۲۳	۴۰۲۴	۴۰۲۵	۴۰۲۶	۴۰۲۷	۴۰۲۸	۴۰۲۹	۴۰۳۰	۴۰۳۱	۴۰۳۲	۴۰۳۳	۴۰۳۴	۴۰۳۵	۴۰۳۶	۴۰۳۷	۴۰۳۸	۴۰۳۹	۴۰۴۰	۴۰۴۱	۴۰۴۲	۴۰۴۳	۴۰۴۴	۴۰۴۵	۴۰۴۶	۴۰۴۷	۴۰۴۸	۴۰۴۹	۴۰۵۰	۴۰۵۱	۴۰۵۲	۴۰۵۳	۴۰۵۴	۴۰۵۵	۴۰۵۶	۴۰۵۷	۴۰۵۸	۴۰۵۹	۴۰۶۰	۴۰۶۱	۴۰۶۲	۴۰۶۳	۴۰۶۴	۴۰۶۵	۴۰۶۶	۴۰۶۷	۴۰۶۸	۴۰۶۹	۴۰۷۰	۴۰۷۱	۴۰۷۲	۴۰۷۳	۴۰۷۴	۴۰۷۵	۴۰۷۶	۴۰۷۷	۴۰۷۸	۴۰۷۹	۴۰۸۰	۴۰۸۱	۴۰۸۲	۴۰۸۳	۴۰۸۴	۴۰۸۵	۴۰۸۶	۴۰۸۷	۴۰۸۸	۴۰۸۹	۴۰۹۰	۴۰۹۱	۴۰۹۲	۴۰۹۳	۴۰۹۴	۴۰۹۵	۴۰۹۶	۴۰۹۷	۴۰۹۸	۴۰۹۹	۴۱۰۰	۴۱۰۱	۴۱۰۲	۴۱۰۳	۴۱۰۴	۴۱۰۵	۴۱۰۶	۴۱۰۷	۴۱۰۸	۴۱۰۹	۴۱۱۰	۴۱۱۱	۴۱۱۲	۴۱۱۳	۴۱۱۴	۴۱۱۵	۴۱۱۶	۴۱۱۷	۴۱۱۸	۴۱۱۹	۴۱۲۰	۴۱۲۱	۴۱۲۲	۴۱۲۳	۴۱۲۴	۴۱۲۵	۴۱۲۶	۴۱۲۷	۴۱۲۸	۴۱۲۹	۴۱۳۰	۴۱۳۱	۴۱۳۲	۴۱۳۳	۴۱۳۴	۴۱۳۵	۴۱۳۶	۴۱۳۷	۴۱۳۸	۴۱۳۹	۴۱۴۰	۴۱۴۱	۴۱۴۲	۴۱۴۳	۴۱۴۴	۴۱۴۵	۴۱۴۶	۴۱۴۷	۴۱۴۸	۴۱۴۹	۴۱۵۰	۴۱۵۱	۴۱۵۲	۴۱۵۳	۴۱۵۴	۴۱۵۵	۴۱۵۶	۴۱۵۷	۴۱۵۸	۴۱۵۹	۴۱۶۰	۴۱۶۱	۴۱۶۲	۴۱۶۳	۴۱۶۴	۴۱۶۵	۴۱۶۶	۴۱۶۷	۴۱۶۸	۴۱۶۹	۴۱۷۰	۴۱۷۱	۴۱۷۲	۴۱۷۳	۴۱۷۴	۴۱۷۵	۴۱۷۶	۴۱۷۷	۴۱۷۸	۴۱۷۹	۴۱۸۰	۴۱۸۱	۴۱۸۲	۴۱۸۳	۴۱۸۴	۴۱۸۵	۴۱۸۶	۴۱۸۷	۴۱۸۸	۴۱۸۹	۴۱۹۰	۴۱۹۱	۴۱۹۲	۴۱۹۳	۴۱۹۴	۴۱۹۵	۴۱۹۶	۴۱۹۷	۴۱۹۸	۴۱۹۹	۴۲۰۰	۴۲۰۱	۴۲۰۲	۴۲۰۳	۴۲۰۴	۴۲۰۵	۴۲۰۶	۴۲۰۷	۴۲۰۸	۴۲۰۹	۴۲۱۰	۴۲۱۱	۴۲۱۲	۴۲۱۳	۴۲۱۴	۴۲۱۵	۴۲۱۶	۴۲۱۷	۴۲۱۸	۴۲۱۹	۴۲۲۰	۴۲۲۱	۴۲۲۲	۴۲۲۳	۴۲۲۴	۴۲۲۵	۴۲۲۶	۴۲۲۷	۴۲۲۸	۴۲۲۹	۴۲۳۰	۴۲۳۱	۴۲۳۲	۴۲۳۳	۴۲۳۴	۴۲۳۵	۴۲۳۶	۴۲۳۷	۴۲۳۸	۴۲۳۹	۴۲۴۰	۴۲۴۱	۴۲۴۲	۴۲۴۳	۴۲۴۴	۴۲۴۵	۴۲۴۶	۴۲۴۷	۴۲۴۸	۴۲۴۹	۴۲۵۰	۴۲۵۱	۴۲۵۲	۴۲۵۳	۴۲۵۴	۴۲۵۵	۴۲۵۶	۴۲۵۷	۴۲۵۸	۴۲۵۹	۴۲۶۰	۴۲۶۱	۴۲۶۲	۴۲۶۳	۴۲۶۴	۴۲۶۵	۴۲۶۶	۴۲۶۷	۴۲۶۸	۴۲۶۹	۴۲۷۰	۴۲۷۱	۴۲۷۲	۴۲۷۳	۴۲۷۴	۴۲۷۵	۴۲۷۶	۴۲۷۷	۴۲۷۸	۴۲۷۹	۴۲۸۰	۴۲۸۱	۴۲۸۲	۴۲۸۳	۴۲۸۴	۴۲۸۵	۴۲۸۶	۴۲۸۷	۴۲۸۸	۴۲۸۹	۴۲۹۰	۴۲۹۱	۴۲۹۲	۴۲۹۳	۴۲۹۴	۴۲۹۵	۴۲۹۶	۴۲۹۷	۴۲۹۸	۴۲۹۹	۴۳۰۰	۴۳۰۱	۴۳۰۲	۴۳۰۳	۴۳۰۴	۴۳۰۵	۴۳۰۶	۴۳۰۷	۴۳۰۸	۴۳۰۹	۴۳۱۰	۴۳۱۱	۴۳۱۲	۴۳۱۳	۴۳۱۴	۴۳۱۵	۴۳۱۶	۴۳۱۷	۴۳۱۸	۴۳۱۹	۴۳۲۰	۴۳۲۱	۴۳۲۲	۴۳۲۳	۴۳۲۴	۴۳۲۵	۴۳۲۶	۴۳۲۷	۴۳۲۸	۴۳۲۹	۴۳۳۰	۴۳۳۱	۴۳۳۲	۴۳۳۳	۴۳۳۴	۴۳۳۵	۴۳۳۶	۴۳۳۷	۴۳۳۸	۴۳۳۹	۴۳۴۰	۴۳۴۱	۴۳۴۲	۴۳۴۳	۴۳۴۴	۴۳۴۵	۴۳۴۶	۴۳۴۷	۴۳۴۸	۴۳۴۹	۴۳۵۰	۴۳۵۱	۴۳۵۲	۴۳۵۳	۴۳۵۴	۴۳۵۵	۴۳۵۶	۴۳۵۷	۴۳۵۸	۴۳۵۹	۴۳۶۰	۴۳۶۱	۴۳۶۲	۴۳۶۳	۴۳۶۴	۴۳۶۵	۴۳۶۶	۴۳۶۷	۴۳۶۸	۴۳۶۹	۴۳۷۰	۴۳۷۱	۴۳۷۲	۴۳۷۳	۴۳۷۴	۴۳۷۵	۴۳۷۶	۴۳۷۷	۴۳۷۸	۴۳۷۹	۴۳۸۰	۴۳۸۱	۴۳۸۲	۴۳۸۳	۴۳۸۴	۴۳۸۵	۴۳۸۶	۴۳۸۷	۴۳۸۸	۴۳۸۹	۴۳۹۰	۴۳۹۱	۴۳۹۲	۴۳۹۳	۴۳۹۴	۴۳۹۵	۴۳۹۶	۴۳۹۷	۴۳۹۸	۴۳۹۹	۴۴۰۰	۴۴۰۱	۴۴۰۲	۴۴۰۳	۴۴۰۴	۴۴۰۵	۴۴۰۶	۴۴۰۷	۴۴۰۸	۴۴۰۹	۴۴۱۰	۴۴۱۱	۴۴۱۲	۴۴۱۳	۴۴۱۴	۴۴۱۵	۴۴۱۶	۴۴۱۷	۴۴۱۸	۴۴۱۹	۴۴۲۰	۴۴۲۱	۴۴۲۲	۴۴۲۳	۴۴۲۴	۴۴۲۵	۴۴۲۶	۴۴۲۷	۴۴۲۸	۴۴۲۹	۴۴۳۰	۴۴۳۱	۴۴۳۲	۴۴۳۳	۴۴۳۴	۴۴۳۵	۴۴۳۶	۴۴۳۷	۴۴۳۸	۴۴۳۹	۴۴۴۰	۴۴۴۱	۴۴۴۲	۴۴۴۳	۴۴۴۴	۴۴۴۵	۴۴۴۶	۴۴۴۷	۴۴۴۸	۴۴۴۹	۴۴۵۰	۴۴۵۱	
-------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	--

ایضاً جو شخص نقش مبارک کو اپنے پاس رکھے گا اس کے مال میں بہت برکت ہوگی اور جہاں مال بھی سلامت رہے گا اور ہر شکلات محل چوکی اور عوام الناس کے دلوں میں اس کی محبت ہوگی اور جو حاجت ہوگی وہ برآورے گی۔ علامہ ابن خواص اس نقش مبارک کے بہت ہی سوجھ بوجھ اپنا چر دینا دیکھا وہ مشاہدہ کر کے گارا اور انواع افعال کے فوائد اس کو حاصل ہوں گے۔



۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۲	۱۹	۱۴

قیسے رانی حاصل کرنے کے واسطے
جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ قید کر
بہت جلد رہائی پائے۔ نقش یہ ہے :-

ایضاً۔ دسے ہر ایک کام کے نہایت سریع اثر شریعہ اور سنا و نقش قل ہو اللہ کے پچھ میں کر اگر مرض وق اور جذام اور خون آنا شکم و دہن یعنی اگر مرض نفث الدم یا تے الدم ہو یا علاوہ ان میں کوئی اور مہلک مرض ہو تو چالیس روز تک نقش لکھ کر لیض کو پلاویں مگر جگہ پاک اور جامہ پاک ہو اور خوب طہارت کرے اور روزہ رکھے اور وضو کرے اور زکات نقش کی دسے چھکا ہو یعنی سوا لکھ ایک جگہ میں دریا میں گولی بنا کر ڈال چکا ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ بمرض صحت پادہ بگا۔ اور پوست آہو کے پیٹ کے اندر کی پوت ہو اور سپر جعلت کو لکھ کر چھو جس کے بازو پر باندھے جلدی رہائی پائے۔ اور اگر آل چوری گیا ہو تو نقش لکھ کر قرآن مجید میں رکھے صورت و زخواب میں رکھئے۔ اور اگر کوئی شخص بچاس برس تک ہو تو نقش شتا بے با وضو لکھ کر نیچے رکھے رکھو اور سوچئے۔ اسکی کیفیت خوابیں نہیں گئے گا۔ اور اگر حاملہ کا حمل استحال ہو گیا تو یہ لکھ کر میں باندھو تو درد کو تسکین ہو اور خون آنا متوقوف ہو جائے۔ اگر مکان کی دیوار میں گلے دیوار گرنے سے محفوظ ہے اور اسکی گر خیمہ کے دو پتھروں میں رکھ کر متصل آگ کے یا آفتاب کے سایہ میں رکھے وہ گر خیمہ پھڑکے۔ اور قدر محبت میں جی نام طالب مطلوب کے ساتھ لکھ کر آگ میں دفن کرے۔ تیر ہوت ہے۔ اور چاہئے گذرات دینا ان تعویذات کی عروج بلو میں شروع کرے اور

۱۳۰	۶۶	۱۳	۶۶	۱۶۵	۶۶	۵۳
قل هو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لہ	یلد
هو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لہ	یلد
اللہ	احد	اللہ	الصمد	لہ	یلد	ولم یولد
احد	اللہ	الصمد	لہ	یلد	ولم یولد	ولم
اللہ	الصمد	لہ	یلد	ولم یولد	ولم	لیکن
الصمد	لہ	یلد	ولم یولد	ولم	لیکن	لہ
لہ	یلد	ولم یولد	ولم	لیکن	لہ	کفو
ولم یولد	ولم	یلد	ولم	لیکن	لہ	کفو
احد	احد	احد	احد	احد	احد	احد

انشاء اللہ تعالیٰ سراسر کباب ہو اور جو قہر کا کہے دسے یہ نقش تحریر کرے۔ یہیں خوب ثوثر ہو

۲۵۱	۲۵۴	۲۵۸	۲۴۴
۲۵۷	۲۶۵	۲۵۰	۲۵۵
۲۴۶	۲۶۰	۲۵۲	۲۴۹
۲۵۳	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۹

اور نقش حکم سورہ اخلاص پورنج ہے +
اور نقش عددی سورہ اخلاص یہ ہے کہ کوئی ظن
ملاحظہ فرماویں :-

ایضاً۔ جو شخص نقش المودت میں کا واسطو کیش برزق کے چالیں نقش آلے کی گویوں میں ماندھکدو رہیں
ڈالے انشاء اللہ تھائی روزی فرخ ہو اور روزگار مقول ٹاٹھ آئے۔ اور اگر بیماریا کو گھولکر ملائے تو تین روز
میں شفا پائے۔ اگر شربت میں دھوکو دشمن کو ملائے تو دوست ہو۔ اور اگر بازو پر باندھے زبان بدگو یان
بند ہو اور سہ ماہ سے خدا محفوظ رکھیں گے۔ اور لڑاکوں کی چھک کے لئے ایک گھٹیں ڈالے اور ایک دھوکہ
پلائے تو چھک نہ نکلیگی۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ	رب العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ
رب العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ
الرحمن	الرحیم	مالک	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ
الرحیم	مالک	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ
مالک	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ
ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ
ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ
ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ	ایک نعبہ

اور دوسرا نقش سورہ فاتحہ کا عددی پہ ہے جس کے عدد جملہ نو ہزار دوسو گیارہ
ہوئے ہیں اور تمام مقدم میں موافق اسناد مذکورہ بالا کی فرشتہ بنی
جس نے کتب سے نقل نقش تو فرشتہ ہے انہی میں بھی کچھ جگہ اور غلط
ازدہاں نقش کے بہت غلطیوں جو شخص مل کر کچھ اور نہ کا یہ غلط طریق درست
ادار کر گیا تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ منزل مقصود پر پہنچے گا نقش یہ ہے۔

۱۸۳۶	۱۸۳۷	۱۸۳۸	۱۸۳۹	۱۸۴۰	۱۸۴۱
۱۸۴۲	۱۸۴۳	۱۸۴۴	۱۸۴۵	۱۸۴۶	۱۸۴۷
۱۸۴۸	۱۸۴۹	۱۸۵۰	۱۸۵۱	۱۸۵۲	۱۸۵۳
۱۸۵۴	۱۸۵۵	۱۸۵۶	۱۸۵۷	۱۸۵۸	۱۸۵۹

۷۸۶

۶۹۰	۶۹۴	۶۹۸	۶۸۳
۶۹۶	۶۸۷	۶۸۹	۶۹۵
۶۸۵	۶۹۹	۶۹۲	۶۸۸
۶۹۳	۶۸۴	۶۸۶	۶۹۸

ایضاً نقش سورۃ انا اعطیناک الکوثر و اسطی حد و بغض و ہلاک
 دشمن کے نہایت مجرب الحجب ہے۔ اور ترکیب ہے کہ چالیس چوبیس
 ہزار لکھ ادریش پر نقش کے آسم دشمن اودھم مارو دشمن کا گھبراہٹ
 آید ان میں ڈالے اور ایک نقش خانہ عدد میں دفن کریں انشاء اللہ تعالیٰ
 چالیس روز میں دشمن تباہ ہوگا۔ لیکن ظہارت اور پاکیزگی اختیار

کرنا شرط ہے۔ اور نقش مذکور عددی یہ ہے۔

ایضاً جو صوفی کی رکابی پر یا جہن کو لکھے اور ہو کر یحییٰ یا یانی پر دم کرے جو تو انشاء
 تعالیٰ وہ بیمار تندرست ہو جائے۔

۰۲	۷	۱۱	۳۹
۲۱	۷	۱۱	۳۹
۵	۱۹۹	۴۱	۱۳

ایضاً جو شخص کھجور آما سوہ نقش یا حیم کو شرف قمریں لکھو اور
 نقش کے آیت و نزل من القرآن ما هو شفاء و رحمۃ لا یومنین

تک لکھے نقش یہ ہے۔

ایضاً لفظ آیت الکرسی نہایت مفید و موثر ہے اگر نہایت مفید و موجب ہے جس عورت کا کہ محل گر جاتا ہو یا
 بچہ پیدا ہو کر مرنے لگا ہو یا جو شخص غم غمی پر چاندی کی ساعت شتری میں کہہ دے کہ گئے میں بچے کے لئے
 انشاء اللہ تعالیٰ ہر مرض و سبب جو کہ دیکھنا و سبب نام ایضاً درج درود اور دوشہم وغیرہ لکھو
 کہ امراض بخوں کو ہرگز نہیں ہایت مفید و موثر ہے۔ اور اگر کاغذ پر شک نہ عرفان ہو لکھ کر مرنے والے کو یا نہ ہو تو
 ہرگز محل اسقاط نہ ہو اور اگر گنہگار چالیس یا آیت شریف یعنی آیت الکرسی پڑھ کر چالیس گرہ دیوے او
 اس نقش سمیت کمر میں باندھے ہرگز محل اسقاط نہ ہوگا

۷۸۶

۳۵۱۹	۳۵۲۲	۳۵۲۶	۳۵۱۱
۳۵۲۵	۳۵۱۲	۳۵۱۸	۳۵۲۳
۳۵۱۳	۳۵۲۸	۳۵۲۰	۳۵۱۴
۳۵۲۱	۳۵۱۶	۳۵۱۷	۳۵۲۴

اور اگر بار بار پڑھا نہ کر جنگ بچاؤ تو فتح پائے
 اور اگر عورت حاملہ کو کبھی سے بھی گر جاوے یا بچی نہ بھی
 حمل نہیں گرے گا جیسا کہ مہینے کا محل ہو جائے تو
 گندہ کہہ لکھ کر چھوڑ دو جو بوقت بچہ پیدا ہو

نیاز جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی براہ خدا و بیکار کے گل میں ڈال دیوے انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح سے
 بچہ جن میں ہوگا۔ اور اگر کوئی بلا و آفت آپس کو لگی تو اثر نہ کرے گی۔ اور تمام اقسام امراض میں کہہ لکھ دیا جائے
 اور نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اور جب کیوں اسطے نقش کی پشت پر یہ عبارت لکھو۔ فلان بن فلان علی
 حبت فلان بن فلان اور مطلوب کو دہو کر پلائے۔ اگر مطلوب جان کا دشمن ہوگا تو دوست بنجاو لگا۔ اور

الضامن شخص اس نقشب کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے مال میں رکھے تو وہ مال غرق ہونے اور جلنے سے محفوظ رہے اور جو شخص اپنے بازو پر باندھے وہ جمیع آفات ارضی و فنی سے محفوظ رہے۔ اور اگر بچے کے گلے میں ملے تو وہ بچہ تمام امراض مثلاً ام العیال و نمونیا اور آنت چھپک و خسر سے بچا رہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ نقش مکرم یہ ہے :-

[illegible]

۷۸۶

س	ب	ی	ق
ی	ق	س	ب
ق	ی	س	ب
ب	س	ی	ق

۱۔ الضمنا جھن اس نقش کر دیتی پر لکھے اور اس پر غلام یا لڑکے کو کھلا دیو جو
بہا نچا تا جو تودہ برکت اس نقش کی سوس گئی نہ ہا گیا بلکہ مطیع اور نڈر
ہے گا۔ اور کسی حکم عدولی نہ کر گیا وہ نقش مجھ سے :-

۱۵۴۳	۱۵۳۸	۱۵۴۵
۱۵۴۴	۱۵۴۲	۱۵۴۰
۱۵۳۹	۱۵۴۶	۱۵۴۱

1022	1028	1025
1022	1022	1020
1029	1027	1021

پر پہنچ جائے گی اور حفاظت بلیات کے واسطے اس نقش کو اپنے پاس رکھے نقش کو چھوٹا کر دیکھ کر اپنے
ایضاً چھ شخص شرف قمر میں چاندی پر اس نقش مستحکم کو کندہ کر رکھنے
پاس رکھے گا وہ سفر حضر میں جمع آفات اور بلیات ارضی و سماوی
سے محفوظ رہے گا۔ اور کوئی دشمن یا مٹوئی اسپر دار نہیں کرے گا
اور اگر دشمنوں کے پنجے میں گرفتار ہو جائے تو باہن خلاصی پائے گا۔

۷۸۶

۳۹	۱۱	۷	۲۰۱
۶	۱۹۸	۳۲	۱۳
۱۳	۳۱	۱۹۹	۵

ایضاً واسطے دفع ہونے ہر مرض کے اشافی علاج میں
بھرے اور چینی کی رکابی پر لکھے اور اگر اس نقش کے
دنزل من العز، آن ملکو شفاء و حیات اللہ صمدین
لکھ کر دیا کے پانی سے گھول کر بیمار کو پلائے تو بیمار تندرست
تعالیٰ کے فضل و کرم سے شفا پائے۔ اور اس توفیق کو
شرف قمر میں چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بیمار کے گلے میں ڈالیں تو بیمار شفا پائے۔

۷۸۶

دو	ر	تا	فح
مطلعم	۶۲	۵۷	مجدد
۶۱	۱۵۱	۵۴	۵۸
موحد	۵۹	۶۰	عاصم

نقش واسطے سلامتی جان و مال کے

۷۸۶

س	ل	ا	م
۳۹	۲۰	۲۹	۶۱
۳۸	۵۸	۲۰	مالح
۴	۴	۹	مالح

جو شخص یا سلام کو صبح و شام پڑھ کرے وہ جمع آفات
سے محفوظ رہے۔ اور اگر اس کا توفیق لکھ کر اپنے پاس رکھو
تو یہی ہر طرح سے سلامت رہے۔ نقش بھی ہے۔

ایضاً۔ درود کے دفع ہونے اور بچنے کے آسانی پیدا ہونے میں یعنی جب نہ میں عورت مبتلا ہوا
عسر و ولادت ہر طرح سے یعنی لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو تو ان کلمات کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں۔ حنة
ولدات صریح و مریع ولدات حنیسی الا دض ند حوك ايجالو لیسود و بقدرہ اللہ تعالیٰ

لا الہ الا	لا الہ الا	محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ
لا الہ الا	محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ
محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ
محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ
محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ
محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ	محمد رسول اللہ

ایضاً۔ جب حمل کے ابتدائی پانچ مہینے
گذر جائیں تو اس نقش کو لکھ کر عورت کو
گلے میں باندھ دیں اس نقش کو شک اوک
گلاب سے لکھیں۔ اور دودھ و سدر دوس کی
دھونی دیلیں تو درود روزہ بوقت ولادت کو
بہت ہی کم ہو۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ بچہ نہایت ہی آسانی سے پیدا ہو۔ نقش بھی ہے۔

644

190	991	1002	998
101	999	999	999
990	1000	999	999
990	999	991	1000

ایضاً۔ واسطے دفع بہنے ہر مرض کے یعنی چھخص بیماریاں
ہوں اور مرض خواہ کسی قسم کا ہو تو عامل پاکیزہ لباس اور
اچھی طرح باطہارت ہو کر اور صدق دل اور صدق نیت
سے اس نقش کو با وضو کسی مسحور کے کاغذ پر لکھئے۔ اور
موم جامہ میں لیٹ کر مر لیض کے واسطے دوا دہرہ پانچ

ۛے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہمارا ہر نقص کی برکت سے جلدی صحت پادیکھا۔

LA4

٥	١٤	٢	٧
٧	٢٠١	١٤٩	١٤٢
٢٠٢	١٤٢	٢٩	١٤٨
١٤٠	١٤	٣٣	٩

ایضاً۔ واسطے دفع ہونے تپ کہنے کے سورہ یسین
شرعی کوڑے اور جب مبین تک پہنچے تو ایک گروہ کچھ
سوت میں دیتا جاوے۔ جب سورہ تمام ہو تو اس گنٹے
کو مریض تپ کے بازو پر باندھیں یا اس نقش منکرم کھینچی
کی رکنی برنگہ کر اور مینہ کے پانی سے دہو کر مریض
کو ملاو تو بخار دور ہو جاوے گا۔ نقش منکرم سے

ایضاً اس جوینہ کو کہہ کر عورت کی کمر میں باندھیں اور ایک عورت کو کہہ لادیں اور جب نوال مہینہ شروع ہو تو تعویذ کرے کہ لادیں اور جب بچہ پیدا ہو تو اس کے گتے میں ڈالیں تو حاملہ اور بچہ ہر اذیت سے محفوظ رہیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ نقش کرم ۱۱۷ ہے :-



ایضاً نضح اذا حامدہ امر میں نہایت مفید اور کار آمد و موثر ہے اور مقدمہ و جبک میں نضح ملوعلیٰ جانے باز و پر باز میں تو انشاء اللہ تعالیٰ فتحیاب ہو گا۔ اور حاکم کے سامنے اگر کوئی مقدمہ ہو تو دشمن پر فتحیاب ہو گا۔ اور اگر کسی مریض کو چالیس یوم تک کھولے بلاتیں تو وہ مریض بفضلہ

689

1522	1524	1526	1528
1529	1531	1533	1535
1536	1538	1540	1542
1543	1545	1547	1549

نفسِ بلاناغہ لکھنؤ درمیانِ عصر و مغرب کے گولی آئے کی بنا پر
دریا میں ڈالیں تو جو مطلب کہتا چودہ پورا ہو۔ علاوہ اذکار
اور بہت خواہیں ہیں چنانچہ سفوحِ حفر میں جو شخص اس کو اپٹ پاتا
رکھو کوئی موزی دشمن اس پر وار نہ کرے۔ اور اگر قصہ میں ہو

خلاصی پائے۔ نقش عددی پہلے صفحہ پر لکھا گیا ہے۔ اور نقش لغوی یہ ہے :-

۷۸۶

۵۲ اجاء	نصر اللہ	والفتح	ودایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ
نصر اللہ	والفتح	ودایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً
والفتح	ودایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً	فستبح
ودایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً	فستبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً	فستبح	بحمد	سربك
یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً	فستبح	بحمد	سربك	واستغفر
فی دین	اللہ	افواجاً	فستبح	بحمد	سربك	واستغفر	انك كان
اللہ	افواجاً	فستبح	بحمد	سربك	واستغفر	انك كان	تق اباد

۷۸۶

۲۸۱۵	۲۸۱۸	۲۸۲۱	۲۸۰۶
۲۸۲۰	۲۸۰۸	۲۸۱۴	۲۸۱۹
۲۸۰۹	۲۸۲۳	۲۸۱۶	۲۸۱۳
۲۸۱۷	۲۸۱۲	۲۸۱۰	۲۸۲۲

ایضاً۔ وسط دفع درود کے ایک عدد تعویذ لکھ کر
مرغض کو ملا دے اور ایک عدد نگلے میں ڈالیں تو بربک
اس نعمت بکرم کے بیمار انشاء اللہ تعالیٰ شفا پاویگا۔ اور
درود کو تسکین ہوگی۔ نقش یہ ہے :-

ایورود	مسحرات	قتلاً	وقائلاً	ترارن
عدوی	مت	بشمن	مت	بحق
یا حیرین	یا مالکین	یا مدین	یا مالکین	بحق
یا سائل	بحق	یا مدین	یا مالکین	عدوی
مت	مت	یا عدد	مت	یا تبرج

ایضاً۔ پہلے ہلاکی دشمن پہنچانا شیر ہے اول
ایک چمک آروغ دم کا بنا دو اور بعد ازاں بھی
تعوذ لکھ لینے پاس موجود کہ جو بتا دیتا ہوگا
پھر اس تعویذ کو مقام نان پر لکھے اور عامل اپنے
ناقہ میں تیر و کمان لکھ کر بھیجے اور جب چاند گرہن ہو
یا نوروز یا عیدنی اہل شیعہ کا تہ عامل سورت
تیر و کمان ناقہ میں لکھ کر ایک یا دو تعویذ میں لکھا کر

اور پھر کہ دم کرے تیر بر مگر تیر لوہ کا ہوا اور جس جگہ چلے نشانہ کرے نقش چھپو صفحہ پر درج ہے +
برائے خرابی دشمن کے جس وقت قمر جہاڑ پر بخ اتصال سعود

۵	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۸	۱	۱۲
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

اور اور پر تختی تانبے یا چاندی کے کندہ کر لے اور اپنا نام
برائے سکی ماں کا اور اپنا نام اور اپنی ماں کا کندہ کر لے اور
در پر سنگ بابر کے اور وقت گلپن کے بخور جلا دے اور
مادان روزہ وار ہو۔ اور کوئی بد بودالی چیز نہ کہانی

ہو۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۶

۱۳۰	۱۱	۳۶	۱۳
۱۳۶	۱۳۷	۷۰	۲۷
۷۲	۱۶	۳۲	۷۲
۸۰	۳۵	۱۰۶	۱۳

یہ نقش واسطے محبت کے بہت مفید ہے۔ جب کوئی شخص
کو لکھنا چاہے تو جادو و توفیق لکھ کر تیار کرے انہیں سحر
تاریک کے ساتھ لٹکا دے دوسرا جنگل میں دفن کرے
سے میں گولی بنا کر بوقت صبح دریا میں اکیس یوم تک
چھپے کو پلور فتید کے بنا کر دشمن کو دے اور سو نہر

نبوب کے گھر کی طرف ہو۔ اور جب اس نقش کو لکھے اس وقت زہرہ و شمس لاہوت میں
ایسا نہ کرے گا تو عمل باطل ہو۔ نقش اور درج ہے +

اسطے خرابی اعدا کے یہ نقش روز شنبہ کے آخری ماہ میں شیخ کاغذ پر لکھ کر سیاہ مچ کی دھونی
مذاکوسنہاہ کتے کے مونہ میں رکھ کر اسکا منہ ہی دے اور دیران کنوئیں میں آوندنا
جگہ میں گاڑ دے دشمن تباہ ہو جاوے گا۔ نقش یہ ہے :-

س	م	ن	م	ل	ب	ج	ا
د	ع	ج	ی	ن	ب	ط	خ
ا	ت	ل	ا	م	خ	ط	ت
ر	م	ا	و	ب	ط	ل	ت
ذ	ا	ر	ر	ن	ی	ل	ص
س	ب	س	ک	ا	م	و	ط
ا	م	ط	ن	ع	ی	ن	خ
ا	م	ب	ت	د	ب	ط	ل
ب	ا	ا	ط	ی	ت	ب	ت

جامع الاکامیہ

یعنی رسالہ کشتہ جانظیر

طالبان علم کیا کو مبارک ہو کچھ اسرار کھیا گری جو کہ کیا گردن کے سینہ بے سینہ چلے آئے تھے۔ اور غامضہ کلامی جو ملکیت تھی کسی کو نہ بیان کر تو وقت طرح طرح کی سرگوشیاں کرتے تھے جو وہ نکات خاکسار نے اس سال میں اظہار میں اس کو دیکھیں کہاں ہیں وہ لوگ ہر سہ ماہی کے پڑھتے تھے انکار ہر بلکہ گمشدگان کو راہ راست پر لانا اور صریح رکشہ ہو گیا ہے اگر اب بھی وہ اس سحر اثر نہ کھینچ لیں تو زمانہ بچھ کر نہ خریدیں تو ہمارا کیا قصہ ہے ہم اسکی سفارش نہیں کرتے کہ آپ کو خرید کریں مگر ظاہر کر دینا کافی ہے۔ اب آپ کا اختیار جو عقد کے مکمل نہ ہوتے تھے وہاں ظاہر کر دینے کے ہیں جیسا کہ بارہ اسم الغار سونا۔ چاندی۔ آہن۔ تانبہ۔ مسک۔ جڑیں۔ جنت۔ نوشادہ۔ کانسی۔ قلعی۔ گندہ۔ مسک۔ وغیرہ وغیرہ کا صاف کرنا۔ اور نکلیں۔ تصحید کرنا۔ اور سیلاب۔ اسم الغار۔ کافور۔ شہر زل۔ شنگون۔ نمک۔ منیل۔ بہت شہرہ وغیرہ کا قایم کرنا اور مل کر اس رسالہ کے اگلے کوشے میں تعریف فرمادے۔ خود اس کے جوہر اسکی خریداری کی سفارش کریں گے۔ غرض کہ کوئی دقیقہ نہ گذشتہ نہیں کیا گیا۔ کہ جس سے طالب کیا کسی اہم عقد کے مکمل کو پہنچے۔ ایسے رہے۔ باقیہ قیمت بھی کچھ نہیں ہے۔

حصہ سوم	حصہ دوم	حصہ اول
قیمت ۱۰ روپے	قیمت ۵ روپے	قیمت ۴ روپے
لنگا	پتہ	

میلز میزین پرنٹنگ اینڈ سنز تاجران و مالکان تفسیر لغائی کشی

